نام کتاب : مکّہ ومدینہ
ناشر : الصراط ٹورس
تعداد : ۵۰۰
سنہ طباعت : اگست ۲۰۰۵ء
پتہ : حضرت عباس اسٹریٹ، ڈونگری، ممبئی -۹۔

فہرست

ا۔	مدینہ منورہ کے اماکن متبرکہ اور مساجد	۱۳
۞	(۱) مسجد النبیؐ	۱۳
۞	مسجد کی مقدّس واہم جگہیں	۱۳
۞	(۲) قبرستان بقیع	۱۵
۞	(۳) مسجد قُبا	۱۵
۞	(۴) اُمّ ابراہیم کا مشربہ اور مسجد فضیخ یا ردّ شمس	۱۵
۞	(۵) مسجد المأۃ	۱۵
۞	(۶) قبرستانِ اُحد	۱۶
۞	(۷) مسجد العسکر اور مسجد ثنایا رسول اللہؐ	۱۶
۞	(۸) مساجد سبعہ	۱۶
۞	(۹) مسجد ذوالقبلتین	۱۷
۞	(۱۰) مسجد عمامہ یا مصلی النبیؐ	۱۷
۞	(۱۱) مسجد حضرت علیؑ و مسجد حضرت زہراؑ	۱۷

۞	(۱۲) مسجد مباہلہ	۱۷
۞	(۱۳) مسجد شجرہ	۱۷
۞	(۱۴) مسجد معرّس	۱۸
۞	(۱۵) محلّہ بنی ہاشم	۱۸
۞	(۱۶) چند مساجد اور بھی ہیں	۱۸
۲۔	مدینۂ منوّرہ اور مسجد نبویؐ کے مستحبات	۱۹
۳۔	مسجد قُبا	۲۲
۞	اعمالِ مسجد قبا	۲۴
۴۔	مسجد ذوقبلتین	۲۵
۵۔	مسجد فتح (مسجد احزاب)	۲۸
۶۔	مسجد اجابہ میں دعا	۲۹
۷۔	مدینہ منوّرہ کے اعمال	۳۱
۸۔	رسولؐ، فاطمہؑ اور ائمہؑ بقیع کی زیارت کی فضیلت	۳۱
۞	زیارت کے لئے اذنِ باریابی	۳۵
۹۔	رسول اکرمؐ کی پہلی زیارت	۳۸

نمبر	عنوان	صفحہ
۞	نماز زیارت اور اس کے بعد کی دعا	۴۳
۱۰۔	رسول اکرمؐ کی دوسری زیارت	۴۴
۱۱۔	مسجد نبویؐ کے بعض مستحبات	۵۸
۱۲۔	روضۂ مبارکہ مسجد میں دعا	۵۸
۞	ستون توبہ کے پاس نماز و دعا	۶۱
۞	مسجد نبویؐ و مدینۂ منورہ میں روزہ رکھنا مستحب ہے	۶۲
۞	مقام جبرئیلؑ کے پاس نماز و دعا	۶۳
۱۳۔	جنت البقیع قبرستان	۶۸
۞	جنت البقیع کی تاریخ	۶۹
۞	جنت البقیع : مورخین کی نظر میں	۷۰
۞	جنت البقیع کا پہلا انہدام	۷۲
۞	وہابیوں کا دوسرا حملہ	۷۴
۞	ہندوستانی مسلمانوں کی طرف سے احتجاج	۷۶
۞	دیگر ممالک میں احتجاج	۷۷
۞	چند دیگر منہدم قبور و روضوں کی فہرست	۷۸

نمبر	عنوان	صفحہ
۱۴۔	زیارت حضرت فاطمہ زہراؑ	۷۹
۞	حضرت فاطمہ علیہا السلام کی پہلی زیارت	۸۰
۞	حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام کی دوسری زیارت	۸۷
۞	جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا پر صلوات	۸۸
۱۵۔	زیارت ائمہ بقیع علیہم السلام	۸۹
۞	زیارت امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام	۹۴
۞	زیارت امام زین العابدین علیہ السلام	۹۵
۞	زیارت امام محمد باقر علیہ السلام	۹۷
۞	زیارتِ امام جعفر صادق علیہ السلام	۹۹
۞	صلوات امام حسن بن علی المجتبیٰ علیہ السلام	۱۰۰
۞	صلوات امام زین العابدین علیہ السلام	۱۰۱
۞	صلوات امام محمد باقر علیہ السلام	۱۰۲
۞	صلوات امام جعفر صادق علیہ السلام	۱۰۳
۞	زیارت عبّاس بن عبدالمطلبؑ	۱۰۳
۞	زیارت فاطمہ بنت اسد علیہا السلام	۱۰۴

۞	زیارت ازواجِ رسولؐ	۱۰۷
۞	زیارت جناب عقیلؑ و جناب عبداللہ بن جعفر طیّار	۱۰۷
۞	زیارت ابراہیم بن رسول اللہؐ	۱۰۹
۞	بقیع میں اُحد اور واقعہ حرّہ کے شہیدوں کی زیارت	۱۱۲
۞	زیارتِ اسمٰعیل بن جعفر صادقؑ	۱۱۳
۞	زیارتِ حلیمہ سعدیہؓ	۱۱۵
۞	رسول اکرمؐ کی پھوپھیوں کی زیارت	۱۱۶
۞	زیارتِ امّ البنینؑ - والدہ حضرت عباسؑ	۱۱۷
۞	زیارت اہل قبور	۱۱۸
۞	رسولؐ کے والد حضرت عبداللہؑ کی زیارت	۱۱۹
۞	حضرت حمزہؓ اور دیگر شہداء اُحد کی زیارت کی فضیلت	۱۲۰
۞	شہداء اُحد کی زیارت	۱۲۵
۞	زیارتِ وداع رسولِ اکرمؐ	۱۲۸
۞	زیارت وداعِ ائمہ بقیع علیہم السلام	۱۳۲
۱۶۔	مکہ مکرّمہ کے متبرک اماکن	۱۳۳

۞	حدود حرم	۱۳۳
۞	شہر مکّہ کی بعض مساجد	۱۳۴
۞	۱۔ مسجد الجن	۱۳۴
۞	۲۔ مسجد الرایہ	۱۳۴
۱۷۔	مسجد الحرام اور خصوصیات کعبہ	۱۳۵
۞	ارکانِ کعبہ	۱۳۶
۞	رکن مشرقی	۱۳۶
۞	رکن غربی	۱۳۶
۞	رکن جنوبی	۱۳۶
۞	حجر اسود	۱۳۷
۞	ملتزم	۱۳۷
۞	مستجار	۱۳۷
۞	ناودانِ رحمت	۱۳۷
۞	حطیم	۱۳۷
۞	حجر اسماعیل	۱۳۸

۞	مقام ابراہیم علیہ السلام	۱۳۹
۞	زمزم	۱۳۹
۞	صفاومروہ	۱۴۰
۞	شق القمر اور کوہِ ابوقبیس پر دعا	۱۴۰
۞	حضرتِ خدیجہ علیہا السلام کا گھر	۱۴۲
۞	ارقم بن ابی ارقم کا گھر	۱۴۳
۞	شعبِ ابی طالب	۱۴۳
۞	رسول اکرمؐ کی جائے ولادت	۱۴۴
۞	غارِ حراء	۱۴۵
۞	غار ثور	۱۴۵
۞	عرفات	۱۴۶
۞	مزدلفہ (مشعرالحرام)	۱۴۷
۞	منٰی	۱۴۷
۞	مسجد خیف	۱۴۸
۱۸۔	اعمال وآدابِ مکّہ مکرّمہ	۱۴۹

۞	حج اسلام کی نظر میں	۱۴۹
۞	حج میں دعا پر توجہ	۱۵۱
۱۹۔	مکہ مکرّمہ کے اعمال ومستحبات	۱۵۶
۲۰۔	اعمال وآدابِ حج	۱۵۸
۞	عمرۂ تمتّع کے واجبات	۱۵۸
۞	عمرہ مفردہ کے واجبات	۱۵۹
۲۱۔	مکّہ مکرّمہ جانے والے کا میقات	۱۵۹
۲۲۔	واجباتِ احرام	۱۶۰
۲۳۔	مستحباتِ احرام	۱۶۲
۲۴۔	محرّماتِ احرام	۱۶۴
۲۵۔	حرم میں داخل ہونے کے مستحبات	۱۶۶
۲۶۔	مستحبات طواف	۱۷۳
۞	اشواطِ طواف کی دعا	۱۷۶
۞	پہلے چکّر کی دعا	۱۷۷
۞	دوسرے چکّر کی دعا	۱۷۷

۞	تیسرے چکّر کی دعا	۱۷۸
۞	چوتھے چکر کی دعا	۱۷۹
۞	پانچویں چکّر کی دعا	۱۷۹
۞	چھٹے چکّر کی دعا	۱۸۰
۞	ساتویں چکّر کی دعا	۱۸۰
۲۷۔	نمازِ طواف کے مستحبات	۱۸۱
۲۸۔	سعی کے مستحبات	۱۸۳
۲۹۔	عمرہ کی تقصیر کے آداب	۱۹۰
۳۰۔	حج کی قسمیں	۱۹۱
۞	۱۔حج تمتّع	۱۹۱
۞	۲۔حج افراد	۱۹۱
۞	۳۔حج قِران	۱۹۱
۳۱۔	حج تمتّع کے واجبات	۱۹۲
۳۲۔	عرفات میں وقوف تک احرام حج کے مستحبات	۱۹۳
۳۳۔	شبِ عرفہ کے مستحبات اور اعمال	۱۹۵

۞	دعائے شب عرفہ	۱۹۵
۳۴۔	عرفات میں وقوف کے مستحبات	۲۰۹
۞	عرفات میں وقوف کی دعائیں	۲۰۹
۳۵۔	دعائے امام حسین بروزِ عرفہ	۲۱۵
۳۶۔	دعائے امام زین العابدینؑ بروز عرفہ	۲۴۷
۳۷۔	عرفہ کے دن امام حسینؑ کی زیارت	۲۷۰
۳۸۔	مشعر الحرام میں وقوف کے مستحبات	۲۸۳
۳۹۔	رمیٔ جمرات کے مستحبات	۲۸۵
۴۰۔	آداب قربانی	۲۸۷
۴۱۔	سرمنڈانے اور تقصیر کے مستحبات	۲۸۹
۴۲۔	منیٰ کے مستحبات	۲۸۹
۴۳۔	مسجد خیف کے مستحبات	۲۹۰
۴۴۔	مکہ معظّمہ سے واپسی کے مستحبات	۲۹۱
۴۵۔	طوافِ وداع	۲۹۲
۴۶۔	کعبہ میں داخل ہونے کے مستحبات	۲۹۴

۴۷۔	مکہ مکرّمہ کے مزارات کی زیارت	۳۰۲
❁	مکہ مکرّمہ کے مزاروں کے بارے میں مختصر وضاحت	۳۰۲
❁	قبرستان ابوطالب	۳۰۲
❁	رسول اکرمؐ کے جد حضرت عبد مناف کی زیارت	۳۰۲
❁	پیغمبر اکرمؐ کے جدّ عبدالمطلبؑ کی زیارت	۳۰۴
❁	رسول اکرمؐ کے چچا اور امیرالمؤمنینؑ کے والد حضرت ابوطالبؑ کی زیارت	۳۰۶
❁	رسول اکرمؐ کی والدہ آمنہ بنتِ وہب کی زیارت	۳۰۶
❁	ام المؤمنین حضرت خدیجہ خویلد علیہا السلام کی زیارت	۳۰۷
❁	قبرستانِ ابوطالبؑ میں فرزند رسول اکرمؐ حضرت قاسمؑ کی زیارت	۳۰۸
❁	شہداء فخ کے مزار	۳۰۹
❁	حجر اسماعیل	۳۱۰
❁	حجر اسماعیل میں زیارت حضرت اسماعیلؑ و ہاجرہؑ	۳۱۱

❁	حجر اسماعیل میں تمام انبیاء کی زیارت	۳۱۳
۴۸۔	مکہ اور مدینہ کے درمیان اماکن مقدّسہ	۳۱۵
❁	مسجد غدیر خم	۳۱۶
❁	حضرت آمنہؑ ابواء میں	۳۱۶
❁	ربذہ میں جناب ابوذر غفاریؓ کی زیارت	۳۱۶
۴۹۔	شہداء بدر کی زیارت	۳۱۸
۵۰۔	اعمال ذی الحجہ (دس دن کے اعمال)	۳۲۰
❁	ذی الحجہ کی ساتویں	۳۲۷
❁	آٹھویں کا دن	۳۲۷
❁	نویں شب	۳۲۷
❁	نویں کا دن	۳۲۷
❁	دسویں کی شب	۳۲۸
❁	دسویں کا دن	۳۲۹
۵۱۔	اعمال عید غدیر، ۱۸ ذی الحجہ	۳۲۹
۵۱۔	روز مباہلہ، ۲۴ ذی الحجہ	۳۳۹

مدینہ منورہ کے اماکن متبرکہ اور مساجد

مدینہ منورہ میں اسلامی آثار و عمارات اتنی زیادہ ہیں کہ اُن کی وضاحت و خصوصیات کے لئے ایک مستقل کتاب کی ضرورت ہے۔ اس لئے ہم کتاب ادعیہ و زیارات پر اکتفا کرتے ہیں اور اماکن کے تعارف سے چشم پوشی کرتے ہیں لیکن اِن میں سے بعض کے اسماء و مستحبات کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

(۱) مسجد النّبیؐ

یہ مسجد رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صدرِ اسلام کے مسلمانوں کے تعاون سے تعمیر ہوئی۔ آنحضرتؐ کے زمانہ میں اِس کا رقبہ شمال سے جنوب کی طرف ۳۵ میٹر اور مشرق سے مغرب کی سمت ۳۰ میٹر تھا۔ اِس کی عمارت میں خرمے کے دس ستون لگے تھے۔ ہجرت کے ساتویں سال فتح خیبر کے بعد رسولؐ نے اِس کی توسیع کی۔

مسجد کی مقدّس و اہم جگہیں

الف۔ حجرۂ مطہرہ: رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حجرہ مطہرّہ طول میں ۱۶ اور عرض میں ۱۵ میٹر ہے۔ اس پر ایک گنبد ہے جسے 'قبۃ الخضراء' کہتے

ہیں۔

ب۔ منبرِ رسولؐ: ۵ ہجری میں رسول اکرمؐ کے لئے تین زینوں کا ایک منبر بنایا گیا۔ رسولؐ تیسرے زینہ پر تشریف فرما ہوتے اور لوگوں سے خطاب کرتے تھے۔

ج۔ محراب: رسول اکرمؐ اور خلفاء کے زمانہ میں مسجد النبیؐ میں محراب نہیں تھی، عمر بن عبدالعزیز کے زمانہ میں رسولؐ کے مصلّی کی جگہ محراب بنائی گئی جو اَب محراب النبیؐ کے نام سے مشہور ہے۔

د۔ روضۂ منوّرہ

ھ۔ مسجد کے وہ ستون جو کہ توبہ یا ابولبابہ، حنّانہ، مہاجرین، سریر اور مخلّقہ کے نام سے مشہور ہیں۔

و۔ مقام جبرئیل

ز۔ مقام اصحاب صفّہ

ح۔ محراب تہجّد

ط۔ خانۂ حضرت فاطمہ علیہا السلام

(۲) قبرستان بقیع

اس قبرستان میں چار معصوم امام، یعنی امام حسن علیہ السلام، امام زین العابدین علیہ السلام، امام محمد باقر علیہ السلام، امام جعفر صادق علیہ السلام اور بہت سے صحابہ، رسولؐ کی ازواج، آپؐ کے بیٹے ابراہیم اور اسلام کے بہت سے بافضیلت مرد وعورت دفن ہیں۔

(۳) مسجد قُبا

سب سے پہلی مسجد جو تقوے کی اساس پر رسولؐ کے دست مبارک سے مدینہ میں تعمیر ہوئی وہ مسجد قُبا ہے۔

(۴) اُمّ ابراہیم کا مشربہ اور مسجد فضیح یا ردّ شمس

یہ بھی مسجد قبا کے نزدیک ہے۔

(۵) مسجد المائۃ

مسجد قبا سے مدینہ کے راستہ پر ہے۔

(۶) قبرستانِ اُحُد

یہاں سید الشہداء جناب حمزہؑ اور جنگ اُحُد میں شہید ہونے والے دیگر شہداء مدفون ہیں۔

(۷) مسجد العسکر اور مسجد ثنایا رسول اللہؐ

یہ بھی اُحُد ہی میں ہے۔

(۸) مساجد سبعہ

یہ مسجدیں اُس جگہ تعمیر کی گئی ہیں جہاں جنگ احزاب (خندق) ہوئی تھی اُن کے اسماء یہ ہیں۔

۱۔	مسجد فتح	۲۔	مسجد علیؑ
۳۔	مسجد سلمانؓ	۴۔	مسجد فاطمہؑ
۵۔	مسجد ابوبکر	۶۔	مسجد عمر

(۹)مسجد ذوالقبلتین

قبلہ اِسی مسجد میں تبدیل ہوا تھا۔ مسلمان پہلے مسجد اقصیٰ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھتے تھے۔ اب اُن کا فریضہ ہے کہ وہ کعبہ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھیں۔

(۱۰)مسجد عمامہ یا مصلی النّبیؐ

(۱۱)مسجد حضرت علیؑ و مسجد حضرت زہراؑ

یہ دونوں مناخہ میں ایک دوسرے سے نزدیک ہیں۔

(۱۲) مسجد مباہلہ

جہاں یہ مسجد ہے وہاں رسول اکرمؐ — علیؑ، فاطمہؑ، حسنؑ اور حسینؑ کے ساتھ — نصاریٰ نجران سے مباہلہ کے لئے آئے تھے۔

(۱۳) مسجد شجرہ

یہ اہل مدینہ اور ان لوگوں کا میقات ہے جو مدینہ سے بیت اللہ الحرام کے

حج و زیارات کے لئے جاتے ہیں۔

(۱۴) مسجد معرّس

اس مسجد میں نماز پڑھنے اور استراحت و آرام کرنے کی تاکید کی گئی ہے۔

(۱۵) محلّہ بنی ہاشم

اس جگہ امام زین العابدین علیہ السلام، امام صادق علیہ السلام اور ذرّیت رسولؐ کے گھر تھے۔ جو حرم کی توسیع کی بنا پر منہدم کر دیئے گئے۔

(۱۶) چند مساجد اور بھی ہیں

جیسے: مسجد ابوذرؓ، مسجد نفسِ زکیہ، مسجد ظفر، مسجد سُقیا، مسجد مسجد، مسجد غزالہ یا مسجد منصرف، مسجد بنی سالم، مسجد بنی قریظہ اور مسجد الرایۃ وغیرہ۔

مستحب ہے کہ اِن تمام مساجد میں دو رکعت نماز تحیت پڑھے، اپنے اور دوسروں کے لئے دعا کرے۔ اِن اماکن میں سے بعض کے مخصوص اعمال و مستحبات ہیں، جنھیں ہم اختصار کے ساتھ بیان کر رہے ہیں۔

مدینۂ منوّرہ اور مسجد نبویؐ کے مستحبات

۱۔ مدینہ منوّرہ و مسجد نبویؐ میں داخل ہونے اور ائمہ بقیعؑ کی زیارت کے لئے غسل کرنا۔ ایک ہی غسل میں سب کی نیت کرسکتا ہے۔

۲۔ مدینہ منوّرہ میں قیام: صاحب جواہر کہتے ہیں کہ مدینۂ منورہ کی سکونت و مجاورت کے استحباب میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔ اس بات پر شہیدؒ نے دروس میں اجماع کا دعویٰ کیا ہے۔

سمہودی نے مالک بن انس — مالکیوں کے امام — سے نقل کیا ہے کہ اُن سے پوچھا گیا: آپ کے نزدیک مدینہ میں سکونت بہتر ہے یا مکہ میں؟ انہوں نے کہا: مدینہ، اور مدینہ کیوں زیادہ محبوب نہ ہو کہ وہاں کوئی ایسا راستہ نہیں ہے جس سے رسولؐ نہ گذرے ہوں اور جبرئیل نازل نہ ہوئے ہوں۔

۳۔ مستحب ہے کہ انسان حاجت برآری کے قصد سے مدینۂ منوّرہ میں تین روزے رکھے، بہتر ہے کہ بدھ، جمعرات اور جمعہ کے دن روزہ رکھے، نیز مستحب ہے کہ بدھ کی رات میں ستون ابولبابہ کے نزدیک اور

جمعرات میں اُس کے مقابل والے ستون کے قریب نماز پڑھے اور جمعہ کی شب اور دن میں محرابِ رسولؐ سے قریب والے ستون کے پاس نماز پڑھے اور پروردگار عالم سے اپنی حاجتیں طلب کرے اور رسولؐ کی زیارت کے بعد نقل ہونے والی دعا پڑھے۔

۴۔ مستحب ہے کہ مدینہ میں قیام کے دوران ایک سے زیادہ قرآن ختم کرے، خصوصاً مسجد نبویؐ میں قرآن پڑھے۔

۵۔ اپنی استطاعت کے مطابق مسجد نبویؐ میں صدقہ دینا مستحب ہے۔ مرحوم مجلسیؒ نے روایت کی ہے کہ مدینہ میں ایک درہم صدقہ دینا دوسری جگہ ہزار درہم صدقہ دینے کے برابر ہے۔ بنابر این برادرانِ دینی — خصوصًا سادات اور ذرّیت رسولؐ — کی مدد کرنے میں کوتاہی نہیں کرنا چاہیئے۔

۶۔ اپنے چال چلن میں محتاط رہے، وقت کو غنیمت سمجھے اور جہاں تک ہو سکے نماز پڑھے، خصوصًا مسجد نبویؐ میں نماز پڑھے کہ مسجد نبویؐ میں ایک رکعت نماز مسجد الحرام کے علاوہ دیگر مساجد کی ہزار رکعتوں کے برابر ہے اور نماز بجالانے کے لئے بہترین جگہ روضۂ رسولؐ ہے۔

۷۔ مسجد میں داخل ہوتے اور نکلتے وقت درود بھیجے۔

۸۔ مسجد میں داخل ہوتے ہی دو رکعت نماز تحیّت بجالائے۔

۹۔ والدین برادرانِ ایمانی اور آشنا افراد کی طرف سے رسولؐ کی زیارت پڑھے۔

۱۰۔ زیارت کے بعد جیسا کہ پہلے بھی بیان کیا جا چکا ہے۔ دو رکعت نمازِ زیارت بجالائے اور اُس کا ثواب رسولؐ کو ہدیہ کرے۔

۱۱۔ رسولؐ کے مرقدِ مطہر کے پاس کھڑے ہو کر خدا کی حمد وثنا اور دعا کرے۔

۱۲۔ مقام جبرئیلؑ پر نماز پڑھے اور دعا مانگے۔

۱۳۔ جہاں تک ممکن ہو محرابِ رسولؐ میں نماز پڑھے۔

۱۴۔ مسجد میں آواز بلند نہیں کرنا چاہیئے۔

۱۵۔ ستون ابوالبابہ کے پاس دو رکعت نماز پڑھے اور دعا مانگے۔

۱۶۔ رسول اکرمؐ کے روضۂ مبارک میں اور اِسی طرح خانۂ فاطمۂ زہرا سلام اللہ علیہا میں نماز پڑھنا اور دعا کرنا مستحب ہے، اور اگر مذکورہ جگہوں پر گنجائش نہ ہو تو اُن سے قریب ترین جگہ پر نماز و دعا پڑھے۔

مسجد قُبا

رسول اکرمؐ نے بروز دوشنبہ ۱۲/ربیع الاوّل کو مکہ سے مدینہ کی طرف ہجرت کی اثنائے راہ میں قُبا گاؤں میں— جو کہ مدینہ کے جنوب میں ۵ کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع ہے— داخل ہوئے اور جمعہ تک وہیں قیام کیا، تاکہ اس مدت میں حضرت علی علیہ السلام مکہ میں لوگوں تک وہ امانتیں پہنچادیں جو کہ رسول اکرمؐ کے پاس تھیں اور دیگر امور کی انجام دہی کے بعد رسولؐ کے اہل وعیال کے ہمراہ آپؐ سے ملحق ہو جائیں اور دوسری طرف اہل مدینہ بھی رسولؐ کے استقبال کے لئے تیار ہو جائیں۔ آنحضرتؐ نے اِس چار دن کے قیام میں مسلمانوں کے تعاون سے ایک مسجد تعمیر کی، اس کی زمین قُبا والوں نے ہدیہ کی۔ رسول اکرمؐ نے اپنے نیزہ کی نوک سے اُس کے حدود معین کئے۔ کہتے ہیں: اس کا ہر ضلع ۶۶ گز تھا۔

اِس مسجد کے بنانے میں دیگر لوگوں کی طرح رسولؐ بھی شریک تھے، پتھر وغیرہ اٹھا کر لاتے اور سب کے برابر کام کرتے تھے۔ بعض لوگ کہتے ہے کہ آپؐ ایک طرف تشریف رکھئے، ہمیں حکم دیتے رہیئے، فرماتے تھے:

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ یَعْمُرُ الْمَسَاجِدَا

یَقْرَءُ الْقُرْاٰنَ قَائِمًا وَ قَاعِدًا

جو مسجد تعمیر کرتا ہے اور قیام وقعود کے ساتھ اس میں قرآن پڑھتا ہے وہ کامیاب ہے۔

سورۂ توبہ کی ۱۰۸ ویں آیت اسی مسجد کے بارے میں نازل ہوئی ہے:

لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَی التَّقْوٰی مِنْ اَوَّلِ یَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِیْهِ، فِیْهِ رِجَالٌ یُحِبُّوْنَ اَنْ یَتَطَهَّرُوْا وَ اللّٰهُ یُحِبُّ الْمُطَّهِّرِیْنَ۔

مسجد قُبا کی بارہا تجدید وتوسیع ہوئی ہے، کہ مسلمانوں کی نظر میں اِس کی بہت زیادہ اہمیت ہے۔ ہر دوشنبہ کو رسول خداؐ مسجد قُبا تشریف لے جاتے اور نماز بجالاتے تھے۔ آپؐ ہی سے منقول ہے

جو شخص اپنے گھر سے وضو کر کے مسجد قُبا جائے اور دو رکعت نماز بجا لائے اُس کے لئے ایک عمرہ کا ثواب لکھا جاتا ہے۔

نیز امام صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے:

اطرافِ مدینہ کی مساجد اور مشاہد میں جاؤ تو پہلے مسجد قُبا جاؤ اور جہاں تک ہو سکے وہاں نماز پڑھو۔

اعمالِ مسجد قبا

داخل ہو کر دو رکعت نمازِ تحیت بجالائے۔ پھر تسبیح فاطمۂ زہرا سلام اللہ علیہا پڑھے۔ اور زیارتِ جامعہ پڑھے اِس کے بعد دعا مانگے، بہتر ہے کہ اِس طرح دعا مانگے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ وَ قَوْلُكَ الْحَقُّ فِی كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ عَلٰی صَدْرِ نَبِیِّكَ الْمُرْسَلِ: 'لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَی التَّقْوٰی مِنْ اَوَّلِ یَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِیْهِ، فِیْهِ رِجَالٌ یُحِبُّوْنَ اَنْ یَتَطَهَّرُوْا وَ اللّٰهُ یُحِبُّ الْمُطَّهِّرِیْنَ' اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قُلُوْبَنَا مِنَ النِّفَاقِ وَ اَعْمَالَنَا مِنَ الرِّیَا وَ فُرُوْجَنَا مِنَ الزِّنَا وَ اَلْسِنَتَنَا مِنَ الْكِذْبِ وَ الْغِیْبَةِ وَ اَعْیُنَنَا مِنَ الْخِیَانَةِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْیُنِ وَ مَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَ اِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِیْنَ۔

اِس مسجد کے پیچھے حضرت علی علیہ السلام کی ایک منزل تھی اور سامنے کھارا

پانی کا ایک کنواں تھا۔آج اُس کا کہیں نام ونشان نہیں ہے۔

کہتے ہیں کہ اِس کنویں میں رسولؐ کی انگوٹھی گر پڑی تھی، اِس لئے اسے 'چاہ انگشتر' کہتے ہیں۔ نیز 'چاہ آبِ دھان' کے نام سے مشہور ہے۔منقول ہے کہ آپؐ نے اِس کنویں میں اپنا لعاب دہن ڈال دیا تھا جس سے اُس کا پانی میٹھا ہوگیا تھا۔

قابلِ توجّہ بات یہ ہے کہ ۹ ہجری میں منافقین کے ایک گروہ نے ایک مسجد تعمیر کی تا کہ اُس میں اسلام اور مسلمانوں کے خلاف سازش کر سکیں۔ رسولؐ سے اُس کا افتتاح کرنے اور تبرّک کے طور پر اُس میں نماز پڑھنے کی درخواست کی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کسی مناسب موقع پر یہ کام انجام دوں گا۔لیکن آیت...... وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا...... کے نزول سے منافقین کے منصوبہ پر پانی پھر گیا اور رسولؐ نے اُس کے منہدم کرنے کا حکم دیدیا۔

مسجد ذو قبلتین

۱؍ہجری کے چھٹے مہینے میں ام بشر کی دعوت پر رسولؐ مدینہ کے شمال غربی میں قبیلہ بنی سالم میں تشریف لے گئے اور حسبِ معمول ظہر کی دو رکعت نماز بیت

المقدس کی جانب رخ کر کے ادا کی، کہ خدا کی طرف سے کعبہ کی طرف رخ کرنے کا حکم پہنچا تو آپؐ نے باقی نماز کعبہ کی سمت رخ کر کے ادا کی۔اُس کے بعد کعبہ ہمیشہ کے لئے مسلمانوں کا قبلہ ہوگیا اور اِسی بنا پر اِس مسجد کو ذو قبلتین یا مسجد قبلتین کہتے ہیں۔ یہ مسجد، مسجدِ فتح کے مغربی سمت میں کچھ دور پر واقع ہے۔

اس سلسلہ میں جو آیات نازل ہوئی ہیں اُن میں سے ایک آیہ:

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِى السَّمَآءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَ حَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ......۔

اے رسولؐ ہم آپؐ کی نگاہیں آسمان کی طرف دیکھ رہے ہیں— کہ قبلہ کی تعیین کے سلسلہ میں حکم کے منتظر ہیں—اب ہم آپ کو اِس قبلہ کی طرف موڑ دیتے ہیں کہ جسے آپ پسند کرتے ہیں۔آپ اپنا رخ مسجد الحرام کی طرف موڑ لیجئے! جہاں بھی رہیئے اِسی کی طرف رخ کیجئے......

اس مسجد میں پہلے ایک دوسرے کے بالمقابل دو محراب— شمالی وجنوبی —ایک کعبہ کی طرف دوسری بیت المقدس کی جانب تھی لیکن افسوس کہ چند سال

قبل جب اِس کی توسیع وتجدید کی گئی تو صرف ایک محراب باقی رکھی گئی اور اِس عظیم واقعہ کے پہلے آثار محو کردیئے گئے۔

مسجد ذوقبلتین میں دو رکعت نماز تحیت پڑھنا مستحب ہے۔ بہتر ہے کہ نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا مَسْجِدُ الْقِبْلَتَیْنِ وَ مُصَلّٰی نَبِیِّنَا وَ حَبِیْبِنَا وَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّمَ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ قُلْتَ وَ قَوْلُکَ الْحَقُّ فِیْ کِتَابِکَ الْمُنْزَلِ عَلٰی صَدْرِ نَبِیِّکَ الْمُرْسَلِ: 'قَدْ نَرٰی تَقَلُّبَ وَجْھِکَ فِی السَّمَآءِ فَلَنُوَلِّیَنَّکَ قِبْلَةً تَرْضٰیھَا فَوَلِّ وَجْھَکَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ' اَللّٰھُمَّ کَمَا بَلَّغْتَنَا فِی الدُّنْیَا زِیَارَتَہٗ وَ مَآثِرَہُ الشَّرِیْفَةَ فَلَا تُحْرِمْنَا یَا اَللّٰہُ فِی الْآخِرَةِ مِنْ فَضْلِ شَفَاعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّمَ وَ احْشُرْنَا فِیْ زُمْرَتِہٖ وَ تَحْتَ لِوَآئِہٖ وَ اَمِتْنَا عَلٰی مَحَبَّتِہٖ وَ سُنَّتِہٖ وَ اسْقِنَا مِنْ حَوْضِہِ الْمَوْرِدِ

بِیَدِہِ الشَّرِیْفَةِ شُرْبَةً ھَنِیْئَةً مَرِیْئَةً لَا نَظْمَأُ بَعْدَھَا اَبَدًا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

مسجد فتح (مسجد احزاب)

سلع پہاڑ کے دامن میں چند چھوٹی چھوٹی مسجدیں ہیں جو کہ جنگِ خندق کے نقشہ کی نشاندہی کرتی ہیں۔ لشکر اسلام کا قیام اسی جگہ تھا۔ پھر اِسی جگہ ایک مسجد بنا دی گئی جو کہ مسجد فتح کے نام سے مشہور ہے، اِس کی وجہ تسمیہ کے بارے میں کہا گیا ہے کہ رسول اکرمؐ نے اس جگہ مسلمانوں کی فتح کے لئے دعا کی اور یہیں رسولؐ کو مسلمانوں کی کامیابی کی اطلاع ملی تھی۔

اسی جنگ میں حضرت علی بن ابی طالبؑ کے ہاتھوں عرب کا نامی پہلوان عمرو بن عبدود مارا گیا تھا۔ لکھا ہے کہ اس موقعہ پر رسولؐ نے فرمایا:

ضَرْبَةُ عَلِیٍّ یَوْمَ الْخَنْدَقِ خَیْرٌ مِّنْ عِبَادَةِ الثَّقَلَیْنِ۔

خندق کے دن علیؑ کی ضربت جن وانس کی عبادت سے افضل ہے۔

مستحب ہے کہ دو رکعت نماز تحیت مسجد پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھے۔

يَا صِرَيْخَ الْمَكْرُوْبِيْنَ وَ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ وَ يَا مُغِيْثَ الْمَهْمُوْمِيْنَ اِكْشِفْ عَنِّىْ ضُرِّىْ وَ هَمِّىْ وَ كَرْبِىْ وَ غَمِّىْ كَمَا كَشَفْتَ عَنْ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ هَمَّهٗ وَ كَفَيْتَهٗ هَوْلَ عَدُوِّهٖ وَ اكْفِنِىْ مَا اَهَمَّنِىْ مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

مسجد فتح کے قریب چند چھوٹی چھوٹی مسجدیں: مسجد علیؑ، مسجد فاطمہؑ، مسجد سلمانؓ، مسجد عمر اور مسجد ابوبکر ہیں۔ بہتر ہے کہ ہر مسجد میں دو رکعت نمازِ تحیت مسجد پڑھے۔

مسجد اجابہ میں دعا

مسجد اجابہ ہی مسجد مباہلہ ہے۔ ۲۴/ ذی الحجہ کو اسی جگہ رسولؐ نے نصارائے نجران سے مباہلہ کیا تھا۔ مسجد کے احاطہ میں دو رکعت نماز تحیت کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ صَبْرَ الشَّاكِرِيْنَ لَكَ وَ عَمَلَ الْخَآئِفِيْنَ

مِنْكَ وَ يَقِيْنَ الْعَابِدِيْنَ لَكَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَلِىُّ الْعَظِيْمُ وَ اَنَا عَبْدُكَ الْبَآئِسُ الْفَقِيْرُ اَنْتَ الْغَنِىُّ الْحَمِيْدُ وَ اَنَا الْعَبْدُ الذَّلِيْلُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ امْنُنْ بِغِنَاكَ عَلٰى فَقْرِىْ وَ بِحِلْمِكَ عَلٰى جَهْلِىْ وَ بِقُوَّتِكَ عَلٰى ضَعْفِىْ يَا قَوِىُّ يَا عَزِيْزُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الْاَوْصِيَآءِ الْمَرْضِيِّيْنَ وَ اكْفِنِىْ مَا اَهَمَّنِىْ مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

مدینہ منوّرہ کے اعمال

رسولؐ، فاطمہؑ اور ائمہؑ بقیع کی زیارت کی فضیلت

عام افراد خصوصاً حاجیوں کے لئے، مستحب موکد ہے کہ حضرت سید المرسلین، محمد بن عبداللہؐ کے روضہ کی زیارت سے مشرف ہوں اور آنحضرتؐ کی زیارت نہ کرنا آپؐ کے حقوق میں جفا ہے۔

شیخ شہیدؒ فرماتے ہیں: ''اگر لوگ آنحضرتؐ کی زیارت کو نہ جائیں تو امام کے لئے ضروری ہے کہ وہ لوگوں کو آنحضرتؐ کی زیارت کے لئے جانے پر مجبور کرے۔ کیونکہ آنحضرتؐ کی زیارت نہ کرنا جفا کے برابر ہے جو حرام ہے۔''

شیخ صدوقؒ نے امام صادقؑ سے روایت کی ہے کہ آپؑ نے فرمایا:

''جب تم میں سے کوئی حج کرے اسے چاہیئے کہ وہ اپنا حج ہماری زیارت پر ختم کرے۔ کیونکہ اسی سے حج مکمل ہوتا ہے،

نیز امیرالمؤمنینؑ سے روایت کی ہے کہ آپؑ نے فرمایا:

اپنا حج رسولؐ کی زیارت پر تمام کرو، کیونکہ حج کے بعد آنحضرتؐ کی

زیارت نہ کرنا آپؐ پر جفا اور ادب کے خلاف ہے۔ تمہیں اس کا حکم دیا گیا ہے، اُن قبور کی زیارت کے لئے جاؤ جن کا خدا نے تم پر حقِ زیارت لازم قرار دیا ہے۔ ان ہی قبور کے پاس خدا سے روزی طلب کرو۔''

ابوالصلت ہرویؒ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: میں نے حضرت امام رضاؑ کی خدمت میں عرض کی کہ آپؑ اِس روایت کے بارے میں کیا فرماتے ہیں— جس کو لوگ بیان کرتے ہیں— کہ جنت میں مؤمنین اپنی اپنی جگہوں سے اپنے پروردگار کی زیارت کریں گے۔ (حدیث کا صحیح مفہوم کیا ہے؟) امامؑ نے اُن کے جواب میں فرمایا:

''اے ابوالصلت! حق تعالیٰ نے اپنے رسول حضرت محمدؐ کو اپنی تمام مخلوق—انبیاء و ملائکہ—سے افضل قرار دیا ہے اور اُن کی اطاعت کو اپنی اطاعت، اُن کی بیعت کو اپنی بیعت اور اُن کی زیارت کو اپنی زیارت کہا ہے۔ چنانچہ ارشاد ہے:

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ۔

یعنی جس نے رسولؐ کی اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی۔

(سورۃ نساء: آیت ۸۰)

إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللّٰهَ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ۔

پیغمبرؐ جو لوگ تمہارے ہاتھ پر بیعت کرتے ہیں درحقیقت یہ اللہ کی بیعت ہے اور ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے۔

(سورۃ فتح: آیت ۱۰)

رسول اکرمؐ نے فرمایا:

"جس شخص نے میری حیات میں یا رحلت کے بعد میری زیارت کی گویا اُس نے خدا کی زیارت کی۔"

حمیری نے 'قرب الاسناد' میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے، آپؑ نے فرمایا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا:

"جس شخص نے میری حیات میں یا رحلت کے بعد میری زیارت کی، روز قیامت میں اُس کی شفاعت کروں گا۔"

ایک حدیث میں آیا ہے کہ ایک عید کے موقع پر امام صادق علیہ السلام مدینہ میں تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کے لئے تشریف لے گئے اور آنحضرتؐ کو سلام کیا اور فرمایا:

"ہم رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سبب ہر شہر کے باشندوں پر — خواہ مکہ ہو یا غیر مکہ — فضیلت وفوقیت رکھتے ہیں۔"

مرحوم شیخ طوسی علیہ الرّحمہ نے 'تہذیب' میں یزید بن عبدالملک سے اور انہوں نے اپنے والد و دادا سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا: میں حضرت فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپؑ نے مجھے سلام کرنے میں سبقت کی اور پھر دریافت کیا، کیوں آئے ہو؟ عرض کی: ثواب و برکت کی طلب میں آیا ہوں۔ فرمایا:

مجھے میرے والد نے خبر دی ہے کہ جو شخص تین روز مجھے اور اُنھیں سلام کرے، خداوند اس کے لئے جنت واجب کر دیتا ہے۔

میں نے عرض کی: آپؑ اور ان کی حیات میں؟ فرمایا:

ہاں اور اسی طرح ہمارے مرنے کے بعد۔

علّامہ مجلسیؒ کہتے ہیں کہ عبداللہ بن عباس سے معتبر حدیث میں منقول ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

"جو شخص بقیع میں، حسنؑ کی زیارت کرے گا وہ اُس روز صراط پر ثابت قدم رہے گا جس دن لوگوں کے قدم پھسلیں گے۔"

'مقنعہ' میں حضرت امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ آپؑ نے

فرمایا:

’’جو شخص میری زیارت کرے گا اُس کے گناہ بخشے جائیں گے اور فقر و پریشانی کی حالت میں نہیں مرے گا۔‘‘

ابن قولویہؒ نے ’کامل الزیارات‘ میں ہشام بن سالم کے توسط سے امام صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے، اس کے کچھ فقرے یہ ہیں:

ایک شخص امام صادق علیہ السلام کی خدمت میں شرفیاب ہوا اور عرض کی: کیا آپؑ کے والد کی زیارت کرنا چاہیے؟ فرمایا: ہاں۔ عرض کی: اُن کی زیارت کا کیا اجر ہے؟ فرمایا:

زائر کے لئے جنت ہے بشرطیکہ وہ اُن کی امامت کا اعتقاد رکھتا ہو اور اُن کی متابعت کرتا ہو۔

عرض کی: جو اُن کی زیارت سے اعراض کرتا ہے۔ اس کا کیا ہوگا؟ فرمایا:

روزِ قیامت حسرت اس کا مقدر ہوگی......

اِس سلسلہ میں اور بہت سی حدیثیں ہیں۔

زیارت کے لئے اذنِ باریابی

مرحوم شیخ کفعمیؒ کہتے ہیں: جب تم مسجد نبوی یا ائمہ میں سے کسی کے حرم

میں داخل ہونے کا قصد کرو تو کہو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ وَقَفْتُ عَلٰی بَابٍ مِنْ اَبْوَابِ بُیُوْتِ نَبِیِّكَ
صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَ قَدْ مَنَعْتَ النَّاسَ اَنْ يَّدْخُلُوْا اِلاَّ
بِاِذْنِهٖ فَقُلْتَ يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لاَ تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ
اِلاَّ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعْتَقِدُ حُرْمَةَ صَاحِبِ هٰذَا
الْمَشْهَدِ الشَّرِيْفِ فِیْ غَيْبَتِهٖ كَمَآ اَعْتَقِدُهَا فِیْ حَضْرَتِهٖ وَ
اَعْلَمُ اَنَّ رَسُوْلَكَ وَ خُلَفَآئَكَ عَلَيْهِمُ السَّلاَمُ اَحْيَآءٌ
عِنْدَكَ يُرْزَقُوْنَ يَرَوْنَ مَقَامِیْ وَ يَسْمَعُوْنَ كَلاَمِیْ وَ يَرُدُّوْنَ
سَلاَمِیْ وَ اَنَّكَ حَجَبْتَ عَنْ سَمْعِیْ كَلاَمَهُمْ وَ فَتَحْتَ
بَابَ فَهْمِیْ بِلَذِيْذِ مُنَاجَاتِهِمْ وَ اِنِّیْ اَسْتَاْذِنُكَ يَا رَبِّ اَوَّلاً
وَّ اَسْتَاْذِنُ رَسُوْلَكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ ثَانِيًا وَ اَسْتَاْذِنُ
خَلِيْفَتَكَ الْاِمَامَ الْمَفْرُوْضَ عَلَیَّ طَاعَتُهٗ فُلاَنَ بْنَ فُلاَنٍ۔

فلاں بن فلاں کی جگہ اُس امام کا نام لے جس کی زیارت پڑھ رہا ہے۔

اسی طرح اُن کے والد کا نام بھی لے۔ مثلاً اگر امام حسینؑ کی زیارت پڑھے تو کہے الحسین بن علیؑ اور اگر امام رضاؑ کی زیارت پڑھے تو کہے: علی بن موسیٰ الرضاؑ اسی طرح باقی ائمہ کے لئے بھی کہے۔ اور اس کے بعد کہے:

وَ الْمَلآئِكَةَ الْمُوَكَّلِيْنَ بِهٰذِهِ الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ ثَالِثًا ئَاَدْخُلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ئَاَدْخُلُ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ ئَاَدْخُلُ يَا مَلٰٓئِكَةَ اللّٰهِ الْمُقَرَّبِيْنَ الْمُقِيْمِيْنَ فِيْ هٰذَا الْمَشْهَدِ فَاْذَنْ لِيْ يَا مَوْلَايَ فِي الدُّخُوْلِ اَفْضَلَ مَآ اَذِنْتَ لِاَحَدٍ مِّنْ اَوْلِيَآئِكَ فَاِنْ لَمْ اَكُنْ اَهْلاً لِذٰلِكَ فَاَنْتَ اَهْلٌ لِذٰلِكَ۔

اس کے بعد حرم کے دروازہ کا بوسہ لے اور داخل ہو جائے اور کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ عَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَ ارْحَمْنِيْ وَ تُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ۔

رسول اکرمؐ کی پہلی زیارت

جب مدینہ منورہ جائے تو پہلے غسلِ زیارت کرے۔ اذن باریابی کی دعا پڑھے اور باب جبرئیلؑ سے اندر جائے۔ پہلے دایاں پاؤں رکھے اور سو مرتبہ 'اَللّٰهُ اَكْبَرُ' کہے اور دو رکعت نمازِ تحیت بجالائے۔

حجرۂ شریف کے پاس جائے اور وہاں کھڑے ہو کر کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ الرِّسَالَةَ وَ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَ اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ عَبَدْتَ اللّٰهَ مُخْلِصًا حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ فَصَلَوٰتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَ رَحْمَتُهٗ وَ عَلٰى اَهْلِ بَيْتِكَ الطَّاهِرِيْنَ۔

پھر اُس ستون کے پاس روبقبلہ کھڑا ہو جائے جو قبر کی دائیں جانب ہے

اِس طرح زائر کے بائیں بازو کی طرف قبر اور دائیں بازو کی طرف منبر ہوگا اِس کے بعد کہے:

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا نَبِىَّ اللّٰهِ
اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا
خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ الرِّسَالَةَ وَ اَقَمْتَ
الصَّلٰوةَ وَ اٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَ اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَيْتَ
عَنِ الْمُنْكَرِ وَ عَبَدْتَ اللّٰهَ مُخْلِصًا حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ
فَصَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَ رَحْمَتُهٗ وَ عَلٰى اَهْلِ بَيْتِكَ
الطَّاهِرِيْنَ۔

ضریح مبارک کے ستون کے داہنی طرف کھڑے ہو جائے، چہرہ قبلہ کے طرف ہو، بایاں کندھا ضریح مبارک کی طرف، اور داہنا کندھا منبر کی طرف ہو اور پڑھے۔

اَشْهَدُ اَنْ لاَّ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لاَ شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَ اَنَّكَ

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ رِسَالاَتِ
رَبِّكَ وَ نَصَحْتَ لِاُمَّتِكَ وَ جَاهَدْتَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ
عَبَدْتَ اللّٰهَ حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ بِالْحِكْمَةِ وَ الْمَوْعِظَةِ
الْحَسَنَةِ وَ اَدَّيْتَ الَّذِىْ عَلَيْكَ مِنَ الْحَقِّ وَ اَنَّكَ قَدْ
رَؤُفْتَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ وَ غَلُظْتَ عَلَى الْكَافِرِيْنَ فَبَلَّغَ اللّٰهُ
بِكَ اَفْضَلَ شَرَفِ مَحَلِّ الْمُكَرَّمِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ
اسْتَنْقَذَنَا بِكَ مِنَ الشِّرْكِ وَ الضَّلاَلَةِ اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ
صَلَوَاتِكَ وَ صَلَوَاتِ مَلاَئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ اَنْبِيَآئِكَ
الْمُرْسَلِيْنَ وَ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ وَ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَ
الْاَرَضِيْنَ وَ مَنْ سَبَّحَ لَكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَ
الْاٰخِرِيْنَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَ نَبِيِّكَ وَ اَمِيْنِكَ
وَ نَجِيِّكَ وَ حَبِيْبِكَ وَ صَفِيِّكَ وَ خَاصَّتِكَ وَ صَفْوَتِكَ وَ
خِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِهِ الدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَ اٰتِهِ

الْوَسِيْلَةَ مِنَ الْجَنَّةِ وَ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ بِهِ
الْاَوَّلُوْنَ وَ الْاٰخِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ وَ لَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَلَمُوْا
اَنْفُسَهُمْ جَآؤُكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَ اسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ
لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا وَ اِنِّيْ اَتَيْتُكَ مُسْتَغْفِرًا تَآئِبًا مِنْ
ذُنُوْبِيْ وَ اِنِّيْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَ رَبِّكَ لِيَغْفِرَ لِيْ
ذُنُوْبِيْ۔

اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے انشاءاللہ پوری ہوگی۔

پھر رسولِ اکرمؐ سے مخصوص یہ درود پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا حَمَلَ وَحْيَكَ وَ بَلَّغَ
رِسَالَاتِكَ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَحَلَّ حَلَالَكَ وَ حَرَّمَ
حَرَامَكَ وَ عَلَّمَ كِتَابَكَ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَقَامَ
الصَّلٰوةَ وَ اٰتَى الزَّكٰوةَ وَ دَعَا اِلٰى دِيْنِكَ وَ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ كَمَا صَدَّقَ بِوَعْدِكَ وَ اَشْفَقَ مِنْ وَعِيْدِكَ وَ صَلِّ

عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا غَفَرْتَ بِهِ الذُّنُوْبَ وَ سَتَرْتَ بِهِ
الْعُيُوْبَ وَ فَرَّجْتَ بِهِ الْكُرُوْبَ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا
دَفَعْتَ بِهِ الشَّقَآءَ وَ كَشَفْتَ بِهِ الْغَمَّآءَ وَ اَجَبْتَ بِهِ
الدُّعَآءَ وَ نَجَّيْتَ بِهٖ مِنَ الْبَلَآءِ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا
رَحِمْتَ بِهِ الْعِبَادَ وَ اَحْيَيْتَ بِهِ الْبِلَادَ وَ قَصَمْتَ بِهِ
الْجَبَابِرَةَ وَ اَهْلَكْتَ بِهِ الْفَرَاعِنَةَ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا
اَضْعَفْتَ بِهِ الْاَمْوَالَ وَ اَحْرَزْتَ بِهٖ مِنَ الْاَهْوَالِ وَ كَسَرْتَ
بِهِ الْاَصْنَامَ وَ رَحِمْتَ بِهِ الْاَنَامَ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا
بَعَثْتَهٗ بِخَيْرِ الْاَدْيَانِ وَ اَعْزَزْتَ بِهِ الْاِيْمَانَ وَ تَبَّرْتَ بِهِ
اَوْثَانَ وَ عَظَّمْتَ بِهِ الْبَيْتَ الْحَرَامَ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
اَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِيْنَ الْاَخْيَارِ وَ سَلِّمْ تَسْلِيْمًا۔

نماز زیارت اور اس کے بعد کی دعا

بس دو رکعت نماز زیارت پڑھے اور اس کا ثواب حضرت رسول اکرمؐ کو ہدیہ کردے۔ نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيۡ صَلَّيۡتُ وَ رَكَعۡتُ وَ سَجَدۡتُ لَكَ وَحۡدَكَ لاَ شَرِيۡكَ لَكَ لِاَنَّ الصَّلاَةَ وَ الرُّكُوۡعَ وَالسُّجُوۡدَ لاَ تَكُوۡنُ اِلاَّ لَكَ لِاَنَّكَ اَنۡتَ اللّٰهُ الَّذِيۡ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنۡتَ اَللّٰهُمَّ وَ هَاتَانِ الرَّكۡعَتَانِ هَدِيَّةٌ مِنِّيۡ اِلٰى سَيِّدِيۡ وَ مَوۡلاَيَ رَسُوۡلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَ آلِهٖ فَتَقَبَّلۡهُمَا مِنِّيۡ بِاَحۡسَنِ قَبُوۡلِكَ وَ اُجۡرُنِيۡ عَلٰى ذٰلِكَ بِاَفۡضَلِ اَمَلِيۡ وَ رَجَائِيۡ فِيۡكَ وَ فِيۡ رَسُوۡلِكَ يَا وَلِيَّ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ۔

رسول اکرمؐ کی دوسری زیارت

پہلی زیارت میں بیان ہونے والی ابتدائی چیزوں کو انجام دے سو مرتبہ 'اَللّٰهُ اَكۡبَرُ' کہنے اور دو رکعت نماز تحیت پڑھنے کے بعد بالائے سر کی طرف حجرۂ شریف کی جانب رخ کر کے کھڑا ہوا اور کہے:

اَلسَّلاَمُ عَلَيۡكَ يَا رَسُوۡلَ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيۡكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيۡكَ يَا مُحَمَّدَ بۡنَ عَبۡدِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيۡكَ يَا خَاتَمَ النَّبِيِّيۡنَ اَشۡهَدُ اَنَّكَ قَدۡ بَلَّغۡتَ الرِّسَالَةَ وَ اَقَمۡتَ الصَّلٰوةَ وَ آتَيۡتَ الزَّكٰوةَ وَ اَمَرۡتَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَ نَهَيۡتَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ وَ عَبَدۡتَ اللّٰهَ مُخۡلِصًا حَتّٰى اَتٰيكَ الۡيَقِيۡنُ فَصَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيۡكَ وَ رَحۡمَتُهٗ وَ عَلٰى اَهۡلِ بَيۡتِكَ الطَّاهِرِيۡنَ۔

پھر پڑھے:

اَلسَّلاَمُ عَلَيۡكَ يَا رَسُوۡلَ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيۡكَ يَا خَلِيۡلَ اللّٰهِ

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ
اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا رَحْمَةَ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ
اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا نَجِيْبَ
اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ
الْمُرْسَلِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا قَآئِمًا بِالْقِسْطِ اَلسَّلاَمُ
عَلَيْكَ يَا فَاتِحَ الْخَيْرِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا مَعْدِنَ الْوَحْيِ وَ
التَّنْزِيْلِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا مُبَلِّغًا عَنِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ
اَيُّهَا السِّرَاجُ الْمُنِيْرُ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا مُبَشِّرُ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ
يَا نَذِيْرُ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا مُنْذِرُ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ
الَّذِىْ يُسْتَضَآءُ بِهٖ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ وَ عَلٰى اَهْلِ بَيْتِكَ
الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ الْهَادِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ وَ
عَلٰى جَدِّكَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَ عَلٰى اَبِيْكَ عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ
عَلٰى اُمِّكَ اٰمِنَةَ بِنْتِ وَهَبٍ اَلسَّلاَمُ عَلٰى عَمِّكَ حَمْزَةَ

سَيِّدِ الشُّهَدَآءِ اَلسَّلاَمُ عَلٰى عَمِّكَ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ
الْمُطَّلِبِ اَلسَّلاَمُ عَلٰى عَمِّكَ وَ كَفِيْلِكَ اَبِيْطَالِبٍ اَلسَّلاَمُ
عَلَى ابْنِ عَمِّكَ جَعْفَرِ الطَّيَّارِ فِىْ جِنَانِ الْخُلْدِ اَلسَّلاَمُ
عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا اَحْمَدُ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا
حُجَّةَ اللّٰهِ عَلَى الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ وَ السَّابِقَ اِلٰى طَاعَةِ
رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَ الْمُهَيْمِنَ عَلٰى رُسُلِهٖ وَ الْخَاتَمَ الْاَنْبِيَآئِهٖ
وَ الشَّاهِدَ عَلٰى خَلْقِهٖ وَ الشَّفِيْعَ اِلَيْهِ وَ الْمَكِيْنَ لَدَيْهِ وَ
الْمُطَاعَ فِىْ مَلَكُوْتِهٖ الْاَحْمَدَ مِنَ الْاَوْصَافِ الْمُحَمَّدَ
لِسَآئِرِ الْاَشْرَافِ الْكَرِيْمَ عِنْدَ الرَّبِّ وَ الْمُكَلَّمَ مِنْ وَّرَآءِ
الْحُجُبِ الْفَآئِزَ بِالسِّبَاقِ وَ الْفَائِتَ عَنِ اللِّحَاقِ تَسْلِيْمَ
عَارِفٍ بِحَقِّكَ مُعْتَرِفٍ بِالتَّقْصِيْرِ فِىْ قِيَامِهٖ بِوَاجِبِكَ غَيْرِ
مُنْكِرٍ مَا انْتَهٰى اِلَيْهِ مِنْ فَضْلِكَ مُوْقِنٍ بِالْمَزِيْدَاتِ مِنْ
رَبِّكَ مُؤْمِنٍ بِالْكِتَابِ الْمُنْزَلِ عَلَيْكَ مُحَلِّلٍ حَلاَلَكَ

مُحَرَّمٍ حَرَامَكَ اَشْهَدُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَعَ كُلِّ شَاهِدٍ وَ
اَتَحَمَّلُهَا عَنْ كُلِّ جَاحِدٍ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ رِسَالاَتِ رَبِّكَ
وَ نَصَحْتَ لِاُمَّتِكَ وَ جَاهَدْتَ فِیْ سَبِيْلِ رَبِّكَ وَ
صَدَعْتَ بِاَمْرِهٖ وَ احْتَمَلْتَ الْاَذٰی فِیْ جَنْبِهٖ وَ دَعَوْتَ
اِلٰی سَبِيْلِهٖ بِالْحِكْمَةِ وَ الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ الْجَمِيْلَةِ وَ
اَدَّيْتَ الْحَقَّ الَّذِیْ كَانَ عَلَيْكَ وَ اَنَّكَ قَدْ رَؤُفْتَ
بِالْمُؤْمِنِيْنَ وَ غَلُظْتَ عَلَی الْكَافِرِيْنَ وَ عَبَدْتَ اللّٰهَ
مُخْلِصًا حَتّٰی اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ فَبَلَغَ اللّٰهُ بِكَ اَشْرَفَ مَحَلِّ
الْمُكَرَّمِيْنَ وَ اَعْلٰی مَنَازِلِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ اَرْفَعَ دَرَجَاتِ
الْمُرْسَلِيْنَ حَيْثُ لاَ يَلْحَقُكَ لاَحِقٌ وَ لاَ يَفُوْقُكَ فَائِقٌ وَ
لاَ يَسْبِقُكَ سَابِقٌ وَ لاَ يَطْمَعُ فِیْ اِدْرَاكِكَ طَامِعٌ اَلْحَمْدُ
لِلّٰهِ الَّذِیْ اسْتَنْقَذَنَا بِكَ مِنَ الْهَلَكَةِ وَ هَدَانَا بِكَ مِنَ
الضَّلاَلَةِ وَ نَوَّرَنَا بِكَ مِنَ الظُّلْمَةِ فَجَزَاكَ اللّٰهُ يَا رَسُوْلَ

اللّٰهِ مِنْ مَبْعُوْثٍ اَفْضَلَ مَا جَازٰی نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَ رَسُوْلاً
عَمَّنْ اُرْسِلَ اِلَيْهِ بِاَبِیْ اَنْتَ وَ اُمِّیْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ زُرْتُكَ
عَارِفًا بِحَقِّكَ مُقِرًّا بِفَضْلِكَ مُسْتَبْصِرًا بِضَلاَلَةِ مَنْ
خَالَفَكَ وَ خَالَفَ اَهْلَ بَيْتِكَ عَارِفًا بِالْهُدٰی الَّذِیْ اَنْتَ
عَلَيْهِ بِاَبِیْ اَنْتَ وَ اُمِّیْ وَ نَفْسِیْ وَ اَهْلِیْ وَ مَالِیْ وَ وَلَدِیْ
اَنَا اُصَلِّیْ عَلَيْكَ كَمَا صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْكَ وَ صَلّٰی عَلَيْكَ
مَلاَئِكَتُهٗ وَ اَنْبِيَآؤُهٗ وَ رُسُلُهٗ صَلٰوةً مُتَتَابِعَةً وَافِرَةً مُتَوَاصِلَةً
لاَ انْقِطَاعَ لَهَا وَ لاَ اَمَدَ وَ لاَ اَجَلَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْكَ وَ
عَلٰی اَهْلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ كَمَا اَنْتُمْ اَهْلُهٗ۔

پھر اپنے ہاتھوں کو بلند کرے اور خضوع اور خشوع کے ساتھ کہے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ جَوَامِعَ صَلَوَاتِكَ وَ نَوَامِیَ بَرَكَاتِكَ وَ
فَوَاضِلَ خَيْرَاتِكَ وَ شَرَآئِفَ تَحِيَّاتِكَ وَ تَسْلِيْمَاتِكَ وَ
كَرَامَاتِكَ وَ رَحَمَاتِكَ وَ صَلَوَاتِ مَلاَئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ

اَنْبِيآئِكَ الْمُرْسَلِيْنَ وَ اَئِمَّتِكَ الْمُنْتَجَبِيْنَ وَ عِبَادِكَ
الصَّالِحِيْنَ وَ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرَضِيْنَ وَ مَنْ سَبَّحَ
لَكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ عَلٰى
مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَ شَاهِدِكَ وَ نَبِيِّكَ وَ نَذِيْرِكَ وَ
اَمِيْنِكَ وَ مَكِيْنِكَ وَ نَجِيِّكَ وَ نَجِيْبِكَ وَحَبِيْبِكَ وَ
خَلِيْلِكَ وَ صَفِيِّكَ وَ صَفْوَتِكَ وَ خَآصَّتِكَ وَ خَالِصَتِكَ وَ
رَحْمَتِكَ وَخَيْرِ خِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَ خَازِنِ
الْمَغْفِرَةِ وَ قَآئِدِ الْخَيْرِ وَ الْبَرَكَةِ وَ مُنْقِذِ الْعِبَادِ مِنَ
الْهَلَكَةِ بِاِذْنِكَ وَ دَاعِيْهِمْ اِلٰى دِيْنِكَ الْقَيِّمِ بِاَمْرِكَ اَوَّلِ
النَّبِيِّيْنَ مِيْثَاقًا وَ اٰخِرِهِمْ مَبْعَثًا الَّذِيْ غَمَسْتَهٗ فِيْ بَحْرِ
الْفَضِيْلَةِ وَ الْمَنْزِلَةِ الْجَلِيْلَةِ وَ الدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ وَ الْمَرْتَبَةِ
الْخَطِيْرَةِ وَ اَوْدَعْتَهُ الْاَصْلَابَ الطَّاهِرَةَ وَ نَقَلْتَهٗ مِنْهَا اِلَى
الْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لُطْفًا مِّنْكَ لَهٗ وَ تَحَنُّناً مِّنْكَ عَلَيْهِ اِذْ

وَ كَّلْتَ لِصَوْنِهٖ وَ حِرَاسَتِهٖ وَ حِفْظِهٖ وَ حِيَاطَتِهٖ مِنْ
قُدْرَتِكَ عَيْنًا عَاصِمَةً حَجَبْتَ بِهَا عَنْهُ مَدَانِسَ الْعَهْرِ وَ
مَعَآئِبَ السِّفَاحِ حَتّٰى رَفَعْتَ بِهٖ نَوَاظِرَ الْعِبَادِ وَ اَحْيَيْتَ
بِهٖ مَيْتَ الْبِلَادِ بِاَنْ كَشَفْتَ عَنْ نُوْرِ وِلَادَتِهٖ ظُلَمَ الْاَسْتَارِ
وَ اَلْبَسْتَ حَرَمَكَ بِهٖ حُلَلَ الْاَنْوَارِ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا خَصَصْتَهٗ
بِشَرَفِ هٰذِهِ الْمَرْتَبَةِ الْكَرِيْمَةِ وَ ذُخْرِ هٰذِهِ الْمَنْقَبَةِ
الْعَظِيْمَةِ صَلِّ عَلَيْهِ كَمَا وَفٰى بِعَهْدِكَ وَ بَلَّغَ رِسَالَاتِكَ وَ
قَاتَلَ اَهْلَ الْجُحُوْدِ عَلٰى تَوْحِيْدِكَ وَ قَطَعَ رَحِمَ الْكُفْرِ
فِيْ اِعْزَازِ دِيْنِكَ وَ لَبِسَ ثَوْبَ الْبَلْوٰى فِيْ مُجَاهَدَةِ
اَعْدَآئِكَ وَ اَوْجَبْتَ لَهٗ بِكُلِّ اَذًى مَسَّهٗ اَوْ كَيْدٍ اَحَسَّ بِهٖ
مِنَ الْفِئَةِ الَّتِيْ حَاوَلَتْ قَتْلَهٗ فَضِيْلَةً تَفُوْقُ الْفَضَآئِلَ وَ
يَمْلِكُ بِهَا الْجَزِيْلَ مِنْ نَوَالِكَ وَ قَدْ اَسَرَّ الْحَسْرَةَ وَ
اَخْفَى الزَّفْرَةَ وَ تَجَرَّعَ الْغُصَّةَ وَ لَمْ يَتَخَطَّ مَا مَثَّلَ لَهٗ

وَ حُیُکَ اَلـلّٰهُمَّ صَلِّ عَلَیْهِ وَ عَلٰی اَهْلِ بَیْتِهٖ صَلٰوةً تَرْضٰاهَا لَهُـمْ وَ بَـلِّغْهُمْ مِنَّا تَحِیَّةً کَثِیْرَةً وَ سَلاَمًا وَ اٰتِنَا مِنْ لَدُنْکَ فِیْ مُوَالاَتِهِمْ فَضْلاً وَ اِحْسَانًا وَ رَحْمَةً وَ غُفْرَانًا اِنَّکَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ۔

پھر بالائے سر کی طرف کھڑے ہو کر کہے:

اَلسَّلاَمُ عَـلَیْکَ اَیُّهَـا النَّبِیُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهٗ اَلسَّلاَمُ عَـلَیْکَ یَـا اَبَـا الْـقَـاسِمِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ الْاَوَّلِیْنَ وَ الْاٰخِـرِیْـنَ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَا زَیْنَ الْقِیَامَةِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَا شَـفِیْعَ الْقِیَامَةِ اَشْهَدُ اَنْ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لاَ شَرِیْکَ لَهٗ وَ اَشْهَـدُ اَنَّکَ عَبْـدُهٗ وَ رَسُـوْلُـهٗ بَـلَّـغْتَ الرِّسَالَةَ وَ اَدَّیْتَ الْاَمَـانَـةَ وَ نَـصَـحْـتَ اُمَّتَکَ وَ جَاهَدْتَ فِیْ سَبِیْلِ رَبِّکَ حَتّٰـی اَتٰیکَ الْیَـقِیْـنُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْکَ وَ عَلٰی اَهْلِ بَیْتِکَ طِبْـتَ حَیًّـا وَ طِبْتَ مَیِّتًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْکَ وَ عَلٰی اَخِیْکَ

وَ وَصِیِّکَ وَ ابْـنِ عَـمِّکَ اَمِیْـرِ الْـمُـؤْمِنِیْنَ وَ عَلٰی ابْنَتِکَ سَیِّـدَةِ نِسَـآءِ الْـعَـالَـمِیْـنَ وَ عَـلٰـی وَلَدَیْکَ الْحَسَنِ وَ الْـحُسَیْـنِ اَفْـضَـلَ الـصَّلاَةِ وَ السَّلاَمِ وَ اَطْیَبَ التَّحِیَّةِ وَ اَطْهَـرَ الـصَّـلٰوٰةِ وَ عَـلَیْـنَـا مِنْکُمُ السَّلاَمُ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهٗ۔

اس کے بعد ستون کے کنارے - جو قبر کی دائیں جانب اور زاویہ مرقد سے نزدیک ہے - روبقبلہ کھڑا ہو جائے - کہ بائیں بازو کی طرف قبر اور دائیں بازو کی طرف منبر قرار پائے - اور کہے:

اَشْهَـدُ اَنْ لاَّ اِلٰـهَ اِلاَّ الـلّٰـهُ وَحْدَهٗ لاَ شَرِیْکَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُـحَـمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّکَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَ اَنَّکَ مُـحَـمَّـدُ بْـنُ عَبْـدِ اللّٰهِ وَ اَشْهَدُ اَنَّکَ قَدْ بَلَّغْتَ رِسَالاَتِ رَبِّکَ وَ نَـصَـحْـتَ لِاُمَّتِکَ وَ جَـاهَـدْتَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ عَبَـدْتَ الـلّٰـهَ حَتّٰـی اَتٰیکَ الْیَـقِیْنُ بِالْحِکْمَةِ وَ الْمَوْعِظَةِ

الْحَسَنَةِ وَ اَدَّيْتَ الَّذِىْ عَلَيْكَ مِنَ الْحَقِّ وَ اَنَّكَ قَدْ
رَؤُفْتَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ وَ غَلُظْتَ عَلَى الْكَافِرِيْنَ فَبَلَّغَ اللّٰهُ
بِكَ اَفْضَلَ شَرَفِ مَحَلِّ الْمُكَرَّمِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ
اسْتَنْقَذَنَا بِكَ مِنَ الشِّرْكِ وَ الضَّلَالَةِ اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ
صَلَوَاتِكَ وَ صَلَوَاتِ مَلَآئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ اَنْبِيَآئِكَ
الْمُرْسَلِيْنَ وَ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ وَ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَ
الْاَرَضِيْنَ وَ مَنْ سَبَّحَ لَكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَ
الْاٰخِرِيْنَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَ نَبِيِّكَ وَ اَمِيْنِكَ
وَ نَجِيِّكَ وَ حَبِيْبِكَ وَ صَفِيِّكَ وَ خَآصَّتِكَ وَ صَفْوَتِكَ وَ
خِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِهِ الدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَ اٰتِهِ
الْوَسِيْلَةَ مِنَ الْجَنَّةِ وَ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ بِهِ
الْاَوَّلُوْنَ وَ الْاٰخِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ وَ لَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَلَمُوْا
اَنْفُسَهُمْ جَآؤُكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَ اسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ

لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا وَ اِنِّىْ اَتَيْتُكَ مُسْتَغْفِرًا تَآئِبًا مِنْ
ذُنُوْبِىْ وَ اِنِّىْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلَى اللّٰهِ رَبِّىْ وَ رَبِّكَ لِيَغْفِرَ لِىْ
ذُنُوْبِىْ۔

پھر قبر کے قریب جائے اور اس پر اپنے ہاتھ رکھ کر کہے:

اَسْئَلُ اللّٰهَ الَّذِىْ اجْتَبٰيكَ وَ اخْتَارَكَ وَ هَدٰيكَ وَ هَدٰى
بِكَ اَنْ يُّصَلِّىَ عَلَيْكَ وَ عَلٰى اَهْلِ بَيْتِكَ الطَّاهِرِيْنَ۔

اس کے بعد کہے:

اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلَآئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۔

در حجرۂ شریف کی دیوار پر ہاتھ رکھ کر کہے:

اَتَيْتُكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مُهَاجِرًا اِلَيْكَ قَاضِيًا لِمَا اَوْجَبَهُ اللّٰهُ
عَلَىَّ مِنْ قَصْدِكَ وَ اِذْ لَمْ اَلْحَقْكَ حَيًّا فَقَدْ قَصَدْتُكَ بَعْدَ
مَوْتِكَ عَالِمًا اَنَّ حُرْمَتَكَ مَيِّتًا كَحُرْمَتِكَ حَيًّا فَكُنْ لِىْ

بِذَالِكَ عِنْدَ اللّٰهِ شَاهِدًا۔

پھر اپنا دایاں ہاتھ چہرہ پر پھرائے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ ذٰلِكَ بَيْعَةً مَرْضِيَّةً لَدَيْكَ وَ عَهْدًا مُؤَكَّدًا عِنْدَكَ تُحْيِنِيْ مَا اَحْيَيْتَنِيْ عَلَيْهِ وَ عَلَى الْوَفَآءِ بِشَرَائِطِهٖ وَ حُدُوْدِهٖ وَ حُقُوْقِهٖ وَ اَحْكَامِهٖ وَ تُمِيْتُنِيْ اِذَا اَمَتَّنِيْ عَلَيْهِ وَ تَبْعَثُنِيْ اِذَا بَعَثْتَنِيْ عَلَيْهِ۔

اُس وقت بالائے سر والے حصّہ پر کھڑے ہو کر اپنے والدین اور دوستوں کی طرف سے اس طرح زیارت پڑھے:

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ مِنْ اَبِيْ وَ اُمِّيْ وَ وَلَدِيْ وَ خَآصَّتِيْ وَ جَمِيْعِ اَهْلِ بَلَدِيْ حُرِّهِمْ وَ عَبْدِهِمْ وَ اَبْيَضِهِمْ وَ اَسْوَدِهِمْ وَ مِنْ ......۔

(اُن لوگوں کے نام لے جن سے محبت رکھتا ہے)

پھر قبلہ کی سمت جائے اور قبر منوّر کی طرف رخ اور قبلہ کی طرف پشت کر کے کہے:

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَ رَسُوْلَهٗ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا صِفْوَةَ اللّٰهِ وَ خِيَرَتَهٗ مِنْ خَلْقِهٖ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ وَ حُجَّتَهٗ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ وَ سَيِّدَ الْمُرْسَلِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْبَشِيْرُ النَّذِيْرُ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الدَّاعِيْ اِلَى اللّٰهِ وَ السِّرَاجُ الْمُنِيْرُ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ وَ عَلٰى اَهْلِ بَيْتِكَ الَّذِيْنَ اَذْهَبَ اللّٰهُ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَ طَهَّرْتَهُمْ تَطْهِيْرًا اَشْهَدُ اَنَّكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَيْتَ بِالْحَقِّ وَ قُلْتَ بِالصِّدْقِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَفَّقَنِيْ لِلْاِيْمَانِ وَ التَّصْدِيْقِ وَ مَنَّ عَلَيَّ بِطَاعَتِكَ وَ اِتِّبَاعِ سَبِيْلِكَ وَ جَعَلَنِيْ مِنْ اُمَّتِكَ وَ الْمُجِيْبِيْنَ لِدَعْوَتِكَ وَ هَدَانِيْ اِلٰى مَعْرِفَتِكَ وَ مَعْرِفَةِ الْاَئِمَّةِ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ بِمَا يُرْضِيْكَ وَ اَبْرَاُ اِلَى اللّٰهِ مِمَّا يُسْخِطُكَ مُوَالِيًا لِاَوْلِيَآئِكَ مُعَادِيًا لِاَعْدَآئِكَ جِئْتُكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ زَائِرًا وَ

قَصَدْتُكَ رَاغِبًا مُتَوَسِّلاً اِلَى اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ وَ اَنْتَ صَاحِبُ الْوَسِيْلَةِ وَ الْمَنْزِلَةِ الْجَلِيْلَةِ وَ الشَّفَاعَةِ الْمَقْبُوْلَةِ وَ الدَّعْوَةِ الْمَسْمُوْعَةِ فَاشْفَعْ لِىْ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى فِى الْغُفْرَانِ وَ الرَّحْمَةِ وَ التَّوْفِيْقِ وَ الْعِصْمَةِ فَقَدْ غَمَرَتِ الذُّنُوْبُ وَ شَمَلَتِ الْعُيُوْبُ وَ اُثْقِلَ الظَّهْرُ وَ تَضَاعَفَ الْوِزْرُ وَ قَدْ اَخْبَرْتَنَا وَ خَبَرُكَ الصِّدْقُ اَنَّهٗ تَعَالٰى قَالَ وَ قَوْلُهُ الْحَقُّ وَ لَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ جَآئُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَ اسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَحِيْمًا وَ قَدْ جِئْتُكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مُسْتَغْفِرًا مِنْ ذُنُوْبِىْ تَآئِبًا مِنْ مَعَاصِيَّ وَ سَيِّاٰتِىْ وَ اِنِّىْ اَتَوَجَّهُ اِلَى اللّٰهِ رَبِّىْ وَ رَبِّكَ لِيَغْفِرَ لِىْ ذُنُوْبِىْ فَاشْفَعْ لِىْ يَا شَفِيْعَ الْاُمَّةِ وَ اَجِرْنِىْ يَا نَبِىَّ الرَّحْمَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَ عَلٰى آلِكَ الطَّاهِرِيْنَ۔

مسجد نبویؐ کے بعض مستحبات

روضۂ مبارکہ مسجد میں دعا

مسجد نبوی میں بہت زیادہ نماز پڑھے، کیونکہ اس مسجد میں ہر نماز کا ثواب ایک ہزار نمازوں کے برابر نمازی کے اعمال میں لکھا جاتا ہے۔ مرقد و منبر کے درمیان نماز پڑھنا افضل ہے۔ رسولؐ سے مروی ہے کہ آپؐ نے فرمایا:

''میری قبر و منبر کے درمیان جنت کے باغات میں سے ایک باغ ہے۔''

یہ باغ طول میں قبر منوّر سے منبر تک اور عرض میں منبر سے چوتھے ستون تک ہے، مستحب ہے کہ اس میں یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهٖ رَوْضَةٌ مِّنْ رِيَاضِ جَنَّتِكَ وَ شُعْبَةٌ مِّنْ شُعَبِ رَحْمَتِكَ الَّتِىْ ذَكَرَهَا رَسُوْلُكَ وَ اَبَانَ عَنْ فَضْلِهَا وَ شَرَفِ التَّعَبُّدِ لَكَ فِيْهَا فَقَدْ بَلَّغْتَنِيْهَا فِىْ سَلاَمَةِ نَفْسِىْ

فَلَكَ الْحَمْدُ يَا سَيِّدِىْ عَلٰى عَظِيْمِ نِعْمَتِكَ عَلَيَّ فِىْ
ذٰلِكَ وَ عَلٰى مَا رَزَقْتَنِيْهِ مِنْ طَاعَتِكَ وَ طَلَبِ مَرْضَاتِكَ وَ
تَعْظِيْمِ حُرْمَةِ نَبِيِّكَ بِزِيَارَةِ قَبْرِهٖ وَ التَّسْلِيْمِ عَلَيْهِ وَ التَّرَدُّدِ
فِىْ مَشَاهِدِهٖ وَ مَوَافِقِهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا مَوْلاَىَ حَمْدًا
يَنْتَظِمُ بِهٖ مَحَامِدُ حَمَلَةِ عَرْشِكَ وَ سُكَّانِ سَمٰوَاتِكَ لَكَ
وَ يَقْصُرُ عَنْهُ حَمْدَ مَنْ مَضٰى وَ يَفْضُلُ حَمْدَ مَنْ بَقِىَ مِنْ
خَلْقِكَ لَكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ يَا مَوْلاَىَ حَمْدَ مَنْ عَرَفَ
الْحَمْدَ لَكَ وَ التَّوْفِيْقَ لِلْحَمْدِ مِنْكَ حَمْدًا يَمْلَأُ مَا
خَلَقْتَ وَ يَبْلُغُ حَيْثُ مَا اَرَدْتَ وَ لاَ يَحْجُبُ عَنْكَ وَ لاَ
يَنْقَضِىْ دُوْنَكَ وَ يَبْلُغُ اَقْصٰى رِضَاكَ وَ لاَ يَبْلُغُ آخِرَهٗ
اَوَائِلُ مَحَامِدِ خَلْقِكَ لَكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ مَا عَرَفْتُ
الْحَمْدَ وَ جُعِلَ ابْتِدَآءُ الْكَلاَمِ الْحَمْدُ يَا بَاقِىَ الْعِزِّ وَ
الْعَظَمَةِ وَ دَائِمَ السُّلْطَانِ وَ الْقُدْرَةِ وَ شَدِيْدَ الْبَطْشِ وَ

الْقُوَّةِ وَ نَافِذَ الْاَمْرِ وَ الْاِرَادَةِ وَ وَاسِعَ الرَّحْمَةِ وَ الْمَغْفِرَةِ
وَ رَبَّ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ كَمْ مِنْ نِعْمَةٍ لَكَ عَلَيَّ يَقْصُرُ عَنْ
اَيْسَرِهَا حَمْدِىْ وَ لاَ يَبْلُغُ اَدْنَاهَا شُكْرِىْ وَ كَمْ مِنْ
صَنَائِعَ مِنْكَ اِلَيَّ لاَ يُحِيْطُ بِكَثِيْرِهَا وَهْمِىْ وَ لاَ يُقَيِّدُهَا
فِكْرِىْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى بَيْنَ الْبَرِيَّةِ
طِفْلاً وَ خَيْرِهَا شَابًّا وَ كَهْلاً اَطْهَرِ الْمُطَهَّرِيْنَ شِيْمَةً وَ
اَجْوَدِ الْمُسْتَمِرِّيْنَ دِيْمَةً وَ اَعْظَمِ الْخَلْقِ جُرْثُوْمَةً الَّذِىْ
اَوْضَحْتَ بِهِ الدَّلاَلاَتِ وَ اَقَمْتَ بِهِ الرِّسَالاَتِ وَ خَتَمْتَ
بِهِ النُّبُوَّاتِ وَ فَتَحْتَ بِهِ الْخَيْرَاتِ وَ اَظْهَرْتَهٗ مَظْهَرًا وَ
ابْتَعَثْتَهٗ نَبِيًّا وَ هَادِيًا اَمِيْنًا مَهْدِيًّا وَ دَاعِيًا اِلَيْكَ وَ دَالاًّ
عَلَيْكَ وَ حُجَّةً بَيْنَ يَدَيْكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى الْمَعْصُوْمِيْنَ
مِنْ عِتْرَتِهٖ وَ الطَّيِّبِيْنَ مِنْ اُسْرَتِهٖ وَ شَرِّفْ لَدَيْكَ بِهٖ
مَنَازِلَهُمْ وَ عَظِّمْ عِنْدَكَ مَرَاتِبَهُمْ وَ اجْعَلْ فِى الرَّفِيْقِ

الْاَعْلٰی مَجَالِسَهُمْ وَ ارْفَعْ اِلٰی قُرْبِ رَسُوْلِكَ دَرَجَاتِهِمْ وَ تَمِّمْ بِلِقَآئِهٖ سُرُوْرَهُمْ وَ وَفِّرْ بِمَكَانِهٖ اُنْسَهُمْ۔

ستون توبہ کے پاس نماز و دعا

ستونِ ابولبابہ— جو ستون توبہ کے نام سے مشہور ہے— کے پاس دو رکعت نماز پڑھے اور پھر یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ لاَ تُهِنِّیْ بِالْفَقْرِ وَ لاَ تُذِلَّنِیْ بِالدَّيْنِ وَ لاَ تَرُدَّنِیْ اِلَی الْهَلَكَةِ وَ اَعْصِمْنِیْ كَیْ اَعْتَصِمَ وَ اَصْلِحْنِیْ كَیْ اَنْصَلِحَ وَ اهْدِنِیْ اَهْتَدِیَ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلَی الْجِهَادِ نَفْسِیْ وَ لاَ تُعَذِّبْنِیْ بِسُوْءِ ظَنِّیْ وَ لاَ تُهْلِكْنِیْ وَ اَنْتَ رَجَآئِیْ وَ اَنْتَ اَهْلٌ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَ قَدْ اَخْطَاْتُ وَ اَنْتَ اَهْلٌ اَنْ تَعْفُوَ عَنِّیْ وَ قَدْ اَقْرَرْتُ وَ اَنْتَ اَهْلُ التَّقْوٰی وَ اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ فَوَفِّقْنِیْ

لِمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی وَ يَسِّرْ لِیَ الْيَسِيْرَ وَ جَنِّبْنِیْ كُلَّ عَسِيْرٍ اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِیْ بِالْحَلاَلِ عَنِ الْحَرَامِ وَ بِالطَّاعَاتِ عَنِ الْمَعَاصِیْ وَ بِالْغِنٰی عَنِ الْفَقْرِ وَ بِالْجَنَّةِ عَنِ النَّارِ وَ بِالْاَبْرَارِ عَنِ الْفُجَّارِ يَا مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ وَ اَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ۔

اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے انشاءاللہ مستجاب ہوگی۔

مسجد نبویؐ و مدینۂ منورہ میں روزہ رکھنا مستحب ہے

مستحب ہے کہ حاجات پوری ہونے کے قصد سے مدینۂ منورہ میں تین دن تک روزہ رکھے، اگرچہ مسافر ہی ہو۔ بہتر ہے بدھ، جمعرات اور جمعہ کے دن روزہ رکھے۔ نیز مستحب ہے کہ رات اور بدھ کے دن ستون ابولبابہ کے پاس نماز پڑھے اور جمعرات کی رات اور جمعرات کے دن اس کے مقابل والے ستون کے پاس نماز پڑھے۔ اور شب جمعہ اور جمعہ کے دن محراب رسولؐ کے پہلو میں واقع ستون کے قریب نماز پڑھے اور اپنی دنیوی و اُخروی حاجات کو خدا سے طلب کرے اور منجملہ دیگر دعاؤں کے اِس دعا کو پڑھے:

اَللّٰھُمَّ مَا کَانَتْ اِلَیْکَ مِنْ حَاجَۃٍ شَرَعْتُ اَنَا فِیْ طَلَبِھَا اَوِ
الْتِمَاسٍ اَوْ لَمْ اَشْرَعْ سَاَلْتُکَھَا اَوْ لَمْ اَسْاَلْکَھَا فَاِنِّیْ
اَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ نَبِیِّ
الرَّحْمَۃِ فِیْ قَضَآءِ حَوَآئِجِیْ صَغِیْرِھَا وَ کَبِیْرِھَا اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِعِزَّتِکَ وَ قُوَّتِکَ وَ قُدْرَتِکَ وَ جَمِیْعِ مَا اَحَاطَ
بِہٖ عِلْمُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ اَنْ تَفْعَلَ بِیْ کَذَا وَ کَذَا۔

'کَذَا و کَذَا، کی جگہ اپنی حاجت طلب کرے۔ انشاءاللہ پوری ہوگی۔

مقام جبرئیلؑ کے پاس نماز و دعا

مقام جبرئیلؑ کے پاس نماز و دعا پڑھنا مستحب ہے۔ یہ وہی جگہ ہے جہاں جبرئیلؑ رسولؐ کے پاس آنے کی اجازت لیتے تھے۔ یہ جگہ حضرتِ فاطمۂ زہراؑ کے گھر کے پرنالے کے نیچے ہے۔ آپؑ کے گھر کا دروازہ — اُن روایتوں کے رو سے کہ جن میں آپؑ کی قبر اسی گھر میں بتائی گئی — آپؑ کی قبر کے روبرو

ہے۔ اور نماز کے بعد کہے:

یَا مَنْ خَلَقَ السَّمٰوَاتِ وَ مَلَاَھَا جُنُوْدًا مِنَ الْمُسَبِّحِیْنَ لَہٗ
مِنْ مَلَآئِکَتِہٖ وَ الْمُمَجِّدِیْنَ لِقُدْرَتِہٖ وَ عَظَمَتِہٖ وَ اَفْرَغَ
عَلٰی اَبْدَانِھِمْ حُلَلَ الْکَرَامَاتِ وَ اَنْطَقَ اَلْسِنَتَھُمْ بِضُرُوْبِ
الُّلغَاتِ وَ اَلْبَسَھُمْ شِعَارَ التَّقْوٰی وَ قَلَّدَھُمْ قَلَائِدَ النُّھٰی وَ
جَعَلَھُمْ اَوْفَرَ اَجْنَاسِ خَلْقِہٖ مَعْرِفَۃً بِوَحْدَانِیَّتِہٖ وَ قُدْرَتِہٖ وَ
جَلَالَتِہٖ وَ عَظَمَتِہٖ وَ اَکْمَلَھُمْ عِلْمًا بِہٖ وَ اَشَدَّھُمْ فَرَقًا وَ
اَدْوَمَھُمْ لَہٗ طَاعَۃً وَ خُضُوْعًا وَ اسْتِکَانَۃً وَ خُشُوْعًا یَا مَنْ
فَضَّلَ الْاَمِیْنَ جَبْرَئِیْلَ بِخَصَائِصِہٖ وَ دَرَجَاتِہٖ وَ مَنَازِلِہٖ وَ
اخْتَارَہٗ لِوَحْیِہٖ وَ سِفَارَتِہٖ وَ عَھْدِہٖ وَ اَمَانَتِہٖ وَ اِنْزَالِ کُتُبِہٖ وَ
اَوَامِرِہٖ عَلٰی اَنْبِیَآئِہٖ وَ رُسُلِہٖ وَ جَعَلَہٗ وَاسِطَۃً بَیْنَ نَفْسِہٖ وَ
بَیْنَھُمْ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ
عَلٰی جَمِیْعِ مَلَآئِکَتِکَ وَ سُکَّانِ سَمٰوَاتِکَ اَعْلَمِ خَلْقِکَ

بِكَ اَخْوَفِ خَلْقِكَ لَكَ وَ اَقْرَبِ خَلْقِكَ مِنْكَ وَ اَعْمَلِ
خَلْقِكَ بِطَاعَتِكَ الَّذِيْنَ لاَ يَغْشٰيهُمْ نَوْمُ الْعُيُوْنِ وَ لاَ
سَهْوُ الْعُقُوْلِ وَ لاَ فَتَرَةُ الْاَبْدَانِ الْمُكَرَّمِيْنَ بِجِوَارِكَ وَ
الْمُؤْتَمَنِيْنَ عَلٰى وَحْيِكَ الْمُجْتَنَبِيْنَ الْاٰفَاتِ وَ الْمُوْقِيْنَ
السَّيِّاٰتِ اَللّٰهُمَّ وَ اخْصُصِ الرُّوْحَ الْاَمِيْنَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ
بِاَضْعَافِهَا مِنْكَ وَ عَلٰى مَلٰٓائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ طَبَقَاتِ
الْكَرُّوْبِيْنَ وَ الرُّوْحَانِيِّيْنَ وَ زِدْ فِيْ مَرَاتِبِهٖ عِنْدَكَ وَ حُقُوْقِهِ
الَّتِيْ لَهٗ عَلٰى اَهْلِ الْاَرْضِ بِمَا كَانَ يَنْزِلُ بِهٖ مِنْ شَرَائِعِ
دِيْنِكَ وَ مَا بَيَّنْتَهٗ عَلٰى اَلْسِنَةِ اَنْبِيَآئِكَ مِنْ مُحَلَّلاتِكَ وَ
مُحَرَّمَاتِكَ اَللّٰهُمَّ اَكْثِرْ صَلَوَاتِكَ عَلٰى جَبْرَئِيْلَ فَاِنَّهٗ قُدْوَةُ
الْاَنْبِيَآءِ وَ هَادِي الْاَصْفِيَآءِ وَ سَادِسُ اَصْحَابِ الْكِسَآءِ
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ وُقُوْفِيْ فِيْ مَقَامِهٖ هٰذَا سَبَبًا لِنُزُوْلِ رَحْمَتِكَ
عَلَيَّ وَ تَجَاوُزِكَ عَنِّيْ رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ

لِلْاِيْمَانِ اَنْ آمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ
عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلٰى
رُسُلِكَ وَ لاَ تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لاَ تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ اَيْ
جَوَادُ اَيْ كَرِيْمُ اَيْ قَرِيْبُ اَيْ بَعِيْدُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تُوَفِّقَنِيْ لِطَاعَتِكَ وَ لاَ
تُزِيْلَ عَنِّيْ نِعْمَتَكَ وَ اَنْ تُرْزُقَنِيْ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَ تُوَسِّعَ
عَلَيَّ فَضْلَكَ وَ تُغْنِيَنِيْ عَنْ شِرَارِ خَلْقِكَ وَ تُلْهِمَنِيْ
شُكْرَكَ وَ ذِكْرَكَ وَ لاَ تُخَيِّبَ يَا رَبِّ دُعَآئِيْ وَ لاَ تَقْطَعَ
رَجَآئِيْ بِمُحَمَّدٍ وَ آلِهٖ۔

اور کہے۔

وَ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَيْسَ كَمِثْلِكَ شَيْءٌ اَنْ
تَعْصِمَنِيْ عَنِ الْمَهَالِكِ وَ اَنْ تُسَلِّمَنِيْ مِنْ آفَاتِ الدُّنْيَا وَ
الْاٰخِرَةِ وَ وَعْثَآءِ السَّفَرِ وَ سُوْءِ الْمُنْقَلَبِ وَ اَنْ تَرُدَّنِيْ

سَالِمًا اِلٰی وَطَنِیْ بَعْدَ حَجٍّ مَقْبُوْلٍ وَ سَعْیٍ مَشْکُوْرٍ وَ عَمَلٍ مُتَقَبَّلٍ وَ لاَ تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ حَرَمِكَ وَ حَرَمِ رَسُوْلِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ آلِهٖ۔

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ مقام جبرئیلؑ پر پہنچ کر اس طرح کہے۔

اَیْ جَوَادُ اَیْ کَرِیْمُ اَیْ قَرِیْبُ اَیْ بَعِیْدُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اَهْلِ بَیْتِهٖ وَ اَنْ تَرُدَّ عَلَیَّ نِعْمَتَكَ۔

جنت البقیع قبرستان

جہاں دوسرے امام، امام حسن علیہ السلام، چوتھے امام، امام علی بن الحسین علیہما السلام، پانچویں امام، امام محمد باقر علیہ السلام اور چھٹے امام، امام جعفر صادق علیہ السلام دفن ہیں۔

جنت البقیع میں ان تمام ائمہ علیہم السلام کے روضہ ہائے مقدس موجود تھے جسے ۸/شوال، بروز چہارشنبہ (بدھ) ۱۳۴۵ھ ہجری (۲۱/اپریل ۱۹۲۵ء عیسوی) میں بادشاہ ابن سعود کے حکم پر منہدم کردیا گیا۔

اسی سال جنت المعلیٰ کے روضے بھی منہدم کر دیئے گئے جہاں پیغمبر اکرمؐ کی والدہ ماجدہ، آپؐ کی زوجہ جناب خدیجہ، آپؐ کے دادا اور دیگر اجداد دفن تھے۔ جنت المعلیٰ مکۃ المکرمۃ میں ہے۔

آج بھی وہابیوں کی جانب سے پیغمبرؐ سے منسوب دیگر آثار مٹائے جارہے ہیں۔ دانشمندوں اور ماہر سیاسیات کا کہنا ہے یہ انہدامی سازش یہودیوں کی تیار کردہ ہے تاکہ اسلام کے تمام آثار کو ختم کیا جاسکے اور اُن کی یادگاریں باقی نہ رہیں۔ اور یہ سازش توحید کی آڑ میں کی جارہی ہے۔ اسلام سے متعلق آثار

قدیمہ کو نیست و نابود کیا جارہا ہے تاکہ مسلمان تاریخ اسلام سے بے بہرہ ہوجائے۔

جنت البقیع کی تاریخ

البقیع کا مطلب ہے 'باغ' اسی لئے اسے جنت البقیع کہا جاتا ہے اور دوسری وجہ اس کا تقدس بھی ہے کیونکہ اس میں پیغمبر اسلامؐ کے اعزاء و اقارب اور بہت سے اصحاب دفن ہیں۔

پہلے صحابی جو اس قبرستان میں دفن کئے گئے وہ تھے عثمان بن مظعون جن کا انتقال ۳رشعبان ۳ہجری میں ہوا۔ پیغمبر اسلامؐ نے چند درختوں کو کاٹنے کا حکم دیا اس مقام پر اپنے پیارے صحابی کو دفن کروا کر دو پتھر اُن کی قبر پر رکھوا دیئے۔

اسی کے ایک سال بعد فرزند پیغمبرؐ جناب ابراہیمؑ کا انتقال ہوا۔ جس کی موت پر پیغمبر اکرمؐ نے خوب گریہ کیا، اُن کو بھی وہیں دفنا دیا۔ اس کے بعد مدینہ والے اس مقام کو اپنے مردوں کی تدفین کے لئے استعمال کرنے لگے کیوں کہ پیغمبرؐ اِن لوگوں پر اس طرح سلام کرتے جو بقیع میں دفن تھے:

سلام ہو تم پر اے وفاداروں کی جائے قیام، انشاء اللہ ہم جلد ہی تم لوگوں سے آملیں گے، اے پروردگار اہل بقیع کی مغفرت فرما۔

آہستہ آہستہ اس قبرستان کی توسیع کی گئی ائمہ اربعہ کے علاوہ تقریباً سات ہزار افراد وہاں دفن ہیں۔

پیغمبر اکرمؐ کے رشتہ داروں میں آپؐ کی پھوپھی صفیہ اور آتکہ بھی یہاں دفن ہیں اور آپ کی چچی فاطمہ بنت اسدؑ بھی یہیں مدفون ہیں جو علی علیہ السلام کی والدہ ہیں۔ عثمان بن عفان جو تیسرے خلیفہ بنائے گئے تھے وہ بقیع کے حدود کے باہر دفن ہیں لیکن مزید توسیع کئے جانے پر ان کی قبر بھی بقیع میں شامل ہوگئی۔ بعد کے سالوں میں مالک ابن انس اور دیگر مسلم ہستیاں بھی اسی میں دفن ہوئیں۔

پس بقیع کی تاریخی حیثیت مسلمانوں کے لئے بہت اہمیت رکھتی ہے۔

جنت البقیع: مورخین کی نظر میں

عمر بن جبیر نے جب مدینہ کا سفر کیا تو بقیع کے سلسلہ میں یہ تحریر کیا:
''جنت البقیع مشرقی مدینہ میں واقع ہے۔

آپ اس میں داخل ہوں گے باب البقیع سے۔ جب آپ دروازہ سے اندر داخل ہوں گے تو بائیں طرف پیغمبر اسلامؐ کی پھوپھی کی قبر ملے گی اور اس کے آگے مالک بن انس کی قبر جو مدینہ کے امام تھے۔ ان کی قبر پر ایک چھوٹا سا گنبد ہے۔ اور ان کی قبر کے سامنے پیغمبر اکرمؐ کے فرزند جناب ابراہیمؑ کی قبر ہے جس پر سفید گنبد ہے۔ اور اُن کی قبر کے دائیں طرف عمر بن خطاب کے بیٹے عبد

الرحمٰن کی قبر ہے جو ابوشمہ کے نام سے مشہور تھے جن کے باپ نے اتنی سزا دی کہ وہ ہلاک ہو گئے۔ اس قبر کے سامنے عقیل ابن ابی طالب اور جعفر طیار کے فرزند عبد اللہ کی قبر ہے۔ ان قبروں کے ٹھیک سامنے ایک چھوٹا سا مقبرہ ہے جہاں ازواج پیغمبرؐ دفن ہیں اور اس کے بعد جناب عباس بن عبد المطلب کی قبر ہے۔

حضرت امام حسن بن علی علیہما السلام کی قبر دروازہ کے قریب دائیں ہاتھ پر ہے اور اس پر بلند گنبد ہے آپؑ کا سرہانا جناب عباس بن عبدالمطلب کے پائنتی ہے اور دونوں قبریں زمین سے بلند ہیں۔ ان کی دیواروں پر پیلے رنگ کی پلیٹ لگی ہوئی ہیں اور اُس پر خوبصورت ستاروں کی شکل کی کیلیں گڑی ہیں اور اسی طرح جناب ابراہیمؑ، فرزند پیغمبر کی قبر بھی مزیّن ہے۔ جناب عباس کے روضہ کے پیچھے ایک مکان ہے جو جناب فاطمہ علیہا السلام سے منسوب ہے جسے بیت الاحزان کہا جاتا ہے، کیونکہ اس مکان میں آپؑ اکثر تشریف لاتی تھیں تاکہ اپنے والد ماجدؐ پر گریہ کر سکیں۔ بقیع کے دور کنارے پر عثمان کی قبر ہے جس پر ایک چھوٹا سا گنبد ہے اور قریب میں جناب فاطمہ بنت اسدؑ والدہ ماجدہ حضرت علی علیہ السلام کی قبر ہے۔''

ڈیڑھ صدی بعد ابن بطوطہ بھی مدینہ آیا تھا اور اس نے بقیع کے سلسلہ میں وہی کچھ درج کیا ہے جو ابن جبیر نے بیان کیا ہے وہ صرف اتنا اور اضافہ کرتا ہے

کہ بقیع میں متعدد مہاجرین و انصار مختلف اصحاب پیغمبرؐ کی قبور ہیں جن میں بہت سے نام موجود نہیں ہیں۔

پس صدیوں تک بقیع ایک مقدس جگہ تھی اور وہاں مرمت کا کام چلتا رہتا تھا، یہاں تک کہ وہابی برسر اقتدار آئے انیسویں صدی عیسوی میں اور بیسویں صدی کے اوایل میں بقیع میں موجود تمام روضوں اور گنبدوں کو منہدم کر دیا اور شہداء و اصحاب پیغمبرؐ کی قبور کی بے حرمتی کی۔ اور جو مسلمان اُن کی اِن حرکت سے متفق نہ ہوا اُسے انھوں نے کافر کہہ کر قتل کر دیا۔

جنت البقیع کا پہلا انہدام

وہابی اِس بات کو مانتے ہیں کہ قبور کی زیارت اور پیغمبرؐ اور ائمہؑ کے روضوں پر جانا شرک کی ایک قسم ہے اور اسلامی شریعت کے خلاف ہے۔ جو ان کے اس غلط عقیدہ کی تائید نہیں کرتا تھا اسے قتل کر دیا جاتا اور اُس کی جائداد تحویل میں لے لی جاتی۔ عراق پر پہلی چڑھائی سے لے کر اب تک، وہابی اور خلیج کے دوسرے حکمراں اِن لوگوں کو قتل کر دیتے ہیں جو اُن کی بات پر اتفاق نہیں کرتے۔ لیکن دنیا کی دیگر مسلم اقوام اِن قبور کو عقیدت کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور احترام کرتی ہے۔

۱۲۰۵ھ سے ۱۲۱۷ھ تک وہابیوں نے حجاز میں قدم جمانے کی بہت

کوشش کی مگر ناکام رہے۔ لیکن ۱۲۱۷ھ میں وہ طائف میں کامیاب ہوئے جہاں انھوں نے بہت سے بے گناہوں کا خون بہایا۔ ۱۲۱۸ھ میں وہ مکہ میں داخل ہوئے اور تمام مشاہد مقدسہ کو منہدم کر دیا اور کوئی گنبد نہیں چھوڑا۔ یہاں تک کہ آب زم زم کے کوئیں پر کے سائبان اور گنبد کو بھی نہیں بخشا۔

۱۲۲۱ھ میں وہابی مدینہ میں داخل ہوئے اور جنت البقیع کو منہدم کرنا شروع کیا یہاں تک کہ مساجد کو بھی نہیں چھوڑا پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گنبد کو شہید کرنے کی کوشش کی گئی لیکن کئی وجوہات کی بنا پر اسے چھوڑ دیا گیا۔ اس کے بعد کے برسوں میں عراق، شام اور مصر کے مسلمانوں کو حج کے لئے مکہ میں داخلہ ممنوع کر دیا گیا۔ شاہ سعود نے حج پر اجازت کے لئے ایک شرط رکھی کہ اگر آنا ہے تو وہابیت کو قبول کرنا ہوگا ورنہ کفر کا لیبل لگا کر حرم میں داخلہ ممنوع کر دیا جائے گا۔

البقیع کو زمین دوز کر دیا گیا یہاں تک کہ وہاں کسی عمارت کا کوئی نام و نشان نہیں رہ گیا۔ اس پر بھی سعودیوں کو اطمینان نہیں ہوا تو بادشاہ نے ۳ سیاہ فام خادموں کو پیغمبرؐ کے روضہ میں بیش قیمت تحائف نکالنے کا حکم دیا اور اس مال کو اپنے مصرف میں لیا۔

ہزاروں مسلمان اپنی جان بچانے کے لئے مکہ اور مدینہ سے فرار ہو گئے کیونکہ سعودیوں کے ہاتھوں اُن پر دباؤ بڑھتا جا رہا تھا۔

دوسری طرف ساری دنیا کے مسلمانوں نے سعودی کے اس وحشیانہ رویہ کی مذمت کی اور عثمانی سلطنت کے خلیفہ پر زور دیا کہ وہ حرمین شرفین کو مکمل انہدام سے بچائیں۔ اس پر محمد علی پاشا نے حجاز پر حملہ کیا اور مقامی قبائل کی مدد سے مکہ اور مدینہ میں امن و قانون بحال کیا، اور السعود کے قبیلہ والوں کو تتر بتر کیا۔ دنیا بھر کے مسلمانوں نے اس پر خوشی کا اظہار کیا صرف قاہرہ میں یہ جشن پانچ روز تک چلا۔

اس طرح حجاج اور زائرین کو اجازت ملی کہ وہ آزادی کے ساتھ حج کے فرائض ادا کریں اور مشاہد مقدسہ کی زیارت کر سکیں۔

۱۸۱۸ء میں عثمانی خلیفہ عبد المجید اور اس کے جانشینوں نے خلیفہ عبد الحمید اور محمد نے اِن مقدس مقامات کی دوبارہ تعمیر کروائی، اسلامی آثار کو بحال کیا اور تاریخی مقامات کو درست کیا۔ ۱۸۴۸ء اور ۱۸۶۰ء میں مزید تعمیرات بحال کی گئیں اور تقریباً سات لاکھ پاؤنڈ خرچ کئے گئے یہ مبلغ پیغمبر اکرمؐ کے روضہ سے حاصل کیا گیا نذرانہ تھا۔

وہابیوں کا دوسرا حملہ

عثمانی حکومت نے مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کی شان میں مذہبی عمارتوں کے ذریعہ بڑی خوبصورت اور فنّی نقّاشی سے اضافہ کر دیا۔

رچرڈ برٹن نے فرضی نام عبد اللہ رکھ کر افغانی مسلمان کے حلیہ میں ۱۸۵۳ء میں مدینہ کا سفر کیا اور نقل کیا کہ وہاں ۵۵ مساجد اور مقدس و تاریخی مقامات موجود ہیں۔ ایک اور انگریز سیاح نے مدینہ کا سفر کیا۔ ۱۸۷۸ء-۱۸۷۷ء میں اور وہاں کی خوبصورتی کی استنبول سے مطابقت دی۔ اور اس نے سفید دیواروں پر سنہرے اور پتلے میناروں اور ہرے بھرے کھیتوں کا بھی تذکرہ کیا۔

لیکن ۱۹۲۴ء میں وہابیوں نے حجاز پر دوبارہ حملہ کیا اور وحشیانہ قتل و غارت گری کی۔ راستوں پر لاشیں بچھا دیں، مکانات منہدم کر دئے گئے یہاں تک کہ عورتوں اور بچوں کو بھی نہیں بخشا۔

شریفِ مکہ، عون بن ہاشم لکھتا ہے 'میرے سامنے لاشوں کی وادی تھی، ہر جگہ خشک وخون کے دھبّہ، کوئی ایسا درخت نہیں تھا جس کے نیچے ایک یا دو لاشیں نہ رہی ہوں'۔

۱۹۲۵ء میں مدینہ والوں نے وہابیوں کے قتل عام کے آگے گھٹنے ٹیک دیئے۔ تمام اسلامی آثار مٹا دیئے گئے۔ اگر کوئی مقدس مقام بچا رہا تو وہ پیغمبر اسلامؐ کا روضہ تھا۔

ابن جُبہان کا کہنا تھا: ہم جانتے ہیں کہ گنبد خضراء کا باقی رہنا ہمارے اصولوں کے خلاف ہے اور ان کا روضہ مسجد کے حدود میں رہنا ایک نا قابل معافی

گناہ ہے۔

میدان اُحد میں حضرت حمزہ اور شہداء کے گنبد ڈھا دیئے گئے۔ مسجد نبوی پر بمباری کی گئی۔

جب مسلمانوں نے احتجاج کیا تو ابن سعود نے یقین دلایا کہ یہ مقامات دوبارہ تعمیر ہو جائیں گے لیکن ایسا نہیں ہوا۔ اس نے یہ وعدہ کیا کہ حجاز پر عالمی مسلمانوں کی حکومت ہوگی لیکن وہ جھوٹ تھا۔

۱۹۲۵ء میں مکہ میں جنت المعلیٰ کو بھی تاراج کر دیا اور پیغمبرؐ کے مکان کو بھی منہدم کر دیا جہاں وہ پیدا ہوئے تھے۔ اُس زمانہ سے آج تک یہ روز 'یوم غم' کے طور پر منایا جاتا ہے۔

کتنے تعجب کی بات ہے کہ وہابیوں کو اسلامی آثار گنبد، روضے اور دیگر تاریخی مقامات پسند نہیں لیکن سعودی بادشاہوں کی عمارتوں کو اربوں روپیہ خرچ کر کے حفاظت کیا جاتا ہے۔

ہندوستانی مسلمانوں کی طرف سے احتجاج

۱۹۲۶ء میں دنیا بھر کے مسلمانوں کے لئے ایک قرار داد پاس کی جس میں سعودی اور وہابی حکومت کے جرائم کا ذکر کیا:

۱۔ مقدس مقامات کا انہدام اور بے حرمتی مثلاً پیغمبر اکرمؐ کی جائے پیدائش کا مکان، بنی ہاشم کے قبور مکہ میں اور جنت البقیع مدینہ میں، مسلمانوں کو ان قبور پر فاتحہ پڑھنا اور زیارت سے روکنا۔

۲۔ مساجد کا انہدام، مثلاً مسجد حمزہ، مسجد ابو رشید اور صحابہ اور ائمہ کے روضے۔

۳۔ حج کے ارکان بجالانے میں رکاوٹ کرنا۔

۴۔ مسلمانوں پر وہابی مسلک پر عمل کروانا اور اُن کے مسلک کو شرک و بدعت سے تعبیر کرنا۔

۵۔ طائف، مدینہ احساء اور قطیف میں سادات کا قتل عام۔

۶۔ ائمہ بقیع کے گنبد کا انہدام جس کی وجہ سے شیعوں کو رنج و غم میں مبتلاء کیا۔

دیگر ممالک میں احتجاج

اِسی قسم کے احتجاجات دیگر ممالک میں بھی ہوئے جیسے ایران، عراق، مصر، انڈونیشیا اور ترکی۔ سبھی لوگوں نے وہابیت کی اس گھناؤنی اور غیر انسانی حرکت و قتل عام پر احتجاج کیا۔ کچھ دانشوروں نے مقالے اور کتابیں تحریر کیں کہ

لوگوں کی یہ اسلام دشمن پالیسی اصلاً یہودی سازش ہے جسے توحید کی آڑ میں فروغ دیا جا رہا ہے تاکہ اسلامی آثار و تہذیب کو مٹایا جا سکے اور مسلمان اپنے ماضی اور تاریخ سے کٹ کر رہ جائیں۔

چند دیگر منہدم قبور و روضوں کی فہرست

☆ المعلّی قبرستان مکہ میں ہے جہاں جناب خدیجہ علیہا السلام کی قبر ہے جو زوجۂ پیغمبر تھیں۔ جناب آمنہ بنت وہب کی قبر ہے جو پیغمبر اسلامؐ کی والدہ تھیں، جناب ابوطالبؑ کی قبر جو رسولؐ کے چچا اور محافظ تھے اور حضرت علی علیہ السلام کے والد تھے۔ اور جناب عبدالمطلب کی قبر ہے جو رسول اکرمؐ کے دادا تھے۔

☆ جدّہ شہر میں جناب حوّاؑ کا مزار

☆ مدینہ منورہ میں رسول اکرمؐ کے والد ماجد کی قبر

☆ مدینۂ منورہ میں جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کا بیت الاحزان

☆ مدینہ منورہ میں مسجد سلمان فارسیؓ

☆ مدینہ منورہ میں رجعت الشمس مسجد

☆ مدینہ منورہ میں پیغمبر اسلامؐ کا وہ مکان جہاں آپؐ مکہ سے ہجرت کر کے آئے تھے۔

☆ مدینہ منورہ میں امام جعفر صادق علیہ السلام کا مکان

☆ مدینہ منورہ میں محلّۂ بنی ہاشم

☆ حضرت علی علیہ السلام کا مکان جہاں حسنین علیہما السلام پیدا ہوئے۔

☆ جناب حمزہؓ کا مکان اور شہدائے اُحُد کی قبور

زیارت حضرت فاطمہ زہراؑ

خدا کے نزدیک فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی بڑی عظمت ہے اور اِس عظیم وفدا کار خاتون کی زیارت کا بڑا اجر ہے۔ علامہ مجلسیؒ نے 'مصباح الانوار' میں نقل کیا ہے کہ حضرت فاطمہؑ نے فرمایا:

میرے والد نے مجھ سے فرمایا: جو شخص تم پر درود بھیجے گا خدا اُس کی مغفرت کرے گا اور میں جنت میں جہاں بھی ہوں گا اُسے مجھ سے ملحق کرے گا۔

مرحوم شیخ طوسیؒ نے 'تہذیب' میں رقم کیا ہے: فاطمہ زہراؑ کی زیارت کی

فضیلت میں بے شمار احادیث نقل ہوئی ہیں۔

حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا نے بعثت کے پہلے سال ولادت پائی، رسول خداؐ کے دامن میں بڑی ہوئیں۔ رسولؐ کی رسالت کے سخت زمانہ میں آپؑ کی مددگار و مونس رہیں، حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کے ساتھ شادی ہوئی۔ باپ کی رحلت کے ۷۵ دن (یا ۹۵ روز) بعد دارِ فانی کو خیر باد کہا۔

یہ صحیح معلوم نہیں ہے کہ آپؑ کی قبر کہاں ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ آپؑ اپنے گھر میں — مرقد رسولؐ کے کنارے — دفن ہوئی ہیں۔ کچھ لوگوں کا نظریہ ہے کہ آپؑ بقیع میں قبر ائمہ کے پاس مدفون ہیں۔ لیکن ہمارے علماء کا نظریہ ہے کہ حضرت فاطمہؑ کی زیارت قبر رسولؐ کے کنارے روضہ میں پڑھنی چاہیئے بہتر یہ ہے کہ تینوں جگہ آپؑ کی زیارت پڑھی جائے۔

حضرت فاطمہ علیہا السلام کی پہلی زیارت

جب آپ اُن جگہوں میں سے کسی ایک جگہ پر کھڑے ہوں تو رسولؐ کی پارۂ تن معصومۂ عالم کو مخاطب کر کے کہیں:

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ خَلِيْلِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ

يَا بِنْتَ حَبِيْبِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ صَفِيِّ اللّٰهِ
اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ اَمِيْنِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ
خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ اَفْضَلِ اَنْبِيَآءِ اللّٰهِ وَ
رُسُلِهٖ وَ مَلآئِكَتِهٖ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ
اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ يَا سَيِّدَةَ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ يَا
زَوْجَةَ وَلِيِّ اللّٰهِ وَ خَيْرِ الْخَلْقِ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ
عَلَيْكِ يَا اُمَّ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ
الْجَنَّةِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الشَّهِيْدَةُ الصِّدِّيْقَةُ اَلسَّلاَمُ
عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الرَّضِيَّةُ الْمَرْضِيَّةُ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا
الْفَاضِلَةُ الزَّكِيَّةُ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْحَوْرَآءُ الْاِنْسِيَّةُ
اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ
وَ عَلٰى بَعْلِكِ وَ بَنِيْكِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْكِ وَ عَلٰى رُوْحِكِ وَ بَدَنِكِ اَشْهَدُ اَنَّكِ مَضَيْتِ عَلٰى

بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّكِ وَ اَنَّ مَنْ سَرَّكِ فَقَدْ سَرَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ وَ مَنْ
جَفَاكِ فَقَدْ جَفَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَ مَنْ قَطَعَكِ فَقَدْ قَطَعَ
رَسُوْلَ اللّٰهِ لِاَنَّكِ بَضْعَةٌ مِنْهُ وَ رُوْحُهُ الَّتِيْ بَيْنَ جَنْبَيْهِ
كَمَا قَالَ عَلَيْهِ اَفْضَلُ سَلاَمِ اللّٰهِ وَ اَفْضَلُ صَلَوَاتِهٖ اُشْهِدُ
اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ اَنِّيْ رَاضٍ عَمَّنْ رَضِيْتِ عَنْهُ سَاخِطٌ عَمَّنْ
سَخِطْتِ عَلَيْهِ مُتَبَرِّئٌ مِمَّنْ تَبَرَّأْتِ مِنْهُ مُوَالٍ لِمَنْ وَالَيْتِ
مُعَادٍ لِمَنْ عَادَيْتِ مُبْغِضٌ لِمَنْ اَبْغَضْتِ مُحِبٌّ لِمَنْ
اَحْبَبْتِ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا وَ حَسِيْبًا وَ جَازِيًا وَ مُثِيْبًا۔

پھر کہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ مُحَمَّدِ بْنِ
عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَ خَيْرِ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ وَ صَلِّ
عَلٰى وَصِيِّهٖ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اِمَامِ
الْمُسْلِمِيْنَ وَ خَيْرِ الْوَصِيِّيْنَ وَ صَلِّ عَلٰى فَاطِمَةَ بِنْتِ

مُحَمَّدٍ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدَىْ شَبَابِ
اَهْلِ الْجَنَّةِ اَلْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ وَ صَلِّ عَلٰى زَيْنِ
الْعَابِدِيْنَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ
بَاقِرِ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ وَ صَلِّ عَلَى الصَّادِقِ عَنِ اللّٰهِ جَعْفَرِ بْنِ
مُحَمَّدٍ وَ صَلِّ عَلٰى كَاظِمِ الْغَيْظِ فِىْ اللّٰهِ مُوْسَى بْنِ
جَعْفَرٍ وَ صَلِّ عَلَى الرِّضَا عَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى وَ صَلِّ عَلَى
التَّقِيِّ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَ صَلِّ عَلَى النَّقِيِّ عَلِيِّ بْنِ
مَحَمَّدٍ وَ صَلِّ عَلَى الزَّكِيِّ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَ صَلِّ عَلَى
الْحُجَّةِ الْقَآئِمِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ اَللّٰهُمَّ اَحْيِ بِهِ الْعَدْلَ
وَ اَمِتْ بِهِ الْجَوْرَ وَ زَيِّنْ بِبَقَآئِهِ الْاَرْضَ وَ اَظْهِرْ بِهِ دِيْنَكَ
وَ سُنَّةَ نَبِيِّكَ حَتّٰى لاَ يَسْتَخْفِىَ بِشَىْءٍ مِنَ الْحَقِّ مَخَافَةَ
اَحَدٍ مِنَ الْخَلْقِ وَ اجْعَلْنَا مِنْ اَشْيَاعِهِ وَ اَتْبَاعِهِ وَ
الْمَقْبُوْلِيْنَ فِىْ زُمْرَةِ اَوْلِيَآئِهِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اَهْلِ بَيْتِهِ الَّذِيْنَ اَذْهَبْتَ عَنْهُمُ
الرِّجْسَ وَ طَهَّرْتَهُمْ تَطْهِيْرًا۔

پھر دو رکعت نماز بجا لائیں اور اس کا ثواب حضرت زہرا سلام اللہ علیہا کی روح کو ہدیہ کریں اور یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
آلِهِ وَ بِاَهْلِ بَيْتِهِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ وَ اَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ
الْعَظِيْمِ الَّذِىْ لاَ يَعْلَمُ كُنْهَهٗ سِوَاكَ وَ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مَنْ
حَقُّهٗ عِنْدَكَ عَظِيْمٌ وَ بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنَى الَّتِىْ اَمَرْتَنِىْ اَنْ
اَدْعُوْكَ بِهَا وَ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الَّذِىْ اَمَرْتَ بِهٖ
اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ اَنْ يَدْعُوَ بِهِ الطَّيْرَ فَاَجَابَتْهُ وَ
بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الَّذِىْ قُلْتَ لِلنَّارِ كُوْنِىْ بَرْدًا وَّ سَلاَمًا
عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ فَكَانَتْ بَرْدًا وَّ سَلاَمًا وَ بِاَحَبِّ الْاَسْمَآءِ
اِلَيْكَ وَ اَشْرَفِهَا وَ اَعْظَمِهَا لَدَيْكَ وَ اَسْرَعِهَا اِجَابَةً وَ

اَنْجَحِهَا طَلِبَةً وَ بِمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَ مُسْتَحِقُّهٗ وَ مُسْتَوْجِبُهٗ وَ
اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ وَ اَرْغَبُ اِلَيْكَ وَ اَتَضَرَّعُ وَ اُلِحُّ عَلَيْكَ وَ
اَسْئَلُكَ بِكُتُبِكَ الَّتِىْ اَنْزَلْتَهَا عَلٰى اَنْبِيَآئِكَ وَ رُسُلِكَ
صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ مِنَ التَّوْرٰيةِ وَ الْاِنْجِيْلِ وَ الزَّبُوْرِ وَ
الْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ فَاِنَّ فِيْهَا اسْمَكَ الْاَعْظَمَ وَ بِمَا فِيْهَا مِنْ
اَسْمَآئِكَ الْعُظْمٰى اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَ
اَنْ تُفَرِّجَ عَنْ آلِ مُحَمَّدٍ وَ شِيْعَتِهِمْ وَ مُحِبِّيْهِمْ وَ عَنِّىْ وَ
تَفْتَحَ اَبْوَابَ السَّمَآءِ لِدُعَآئِىْ وَ تَرْفَعَهٗ فِىْ عِلِّيِّيْنَ وَ تَأْذَنَ
لِىْ فِىْ هٰذَا الْيَوْمِ وَ فِىْ هٰذِهِ السَّاعَةِ بِفَرَجِىْ وَ اِعْطَاءِ
اَمَلِىْ وَ سُؤْلِىْ فِى الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ اَحَدٌ
كَيْفَ هُوَ وَ قُدْرَتَهٗ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ سَدَّ الْهَوَآءَ بِالسَّمَآءِ وَ
كَبَسَ الْاَرْضَ عَلَى الْمَآءِ وَ اخْتَارَ لِنَفْسِهٖ اَحْسَنَ
الْاَسْمَآءِ يَا مَنْ سَمّٰى نَفْسَهٗ بِالْاِسْمِ الَّذِىْ تُقْضٰى بِهٖ

حَاجَةُ مَنْ يَدْعُوْهُ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ ذٰلِكَ الْاِسْمِ فَلَا شَفِيْعَ
اَقْوٰى لِىْ مِنْهُ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ
تَقْضِىَ لِىْ حَوَآئِجِىْ وَ تُسْمِعَ بِمُحَمَّدٍ وَ عَلِيٍّ وَ فَاطِمَةَ
وَ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ وَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَ مُحَمَّدِ بْنِ
عَلِيٍّ وَ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَ مُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَ عَلِيِّ بْنِ
مُوْسٰى وَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَ الْحَسَنِ
بْنِ عَلِيٍّ وَ الْحُجَّةِ الْمُنْتَظَرِ لِاِذْنِكَ صَلَوَاتُكَ وَ سَلَامُكَ
وَ رَحْمَتُكَ وَ بَرَكَاتُكَ عَلَيْهِمْ صَوْتِىْ لِيَشْفَعُوْا لِىْ اِلَيْكَ
وَ تُشَفِّعَهُمْ فِىَّ وَ لَا تَرُدَّنِىْ خَآئِبًا بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔

اور اپنی حاجات طلب کریں انشاءاللہ پوری ہوں گی۔

حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام کی دوسری زیارت

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ يَا مُمْتَحَنَةُ قَدِ امْتَحَنَكِ الَّذِىْ خَلَقَكِ قَبْلَ اَنْ يَّخْلُقَكِ فَوَجَدَكِ لِمَا امْتَحَنَكِ صَابِرَةً وَ نَحْنُ لَكِ اَوْلِيَآءُ صَابِرُوْنَ وَ مُصَدِّقُوْنَ لِكُلِّ مَا اَتٰينَا بِهٖ اَبُوْكِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ اَتٰينَا بِهٖ وَصِيُّهٗ فَاِنَّا نَسْئَلُكِ اِنْ كُنَّا صَدَّقْنَاكِ اِلاَّ اَلْحَقْتِنَا بِتَصْدِيْقِنَا لَهُمَا لِنُبَشِّرَ اَنْفُسَنَا اَنَّا قَدْ طَهُرْنَا بِوَلاَيَتِكِ۔

پھر کہے:

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ خَلِيْلِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ اَمِيْنِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ مَلاَئِكَتَهٗ اَنِّىْ رَاضٍ عَمَّنْ رَضِيْتِ

عَنْهُ سَاخِطٌ عَلٰى مَنْ سَخِطْتِ عَلَيْهِ مُتَبَرِّئٌ مِمَّنْ تَبَرَّأْتِ مِنْهُ مُوَالٍ لِمَنْ وَالَيْتِ مُعَادٍ لِمَنْ عَادَيْتِ مُبْغِضٌ لِمَنْ اَبْغَضْتِ مُحِبٌّ لِمَنْ اَحْبَبْتِ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا وَ حَسِيْبًا وَ جَازِيًا وَ مُثِيْبًا۔

دو رکعت نماز زیارت پڑھے اور اس کا ثواب حضرت زہرا سلام اللہ علیہا کی روح کو ہدیہ کردے اور محمد و آل محمد علیہم السلام پر صلوات پڑھے اور جو حاجت ہوں وہ طلب کرے۔

جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا پر صلوات

مندرجہ ذیل صلوات کو پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الصِّدِّيْقَةِ فَاطِمَةَ الزَّكِيَّةِ حَبِيْبَةِ حَبِيْبِكَ وَ نَبِيِّكَ وَ اُمِّ اَحِبَّآئِكَ وَ اَصْفِيَآئِكَ الَّتِىْ انْتَجَبْتَهَا وَ فَضَّلْتَهَا وَ اخْتَرْتَهَا عَلٰى نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ كُنِ الطَّالِبَ لَهَا مِمَّنْ ظَلَمَهَا وَ اسْتَخَفَّ بِحَقِّهَا وَ كُنِ الثَّآئِرَ اَللّٰهُمَّ بِدَمِ

اَوْلَادِهَا اَللّٰهُمَّ وَ كَمَا جَعَلْتَهَا اُمَّ اَئِمَّةِ الْهُدٰى وَ حَلِيْلَةَ صَاحِبِ اللِّوَآءِ وَ الْكَرِيْمَةَ عِنْدَ الْمَلَاءِ الْاَعْلٰى فَصَلِّ عَلَيْهَا وَ عَلٰى اُمِّهَا صَلٰوةً تُكْرِمُ بِهَا وَجْهَ اَبِيْهَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ تُقِرُّ بِهَا اَعْيُنَ ذُرِّيَّتِهَا وَ اَبْلِغْهُمْ عَنِّيْ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ اَفْضَلَ التَّحِيَّةِ وَ السَّلَامِ۔

دورکعت نمازِ زیارت مندرجہ ذیل طریقے سے پڑھے۔پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ یٰسین پڑھے۔ اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورے رحمٰن پڑھے۔اور نماز کے بعد تسبیح فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا پڑھے۔ پھر سجدے میں جائے اور ۱۰۰ ارمرتبہ پڑھے۔

یَا مَوْلَاتِیْ یَا فَاطِمَةُ اَغِیْثِیْنِیْ

زیارت ائمہ بقیع علیہم السلام

جب اِن حضراتؑ کی زیارت کا قصد کرے تو پہلے اُن آداب کو، جو کہ آدابِ زیارت میں بیان ہوئے ہیں (جیسے غسل، طہارت، پاک وصاف لباس

پہننا، خوشبو لگانا اور اذن باریابی وغیرہ) بجالائے۔اذنِ باریابی کے کلمات اس طرح بیان کرے۔

یَا مَوَالِیَّ یَا اَبْنَآءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ عَبْدُكُمْ وَ ابْنُ اَمَتِكُمُ الذَّلِيْلُ بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَ الْمُضْعَفُ فِيْ عُلُوِّ قَدْرِكُمْ وَ الْمُعْتَرِفُ بِحَقِّكُمْ جَآئَكُمْ مُسْتَجِيْراً بِكُمْ قَاصِدًا اِلٰى حَرَمِكُمْ مُتَقَرِّبًا اِلٰى مَقَامِكُمْ مُتَوَسِّلاً اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى بِكُمْ ئَاَدْخُلُ يَا مَوَالِيَّ ئَاَدْخُلُ يَا اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ ئَاَدْخُلُ يَا مَلَآئِكَةَ اللّٰهِ الْمُحْدِقِيْنَ بِهٰذَا الْحَرَمِ الْمُقِيْمِيْنَ بِهٰذَا الْمَشْهَدِ۔

داخل ہوتے ہوئے داہنا پیر آگے بڑھائے تو یہ کہے۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْراً وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلاً وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ الْمَاجِدِ الْاَحَدِ الْمُتَفَضِّلِ الْمَنَّانِ الْمُتَطَوِّلِ الْحَنَّانِ الَّذِيْ مَنَّ بِطَوْلِهٖ وَ سَهَّلَ زِيَارَةَ سَادَاتِيْ بِاِحْسَانِهٖ وَ لَمْ يَجْعَلْنِيْ عَنْ زِيَارَتِهِمْ

مَمْنُوعًا بَلْ تَطَوَّلَ وَ مَنَحَ

اس کے بعد قبر مطہر کے قریب جا کر پشت بقبلہ قبر کا رخ کر کے یوں کہے:

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكُمْ اَئِمَّةَ الْهُدٰى اَلسَّلاَمُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ التَّقْوٰى
اَلسَّلاَمُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الْحُجَجُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا اَلسَّلاَمُ
عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الْقُوَّامُ فِى الْبَرِيَّةِ بِالْقِسْطِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكُمْ
اَهْلَ الصَّفْوَةِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكُمْ اٰلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ
عَلَيْكُمْ اَهْلَ النَّجْوٰى اَشْهَدُ اَنَّكُمْ قَدْ بَلَّغْتُمْ وَ نَصَحْتُمْ وَ
صَبَرْتُمْ فِىْ ذَاتِ اللّٰهِ وَ كُذِّبْتُمْ وَ اُسِيْءَ اِلَيْكُمْ فَغَفَرْتُمْ وَ
اَشْهَدُ اَنَّكُمُ الْاَئِمَّةُ الرَّاشِدُوْنَ الْمُهْتَدُوْنَ وَ اَنَّ طَاعَتَكُمْ
مَفْرُوْضَةٌ وَ اَنَّ قَوْلَكُمُ الصِّدْقُ وَ اَنَّكُمْ دَعَوْتُمْ فَلَمْ
تُجَابُوْا وَ اَمَرْتُمْ فَلَمْ تُطَاعُوْا وَ اَنَّكُمْ دَعَآئِمُ الدِّيْنِ وَ
اَرْكَانُ الْاَرْضِ لَمْ تَزَالُوْا بِعَيْنِ اللّٰهِ يَنْسَخُكُمْ مِنْ اَصْلاَبِ

كُلِّ مُطَهَّرٍ وَ يَنْقُلُكُمْ مِنْ اَرْحَامِ الْمُطَهَّرَاتِ لَمْ تُدَنِّسْكُمُ
الْجَاهِلِيَّةُ الْجُهْلاَءُ وَ لَمْ تَشْرَكْ فِيْكُمْ فِتَنُ الْاَهْوَآءِ طِبْتُمْ
وَ طَابَ مَنْبَتُكُمْ مَنَّ بِكُمْ عَلَيْنَا دَيَّانُ الدِّيْنِ فَجَعَلَكُمْ فِىْ
بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَ يُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَ جَعَلَ
صَلٰوتَنَا عَلَيْكُمْ رَحْمَةً لَنَا وَ كَفَّارَةً لِذُنُوْبِنَا اِذِ اخْتَارَكُمُ
اللّٰهُ لَنَا وَ طَيَّبَ خَلْقَنَا بِمَا مَنَّ عَلَيْنَا مِنْ وِلاَيَتِكُمْ وَ كُنَّا
عِنْدَهٗ مُسَمِّيْنَ بِعِلْمِكُمْ مُعْتَرِفِيْنَ بِتَصْدِيْقِنَا اِيَّاكُمْ وَ هٰذَا
مَقَامُ مَنْ اَسْرَفَ وَ اَخْطَاَ وَ اسْتَكَانَ وَ اَقَرَّ بِمَا جَنٰى وَ
رَجٰى بِمَقَامِهِ الْخَلاَصَ وَ اَنْ يَسْتَنْقِذَهٗ بِكُمْ مُسْتَنْقِذُ
الْهَلْكٰى مِنَ الرَّدٰى فَكُوْنُوْا لِىْ شُفَعَآءَ فَقَدْ وَفَدْتُ اِلَيْكُمْ
اِذْ رَغِبَ عَنْكُمْ اَهْلُ الدُّنْيَا وَ اتَّخَذُوْا اٰيَاتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَ
اسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا يَا مَنْ هُوَ قَآئِمٌ لاَ يَسْهُوْ وَ دَآئِمٌ لاَ يَلْهُوْ
وَ مُحِيْطٌ بِكُلِّ شَىْءٍ لَكَ الْمَنُّ بِمَا وَفَّقْتَنِىْ وَ عَرَّفْتَنِىْ بِمَا

اَقَمْتَنِیْ عَلَیْہِ اِذْ صَدَّ عَنْہُ عِبَادُکَ وَ جَھِلُوْا مَعْرِفَتَہٗ وَ
اسْتَخَفُّوْا بِحَقِّہٖ وَ مَالُوْا اِلٰی سِوَاہُ فَکَانَتِ الْمِنَّۃُ مِنْکَ
عَلَیَّ مَعَ اَقْوَامٍ خَصَصْتَھُمْ بِمَا خَصَصْتَنِیْ بِہٖ فَلَکَ
الْحَمْدُ اِذْ کُنْتُ عِنْدَکَ فِیْ مَقَامِیْ ھٰذَا مَذْکُوْرًا مَکْتُوْبًا
فَلاَ تُحَرِّمْنِیْ مَا رَجَوْتُ وَ لاَ تُخَیِّبْنِیْ فِیْمَا دَعَوْتُ
بِحُرْمَۃِ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہِ الطَّاھِرِیْنَ وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ۔

پھر اپنے لئے دعا کرے اور جو حاجت رکھتا ہو طلب کرے۔

شیخ طوسیؒ نے تہذیب میں لکھا ہے: اس کے بعد آٹھ رکعت نماز، یعنی ہر امام کے لئے دو رکعت پڑھے۔ اکثر بزرگوں کی تصریح کے مطابق ائمہ بقیع علیہم السلام کی زیارت کے لئے بہترین زیارت 'جامعہ کبیرہ' ہے۔ جس میں بلند مفاہیم اور اہل بیتؑ کے اوصاف و مناقب بیان ہوئے ہیں۔

زیارت امام حسنِ مجتبیٰ علیہ السلام

اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَابْنَ نَبِیِّ
اللّٰہِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَابْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ
یَابْنَ فَاطِمَۃَ الزَّھْرَاءِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَابْنَ خَدِیْجَۃَ الْکُبْرٰی
اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَا صَفْوَۃَ اللّٰہِ
اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَا اَمِیْنَ اللّٰہِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ
اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَا نُوْرَ اللّٰہِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَا صِرَاطَ اللّٰہِ
اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَا لِسَانَ حِکْمَۃِ اللّٰہِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَا
نَاصِرَ دِیْنِ اللّٰہِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ اَیُّھَا السَّیِّدُ الزَّکِیُّ اَلسَّلاَمُ
عَلَیْکَ اَیُّھَا الْبَرُّ التَّقِیُّ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ اَیُّھَا الْقَآئِمُ الْاَمِیْنُ
اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ اَیُّھَا الْعَالِمُ بِالتَّنْزِیْلِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ اَیُّھَا
الْھَادِیْ الْمَھْدِیُّ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ اَیُّھَا الْبَاھِرُ الْخَفِیُّ

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الطَّاهِرُ الزَّكِيُّ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ الشَّهِيْدُ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْحَقُّ الْحَقِيْقُ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا مَوْلاَیَ يَا اَبَا مُحَمَّدِ نِالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

زیارت امام زین العابدین علیہ السلام

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا زَيْنَ الْعَابِدِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا زَيْنَ الْمُتَهَجِّدِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْمُتَّقِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ الْمُسْلِمِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا قُرَّةَ عَيْنِ النَّاظِرِيْنَ الْعَارِفِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا وَصِيَّ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا خَازِنَ وَصَايَا الْمُرْسَلِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا سِرَاجَ الْمُرْتَاضِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا ذَخِيْرَةَ الْمُتَعَبِّدِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا مِصْبَاحَ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا

سَفِيْنَةَ الْعِلْمِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا سَكِيْنَةَ الْحِلْمِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا مِيْزَانَ الْقِصَاصِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا سَفِيْنَةَ الْخَلاَصِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا بَحْرَ النَّدٰى اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا بَدْرَ الدُّجٰى اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاَوَّاهُ الْحَلِيْمُ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الصَّابِرُ الْحَكِيْمُ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا رَئِيْسَ الْبَكَّائِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا مِصْبَاحَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا مَوْلاَیَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ اَشْهَدُ اَنَّكَ حُجَّةُ اللّٰهِ وَ ابْنُ حُجَّتِهٖ وَ اَبُوْ حُجَجِهٖ وَ ابْنُ اَمِيْنِهٖ وَ ابْنُ اُمَنَآئِهٖ وَ اَنَّكَ نَاصَحْتَ فِیْ عِبَادَةِ رَبِّكَ وَ سَارَعْتَ فِیْ مَرْضَاتِهٖ وَ خَيَّبْتَ اَعْدَآئَهٗ وَ سَرَرْتَ اَوْلِيَآئَهٗ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ عَبَدْتَ اللّٰهَ حَقَّ عِبَادَتِهٖ وَ اتَّقَيْتَهٗ حَقَّ تُقَاتِهٖ وَ اَطَعْتَهٗ حَقَّ طَاعَتِهٖ حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ فَعَلَيْكَ يَا مَوْلاَیَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَفْضَلَ التَّحِيَّةِ وَ السَّلاَمُ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

زیارت امام محمد باقر علیہ السلام

اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ اَیُّهَا الْبَاقِرُ بِعِلْمِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ اَیُّهَا
الْفَاحِصُ عَنْ دِیْنِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ اَیُّهَا الْمُبَیِّنُ
لِحُکْمِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ اَیُّهَا الْقَآئِمُ بِقِسْطِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ
عَلَیْکَ اَیُّهَا النَّاصِحُ لِعِبَادِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ اَیُّهَا الدَّاعِیُ
اِلَی اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ اَیُّهَا الدَّلِیْلُ عَلَی اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ
عَلَیْکَ اَیُّهَا النُّوْرُ السَّاطِعُ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ اَیُّهَا الْبَدْرُ
اللاَّمِعُ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ اَیُّهَا الْحَقُّ الْاَبْلَجُ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ
اَیُّهَا السِّرَاجُ الْاَسْرَجُ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ اَیُّهَا النَّجْمُ الْاَزْهَرُ
اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ اَیُّهَا الْکَوْکَبُ الْاَبْهَرُ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ اَیُّهَا
الْمُنَزَّهُ عَنِ الْمُعْضَلاَتِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ اَیُّهَا الْمَعْصُوْمُ مِنَ
الزَّلاَّتِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ اَیُّهَا الزَّکِیُّ فِی الْحَسَبِ اَلسَّلاَمُ

عَلَیْکَ اَیُّهَا الرَّفِیْعُ فِی النَّسَبِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ اَیُّهَا الْقَصْرُ
الْمَشِیْدُ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهٖ اَجْمَعِیْنَ
اَشْهَدُ یَا مَوْلاَیَ اَنَّکَ قَدْ صَدَعْتَ بِالْحَقِّ صَدْعًا وَ بَقَرْتَ
الْعِلْمَ بَقْرًا وَ نَشَرْتَهٗ نَشْرًا لَمْ تَاْخُذْکَ فِی اللّٰهِ لَوْمَةُ لاَئِمٍ وَ
کُنْتَ لِدِیْنِ اللّٰهِ مُکَاتِمًا وَ قَضَیْتَ مَا کَانَ عَلَیْکَ وَ
اَخْرَجْتَ اَوْلِیَآئَکَ مِنْ وِلاَیَةِ غَیْرِ اللّٰهِ اِلٰی وِلاَیَةِ اللّٰهِ وَ
اَمَرْتَ بِطَاعَةِ اللّٰهِ وَ نَهَیْتَ عَنْ مَعْصِیَةِ اللّٰهِ حَتّٰی قَبَضَکَ
اللّٰهُ اِلٰی رِضْوَانِهٖ وَ ذَهَبَ بِکَ اِلٰی دَارِ کَرَامَتِهٖ وَ اِلٰی
مَسَاکِنِ اَصْفِیَآئِهٖ وَ مُحَاوِرَةِ اَوْلِیَآئِهٖ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ وَ
رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهٗ۔

زیارتِ امام جعفر صادق علیہ السلام

اَلسَّلاَمُ عَـلَيْكَ اَيُّهَـا الْإِمَـامُ الـصَّادِقُ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْـوَصِيُّ النَّاطِقُ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْفَائِقُ الرَّائِقُ اَلسَّلاَمُ عَـلَيْكَ اَيُّهَـا السَّـنَامُ الْاَعْظَمُ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الصِّرَاطُ الْاَقْوَمُ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا مِصْبَاحَ الظُّلُمَاتِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَـا دَافِعَ الْـمُعْضَلاَتِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا مِفْتَاحَ الْخَيْرَاتِ اَلسَّلاَمُ عَـلَيْكَ يَـا مَـعْدِنَ الْبَـرَكَـاتِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَـا صَـاحِبَ الْحُجَجِ وَ الدَّلاَلاَتِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْبَـرَاهِيْـنَ الْـوَاضِـحَاتِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا نَاصِرَ دِيْنِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا نَاشِرَ حُكْمِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا فَاصِلَ الْـخِـطَـابَاتِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا كَاشِفَ الْكُرُبَاتِ اَلسَّلاَمُ عَـلَيْكَ يَـا عَـمِيْـدَ الـصَّـادِقِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَـا لِسَـانَ

الـنَّـاطِـقِيْـنَ اَلسَّلاَمُ عَـلَيْكَ يَـا خَلَفَ الْخَآئِفِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَـلَيْكَ يَـا زَعِيْـمَ الصَّادِقِيْنَ الصَّالِحِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْـمُسْـلِمِيْـنَ اَلسَّلاَمُ عَـلَيْكَ يَـا هَادِیَ الْمُضِلِّيْنَ اَلسَّلاَمُ عَـلَيْكَ يَـا سَكَنَ الطَّائِعِيْنَ اَشْهَدُ يَا مَوْلاَیَ اَنَّكَ عَـلَـى الْهُدٰی وَ الْعُرْوَةُ الْوُثْقٰی وَ شَمْسُ الضُّحٰی وَ بَحْرُ الْـمَدٰی وَ كَهْفُ الْوَرٰی وَ الْمَثَلُ الْاَعْلٰی صَلَّى اللّٰهُ عَلٰی رُوْحِكَ وَ بَـدَنِكَ وَ السَّلاَمُ عَـلَيْكَ وَ عَـلَـى الْعَبَّـاسِ عَمِّ رَسُـوْلِ الـلّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَ سَلَّمَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

صلوات امام حسن بن علی المجتبیٰ علیہ السلام

اَلـلّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ عَبْدِكَ وَ وَلِيِّكَ وَ ابْنِ رَسُوْلِكَ وَ سِبْـطِ الـرَّحْـمَـةِ وَ سَيِّدِ شَبَـابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَفْضَلَ مَا

صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ اَوْلَادِ النَّبِیِّیْنَ وَ الْمُرْسَلِیْنَ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلَی الْحَسَنِ بْنِ سَیِّدِ النَّبِیِّیْنَ وَ وَصِیِّ اَمِیْرِ
الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ
یَابْنَ سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ اَشْھَدُ اَنَّكَ یَابْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَمِیْنُ
اللّٰهِ وَ ابْنُ اَمِیْنِهٖ عِشْتَ مَظْلُوْمًا وَ مَضَیْتَ شَھِیْدًا وَ
اَشْھَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الزَّكِیُّ الْھَادِیُ الْمَھْدِیُّ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلَیْهِ وَ بَلِّغْ رُوْحَهٗ وَ جَسَدَهٗ عَنِّیْ فِیْ ھٰذِهِ السَّاعَةِ اَفْضَلَ
التَّحِیَّةِ وَ السَّلَامِ۔

صلوات امام زین العابدین علیہ السلام

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ سَیِّدِ الْعَابِدِیْنَ الَّذِیْ
اسْتَخْلَصْتَهٗ لِنَفْسِكَ وَ جَعَلْتَ مِنْهُ اَئِمَّةَ الْھُدَی الَّذِیْنَ
یَھْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَ بِهٖ یَعْدِلُوْنَ اخْتَرْتَهٗ لِنَفْسِكَ وَ طَھَّرْتَهٗ

مِنَ الرِّجْسِ وَ اصْطَفَیْتَهٗ وَ جَعَلْتَهٗ ھَادِیًا مَھْدِیًّا اَللّٰھُمَّ
فَصَلِّ عَلَیْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ ذُرِّیَّةِ اَنْبِیَآئِكَ
حَتّٰی تَبْلُغَ بِهٖ مَا تَقَرُّ بِهٖ عَیْنُهٗ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ اِنَّكَ
عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ۔

صلوات امام محمد باقر علیہ السلام

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ بَاقِرِ الْعِلْمِ وَ اِمَامِ الْھُدٰی
وَ قَآئِدِ اَھْلِ التَّقْوٰی وَ الْمُنْتَجَبِ مِنْ عِبَادِكَ اَللّٰھُمَّ وَ
كَمَا جَعَلْتَهٗ عَلَمًا لِعِبَادِكَ وَ مَنَارًا لِبِلَادِكَ وَ مُسْتَوْدَعًا
لِحِكْمَتِكَ وَ مُتَرْجِمًا لِوَحْیِكَ وَ اَمَرْتَ بِطَاعَتِهٖ وَ حَذَّرْتَ
مِنْ مَعْصِیَتِهٖ فَصَلِّ عَلَیْهِ یَا رَبِّ اَفْضَلَ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی
اَحَدٍ مِّنْ ذُرِّیَّةِ اَنْبِیَآئِكَ وَ اَصْفِیَآئِكَ وَ رُسُلِكَ وَ اُمَنَآئِكَ
یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔

صلوات امام جعفر صادق علیہ السلام

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ نِالْصَّادِقِ خَازِنِ الْعِلْمِ الدَّاعِىْ اِلَيْكَ بِالْحَقِّ النُّوْرِ الْمُبِيْنِ اَللّٰهُمَّ وَ كَمَا جَعَلْتَهٗ مَعْدِنَ كَلَامِكَ وَ وَحْيِكَ وَ خَازِنَ عِلْمِكَ وَ لِسَانَ تَوْحِيْدِكَ وَ وَلِىَّ اَمْرِكَ وَ مُسْتَحْفِظَ دِيْنِكَ فَصَلِّ عَلَيْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ اَصْفِيَآئِكَ وَ حُجَّتِكَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

زیارت عبّاس بن عبدالمطلبؑ

رسولؐ کے چچا، عباس بن عبدالمطلبؑ کا عظیم مقام ہے۔ انہوں نے اسلام کے لئے بہت فداکاریاں کی ہیں۔ اُن کی زیارت اِس طرح پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ السِّقَايَةِ وَ

رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

زیارت فاطمہ بنت اسد علیہا السلام

فاطمہ بنت اسد بڑی باعظمت عورتوں میں سے ایک ہیں۔ رسولؐ اُن کا بہت احترام کرتے تھے۔ حضرت علی بن ابی طالبؑ اُن کے فرزند ہیں۔ اُن کی قبر ائمہ بقیعؑ کی قبور کے پاس ہے۔ بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ اُن کی قبر، حلیمہ سعدیہؓ کی قبر کے پاس ہے۔ اِس باعظمت خاتون کی قبر کے پاس کھڑے ہو کر اِس طرح زیارت پڑھے۔

اَلسَّلَامُ عَلٰى نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَوَّلِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاٰخِرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى مَنْ بَعَثَهُ اللّٰهُ رَحْمَةً لِلْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِىُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰى فَاطِمَةَ بِنْتِ اَسَدٍ نِالْهَاشِمِيَّةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الصِّدِّيْقَةُ الْمَرْضِيَّةُ

اَلسَّلاَمُ عَـلَيْكِ اَيَّتُهَـا التَّـقِيَّـةُ الـنَّقِيَّةُ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْـكَـرِيْـمَـةُ الرَّضِيَّةُ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ يَا كَافِلَةَ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الـنَّبِيِّيْـنَ اَلسَّلاَمُ عَـلَيْكِ يَـا وَالِدَةَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلاَمُ عَـلَيْكِ يَـا مَـنْ ظَهَـرَتْ شَـفَـقَتُهَا عَلى رَسُوْلِ اللّٰهِ خَاتَمِ الـنَّبِيِّيْـنَ اَلسَّلاَمُ عَـلَيْكِ يَـا مَنْ تَرْبِيَتُهَا لِوَلِيِّ اللّٰهِ الْاَمِيْنِ اَلسَّلاَمُ عَـلَيْكِ وَ عَـلٰـى رُوْحِكِ وَ بَدَنِكِ الطَّاهِرِ اَلسَّلاَمُ عَـلَيْكِ وَ عَـلٰـى وَلَدِكَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَشْهَدُ اَنَّكِ اَحْسَـنْـتِ الْـكِـفَـالَـةَ وَ اَدَّيْـتِ الْاَمَـانَةَ وَ اجْتَهَدْتِ فِيْ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَ بَالَغْتِ فِيْ حِفْظِ رَسُوْلِ اللّٰهِ عَارِفَةً بِحَقِّهٖ مُـؤْمِـنَـةً بِـصِـدْقِهٖ مُعْتَرِفَةً بِنُبُوَّتِهٖ مُسْتَبْصِرَةً بِنِعْمَتِهٖ كَافِلَةً بِتَـرْبِيَتِـهٖ مُشْـفِـقَةً عَلٰى نَفْسِهٖ وَاقِفَةً عَلٰى خِدْمَتِهٖ مُخْتَارَةً رِضَـاهُ وَ اَشْهَـدُ اَنَّكِ مَـضَيْـتِ عَلَى الْاِيْمَانِ وَ التَّمَسُّكِ بِـاَشْـرَفِ الْاَدْيَـانِ رَاضِيَـةً مَرْضِيَّةً طَاهِرَةً زَكِيَّةً تَقِيَّةً نَقِيَّةً

فَـرَضِـیَ الـلّٰـهُ عَـنْكِ وَ اَرْضَـاكِ وَجَـعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكِ وَ مَـاْوٰيكِ اَلـلّٰهُـمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ انْفَعْنِیْ بِـزِيَارَتِهَا وَ ثَبِّتْنِیْ عَلٰى مَحَبَّتِهَا وَ لاَ تَحْرِمْنِیْ شَفَاعَتَهَا وَ شَـفَاعَةَ الْاَئِمَّةِ مِنْ ذُرِّيَّتِهَا وَ ارْزُقْنِیْ مُرَافَقَتَهَا وَ احْشُرْنِیْ مَـعَهَـا وَ مَـعَ اَوْلاَدِهَـا الـطَّـاهِـرِيْنَ اَللّٰهُمَّ لاَ تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْـعَهْـدِ مِـنْ زِيَـارَتِـیْ اِيَّـاهَا وَ ارْزُقْنِیْ الْعَوْدَ اِلَيْهَا اَبَدًا مَا اَبْـقَيْتَـنِـیْ وَ اِذَا تَوَفَّيْتَنِیْ فَاحْشُرْنِیْ فِیْ زُمْرَتِهَا وَ اَدْخِلْنِیْ فِـیْ شَفَاعَتِهَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّهَا عِـنْـدَكَ وَ مَـنْـزِلَتِهَـا لَدَيْكَ اِغْفِرْ لِیْ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِجَمِيْعِ الْـمُـؤْمِـنِيْـنَ وَ الْـمُؤْمِنَاتِ وَ اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ النَّارِ۔

زیارت ازواجِ رسولؐ

رسولؐ کی باعظمت و پاک دامن ازواج بھی بقیع میں دفن ہیں آنحضرتؐ کی ازواج کو قرآن نے مؤمنین کی ماں قرار دیا ہے اور اُن کا احترام واجب قرار دیا ہے۔ البتہ اس بات کا خیال ضرور رہے کہ آپ کی ساری بیبیاں اچھی نہیں تھیں لہٰذا زیارت کرتے وقت صرف آنحضرتؐ کی خدا کار بیبیوں کی زیارت کی نیت کرے۔ اِن باعظمت خواتین کی زیارت اِس طرح پڑھے:

اَلسَّلامُ عَلَيْكُنَّ يَا زَوْجَاتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكُنَّ يَا زَوْجَاتِ نَبِيِّ اللّٰهِ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَللّٰهُمَّ ارْضِ عَنْهُنَّ وَ ارْفَعْ دَرَجَاتِهِنَّ وَ اَكْرِمْ مَقَامَهُنَّ وَ اَجْزِلْ ثَوَابَهُنَّ آمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔

زیارت جناب عقیل و جناب عبداللہ بن جعفر طیّار

عقیل و جعفر طیّار دونوں حضرت علی بن ابیطالب کے بھائی ہیں۔ عبداللہ بن جعفر طیّار، جناب زینب کے شوہر ہیں۔ عقیل و عبداللہ بن جعفر کی قبریں بقیع

میں ہیں۔ ان دونوں بزرگوں کی زیارت اس طرح پڑھے۔

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا يَا عَقِيْلَ بْنَ اَبِيْطَالِبٍ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَابْنَ عَمِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَابْنَ عَمِّ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَابْنَ عَمِّ حَبِيْبِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَابْنَ عَمِّ الْمُصْطَفٰى اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا اَخَا عَلِيِّ نِ الْمُرْتَضٰى اَلسَّلاَمُ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرِ الطَّيَّارِ فِي الْجِنَانِ وَ عَلٰى مَنْ حَوْلَكُمَا مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْكُمْ وَ اَرْضَاكُمْ اَحْسَنَ الرِّضَا وَ جَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكُمْ وَ مَسْكَنَكُمْ وَ مَحَلَّكُمْ وَمَأْوٰيكُمْ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

زیارت ابراہیم بن رسول اللہؐ

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بیٹے ابراہیم کا بچپنے ہی میں انتقال ہوگیا تھا، جس کا رسولؐ کو بہت صدمہ ہوا تھا، یہاں تک آپؐ نے آنسو بہاتے ہوئے فرمایا:

اگرچہ اُس کی یاد میں دل تڑپ رہا ہے لیکن ہم زبان سے کچھ نہیں کہتے کہ اِس سے خدا ناراض ہوتا ہے۔

یہ فرزند، جس سے رسولؐ کو بہت محبت تھی، بقیع میں دفن ہوئے۔ قبرستانِ بقیع میں اُن کی قبر کے پاس کھڑے ہوکر اِس طرح زیارت پڑھے:

اَلسَّلاَمُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلٰى نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ
عَلٰى حَبِيْبِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلٰى صَفِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلٰى
نَجِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ سَيِّدِ الْاَنْبِيَآءِ
وَ خَاتَمِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ خِيَرَةِ اللّٰهِ مِنْ خَلْقِهٖ فِيْ اَرْضِهٖ وَ
سَمَآئِهٖ اَلسَّلاَمُ عَلٰى جَمِيْعِ اَنْبِيَآئِهٖ وَ رُسُلِهٖ اَلسَّلاَمُ عَلٰى

عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيَّتُهَا الرُّوْحُ الزَّاكِيَةُ
اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيَّتُهَا النَّفْسُ الشَّرِيْفَةُ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيَّتُهَا
السُّلاَلَةُ الطَّاهِرَةُ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيَّتُهَا النَّسَمَةُ الزَّكِيَّةُ
اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَابْنَ خَيْرِ الْوَرٰى اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَابْنَ
النَّبِيِّ الْمُجْتَبٰى اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَابْنَ الْمَبْعُوْثِ اِلٰى كَآفَّةِ
الْوَرٰى اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَابْنَ الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ
يَابْنَ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَابْنَ الْمُؤَيَّدِ بِالْقُرْآنِ
اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَابْنَ الْمُرْسَلِ اِلَى الْاِنْسِ وَ الْجَآنِّ اَلسَّلاَمُ
عَلَيْكَ يَابْنَ صَاحِبِ الرَّايَةِ وَ الْعَلاَمَةِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَابْنَ
الشَّفِيْعِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَابْنَ مَنْ حَبَاهُ اللّٰهُ
بِالْكَرَامَةِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَشْهَدُ
اَنَّكَ قَدِ اخْتَارَ اللّٰهُ لَكَ دَارَ اِنْعَامِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّكْتُبَ عَلَيْكَ
اَحْكَامَهٗ اَوْ يُكَلِّفَكَ حَلاَلَهٗ وَ حَرَامَهٗ فَنَقَلَكَ اِلَيْهِ طَيِّبًا

زَاكِيًا مَرْضِيًّا طَاهِرًا مِنْ كُلِّ نَجَسٍ مُقَدَّسًا مِنْ كُلِّ
دَنَسٍ وَ بَوَّأَكَ جَنَّةَ الْمَاوٰى وَ رَفَعَكَ اِلَى الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى
وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ صَلاَةً تَقَرُّ بِهَا عَيْنُ رَسُوْلِهٖ وَ تُبَلِّغُهٗ
اَكْبَرَ مَأْمُوْلِهٖ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ وَ اَزْكٰيهَا وَ
اَنْمٰى بَرَكَاتِكَ وَ اَوْفٰيهَا عَلٰى رَسُوْلِكَ وَ نَبِيِّكَ وَ خِيَرَتِكَ
مِنْ خَلْقِكَ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَ عَلٰى مَنْ نَسَلَ مِنْ
اَوْلاَدِهِ الطَّيِّبِيْنَ وَ عَلٰى مَنْ خَلَّفَ مِنْ عِتْرَتِهِ الطَّاهِرِيْنَ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ
مُحَمَّدٍ صَفِيِّكَ وَ اِبْرَاهِيْمَ نَجْلِ نَبِيِّكَ اَنْ تَجْعَلَ سَعْيِىْ
بِهِمْ مَشْكُوْرًا وَ ذَنْبِىْ بِهِمْ مَغْفُوْرًا وَ حَيَاتِىْ بِهِمْ سَعِيْدَةً
وَ عَافِيَتِىْ وَ اُمُوْرِىْ بِهِمْ مَسْعُوْدَةً وَ شُئُوْنِىْ بِهِمْ
مَحْمُوْدَةً اَللّٰهُمَّ وَ اَحْسِنْ لِىَ التَّوْفِيْقَ وَ نَفِّسْ عَنِّىْ كُلَّ
هَمٍّ وَ ضِيْقٍ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنِىْ عِقَابَكَ وَ امْنَحْنِىْ ثَوَابَكَ وَ

اَسْكِنِّىْ جِنَانَكَ وَ ارْزُقْنِىْ رِضْوَانَكَ وَ اَمَانَكَ وَ اَشْرِكْ لِىْ
فِىْ صَالِحِ دُعَآئِىْ وَالِدَىَّ وَ وُلْدِىْ وَ جَمِيْعَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ
الْمُؤْمِنَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَ الْاَمْوَاتَ اِنَّكَ وَلِىُّ الْبَاقِيَاتِ
الصَّالِحَاتِ آمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔

پھر اپنی حاجت طلب کرے اور دو رکعت نماز زیارت بجالائے۔

بقیع میں اُحُد اور واقعہ حرّہ کے شہیدوں کی زیارت

بقیع کا ایک مفصل تاریخچہ ہے، اس میں بہت سے پاک بازو مجاہدین دفن ہیں، منجملہ اِن کے جنگ اُحد کے وہ زخمی ہیں کہ جنہوں نے مدینہ پہنچنے کے بعد شہادت پائی اور بقیع میں دفن ہوئے۔

نیز واقعہ حرّہ کے شہداء بھی بقیع میں مدفون ہیں۔ حادثۂ کربلا اور حسین علیہ السلام اور اُن کے اصحاب کی شہادت کے بعد اہل مدینہ نے امویوں کے خلاف قیام کیا، اموی حاکم کو برطرف کردیا۔ یزید نے ہزاروں فوجی مدینہ بھیج دیئے اور تین دن تک مسلمانوں کی عزّت و آبرو اور جان و مال کو ان کے لئے مباح کردیا۔ اس حادثہ میں ہزاروں مسلمانوں نے شہادت پائی، ان میں اسّی

صحابہ اور انصار و مہاجرین کے ۷۰۰ فرزندان شامل تھے۔ یہ واقعہ واقعہ حرّہ کے نام سے مشہور ہے اور اُس کے شہید سرزمین بقیع میں آرام کر رہے ہیں۔

واقعہ حرّہ اور اُحد کے شہیدوں کی زیارت اِس طرح پڑھے۔

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكُمْ يَا شُهَدَآءُ يَا سُعَدَآءُ يَا نُجَبَآءُ يَا نُقَبَآءُ يَا اَهْلَ الصِّدْقِ وَ الْوَفَآءِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكُمْ يَا مُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكُمْ يَا شُهَدَآءُ كَآفَّةً عَآمَّةً وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

زیارتِ اسمٰعیل بن جعفر صادقؑ

اسماعیل، امام جعفر صادقؑ کے بڑے بیٹے تھے، بعض شیعہ، امام صادقؑ کے بعد انھیں امام سمجھنے لگے تھے جو اسماعیلیہ کے نام سے مشہور ہیں، جب کہ مرحوم خود اپنے بھائی اور امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی امامت کے معتقد تھے۔ آپؑ بھی اُن کا احترام کرتے تھے۔ زیارت اسمٰعیل یہ ہے:

اَلسَّلاَمُ عَلٰى جَدِّكَ الْمُصْطَفٰى اَلسَّلاَمُ عَلٰى اَبِيْكَ الْمُرْتَضَى الرِّضَا اَلسَّلاَمُ عَلَى السَّيِّدَيْنِ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ اَلسَّلاَمُ عَلٰى خَدِيْجَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ اُمِّ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلٰى فَاطِمَةَ اُمِّ الْاَئِمَّةِ الطَّاهِرِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَى النُّفُوْسِ الْفَاخِرَةِ بُحُوْرِ الْعُلُوْمِ الزَّاخِرَةِ شُفَعَآئِيْ فِي الْآخِرَةِ وَ اَوْلِيَآئِيْ عِنْدَ عَوْدِ الرُّوْحِ اِلَى الْعِظَامِ النَّخِرَةِ اَئِمَّةِ الْخَلْقِ وَ وُلاَةِ الْخَلْقِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الشَّخْصُ الشَّرِيْفُ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَوْلاَنَا جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ نِالصَّادِقِ الطَّاهِرِ الْكَرِيْمِ اَشْهَدُ اَنْ لاَّ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ مُصْطَفٰيهُ وَ اَنَّ عَلِيًّا وَلِيُّهٗ وَ مُجْتَبٰيهُ اَنَّ الْاِمَامَةَ فِيْ وُلْدِهٖ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ نَعْلَمُ ذٰلِكَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ وَ نَحْنُ لِذٰلِكَ مُعْتَقِدُوْنَ وَ فِيْ نَصْرِهِمْ مُجْتَهِدُوْنَ۔

زیارتِ حلیمہ سعدیہؓ

حلیمہ سعدیہؓ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی دایہ اور رضاعی ماں ہیں۔ اُنھوں نے آپ کو بچپنے میں حضرت عبدالمطلب — پیامبر اکرمؐ کے جد — سے لیا اور مکہ سے باہر اپنے قبیلہ میں لے گئیں۔ وہیں آپؐ کو پروان چڑھایا اور بڑا کیا، بہت مہربان اور مجتبیٰ عورت تھیں۔ اُنھیں رسولؐ کی دایہ ہونے کا فخر حاصل ہے۔

رسولؐ بھی اُن کا احترام کرتے تھے۔ اِس عظیم الشان خاتون کی زیارت یہ ہے:

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ يَا اُمَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ يَا اُمَّ صَفِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ يَا اُمَّ حَبِيْبِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ يَا اُمَّ الْمُصْطَفٰى اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ يَا مُرْضِعَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ يَا حَلِيْمَةَ السَّعْدِيَّةِ فَرَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْكِ وَ اَرْضَاكِ وَ جَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكِ وَ مَأْوَاكِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ

بَرَكَاتُهُ۔

رسولِ اکرمؐ کی پھوپھیوں کی زیارت

اِن دو عظیم خواتین — صفیہ و عاتکہ — عبدالمطلبؑ کی دو دختر اور حضرت عباسؑ کی والدہ ام البنینؑ کی قبر بقیع میں پاس پاس ہے۔ صفیہ، شیر دل خاتون، باکمال اور ادیبہ اور شاعرہ تھیں۔ ظہورِ اسلام کے ابتدائی دور میں اسلام لائیں، رسولؐ کی بیعت کی اور مدینہ ہجرت کی۔ جنگ اُحُد و خندق میں بھی موجود تھیں۔ ۲۰ ہجری میں ۷۳ سال کی عمر میں انتقال کیا۔

عاتکہ بڑی ایماندار عورت تھیں، صحابہ رسولؐ میں شامل تھیں مسلمانوں کے ساتھ مدینہ ہجرت کی۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی اِن دو پھوپھیوں کی اس طرح زیارت پڑھے۔

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكُمَا يَا عَمَّتَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكُمَا يَا عَمَّتَيْ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكُمَا يَا عَمَّتَيْ حَبِيْبِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكُمَا يَا عَمَّتَيِ الْمُصْطَفٰى رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى

عَنۡكُمَا وَ جَعَلَ الۡجَنَّةَ مَنۡزِلَكُمَا وَ رَحۡمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

زیارتِ امّ البنینؑ - والدہ حضرت عباسؑ

ام البنینؑ کا نام فاطمہ، حزام کی بیٹی ہے۔ نہایت ہی رشید، شجاع، عارف، فاضل اور نجیب، با اخلاص عورت تھیں۔ حضرت فاطمہ زہراؑ کی شہادت کے بعد حضرت علیؑ کے حبالۂ نکاح میں آئیں۔ آپؑ کے بطن سے چار بیٹے۔ عباس، عبداللہ، جعفر و عثمان پیدا ہوئے۔ چاروں نے کربلا میں امام حسین علیہ السلام کی طرف سے جنگ کی اور درجہ شہادت پر فائز ہوئے۔ ام البنین اپنے چار شہید بیٹوں اور دیگر شہداء کربلا کی عزاداری کرتی تھیں، اُن کے مرثیہ بھی کہے ہیں۔ آپؑ یاد کربلا کو زندہ رکھنے والی خاتون تھیں۔

ام البنینؑ کی زیارت اس طرح پڑھے:

اَلسَّلاَمُ عَلَيۡكِ يَا زَوۡجَةَ وَلِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيۡكِ يَا زَوۡجَةَ اَمِيۡرِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيۡكِ يَا اُمَّ الۡبَنِيۡنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيۡكِ يَا اُمَّ الۡعَبَّاسِ ابۡنِ اَمِيۡرِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ عَلِيِّ بۡنِ اَبِيۡ طَالِبٍ

رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنۡكِ وَ جَعَلَ الۡجَنَّةَ مَنۡزِلَكِ وَ مَاۡوٰيكِ وَ رَحۡمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

زیارت اہل قبور

اَلسَّلاَمُ عَلٰى اَهۡلِ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ مِنۡ اَهۡلِ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ يَا اَهۡلَ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ بِحَقِّ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ كَيۡفَ وَجَدۡتُمۡ قَوۡلَ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ مِنۡ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ يَا لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ بِحَقِّ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ اِغۡفِرۡ لِمَنۡ قَالَ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَ احۡشُرۡنَا فِيۡ زُمۡرَةِ مَنۡ قَالَ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَسُوۡلُ اللّٰهِ عَلِيٌّ وَلِيُّ اللّٰهِ۔

رسولؐ کے والد حضرت عبداللہؑ کی زیارت

آنحضرتؐ کے والد شام کے سفر سے واپسی پر آپؐ کی ولادت سے پہلے ہی، دنیا سے اٹھ گئے تھے۔ اُن کی قبر سابق بازار کے قریب ہے، عہد حاضر میں تقریباً باب السلام کے مقابل مصلّی کی جگہ واقع ہے۔ آپؑ کی زیارت یہ ہے:

اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا وَلِیَّ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا اَمِیْنَ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا نُوْرَ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا مُسْتَوْدَعَ نُوْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا وَالِدَ خَاتَمِ الْاَنْبِیَآءِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا مَنِ انْتَهٰی اِلَیْهِ الْوَدِیْعَةُ وَ الْاَمَانَةُ الْمَنِیْعَةُ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا مَنْ اَوْدَعَ اللّٰهُ فِیْ صُلْبِهِ الطَّیِّبِ الطَّاهِرِ الْمَكِیْنِ نُوْرَ رَسُوْلِ اللّٰهِ الصَّادِقِ الْاَمِیْنِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا وَالِدَ سَیِّدِ الْاَنْبِیَآءِ وَ الْمُرْسَلِیْنَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ حَفِظْتَ الْوَصِیَّةَ وَ اَدَّیْتَ الْاَمَانَةَ عَنْ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ فِیْ رَسُوْلِهٖ وَ كُنْتَ فِیْ دِیْنِكَ عَلٰی یَقِیْنٍ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ اتَّبَعْتَ دِیْنَ اللّٰهِ

عَلٰی مِنْهَاجِ جَدِّكَ اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلِ اللّٰهِ فِیْ حَیَاتِكَ وَ بَعْدَ وَفَاتِكَ عَلٰی مَرْضَاتِ اللّٰهِ فِیْ رَسُوْلِهٖ وَ اَقْرَرْتَ وَ صَدَّقْتَ بِنُبُوَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهِ عَلَیْهِ وَ آلِهٖ وَ وِلاَیَةِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلَیْهِ السَّلاَمُ وَ الْاَئِمَّةِ الطَّاهِرِیْنَ عَلَیْهِمُ السَّلاَمُ فَصَلَّی اللّٰهُ عَلَیْكَ حَیًّا وَ مَیِّتًا وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

حضرت حمزہؓ اور دیگر شہداء اُحد کی زیارت کی فضیلت

فخر المحققین نے رسالۂ فخریہ میں تحریر کیا ہے: حضرت حمزہ علیہ السلام اور دیگر شہداء اُحد کی زیارت اُحد میں مستحب ہے۔ رسول اکرمؐ سے مروی ہے:

جو شخص میری زیارت کرے اور میرے چچا حمزہؓ کی زیارت نہ کرے اُس نے مجھ پر جفا کی۔

شیخ مفیدؒ لکھتے ہیں کہ رسولؐ نے حمزہؓ کی قبر کی زیارت کا حکم دیا ہے۔ آنحضرتؐ خود بھی اُن کی اور دیگر شہیدوں کی زیارت کو اہمیت دیتے تھے۔ رسولؐ

کی رحلت کے بعد حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا مستقل اُن کی قبر کی زیارت کے لئے جاتی تھیں۔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں یہ سنّت بن گئی تھی کہ مسلمان آنحضرتؐ کے چچا کی زیارت کے لئے جاتے تھے۔

حدیث میں ہے کہ فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا اپنے والد کی رحلت کے بعد ۷۵ دن زندہ رہیں اور اِس مدّت میں آپؑ کو مسکراتے ہوئے نہیں دیکھا گیا۔ شنبہ و جمعرات کو ہر ہفتہ شہداء کی قبروں کی زیارت کے لئے تشریف لے جاتیں اور فرماتی تھیں:

یہاں رسولؐ تھے اور اُس جگہ مشرکین تھے۔

دوسرے طریقہ سے یہ نقل ہوا ہے کہ وہاں نماز پڑھتی تھیں۔ اُحُد کے شہیدوں کی تعداد تقریباً ستّر ہے۔ منجملہ اِن کے حضرت حمزہ، عبداللہ بن جحش، مصعب بن عمیر، عمار بن زیاد اور شمّاس بن عثمان ہیں، جب حمزہؑ کی زیارت کے لئے جائے تو اِس طرح زیارت پڑھے:

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا عَمَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ الشُّهَدَآءِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا اَسَدَ اللّٰهِ وَ اَسَدَ رَسُوْلِهٖ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ جَاهَدْتَ فِي اللّٰهِ عَزَّ وَ

جَلَّ وَ جُدْتَ بِنَفْسِكَ وَ نَصَحْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ وَ كُنْتَ فِيْمَا عِنْدَ اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ رَاغِبًا بِاَبِيْ اَنْتَ وَ اُمِّيْ اَتَيْتُكَ مُتَقَرِّبًا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ بِذٰلِكَ رَاغِبًا اِلَيْكَ فِي الشَّفَاعَةِ اَبْتَغِيْ بِزِيَارَتِكَ خَلاَصَ نَفْسِيْ مُتَعَوِّذًا بِكَ مِنْ نَارٍ اسْتَحَقَّهَا مِثْلِيْ بِمَا جَنَيْتُ عَلٰى نَفْسِيْ هَارِبًا مِنْ ذُنُوْبِيَ الَّتِي احْتَطَبْتُهَا عَلٰى ظَهْرِيْ فَزِعًا اِلَيْكَ رَجَآءَ رَحْمَةِ رَبِّيْ اَتَيْتُكَ مِنْ شُقَّةٍ بَعِيْدَةٍ طَالِبًا فَكَاكَ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ وَ قَدْ اَوْقَرَتْ ظَهْرِيْ ذُنُوْبِيْ وَ اَتَيْتُ مَا اَسْخَطَ رَبِّيْ وَ لَمْ اَجِدْ اَحَدًا اَفْزَعُ اِلَيْهِ خَيْرًا لِيْ مِنْكُمْ اَهْلَ بَيْتِ الرَّحْمَةِ فَكُنْ لِيْ شَفِيْعًا يَوْمَ فَقْرِيْ وَ حَاجَتِيْ فَقَدْ سِرْتُ اِلَيْكَ مَحْزُوْنًا وَ اَتَيْتُكَ مَكْرُوْبًا وَ سَكَبْتُ عَبْرَتِيْ عِنْدَكَ بَاكِيًا وَ صِرْتُ اِلَيْكَ مُفْرَدًا وَ اَنْتَ مِمَّنْ اَمَرَنِيَ اللّٰهُ بِصِلَتِهٖ وَ حَثَّنِيْ عَلٰى بِرِّهٖ وَ دَلَّنِيْ عَلٰى فَضْلِهٖ وَ هَدَانِيْ

لِحُبِّهٖ وَ رَغَّبَنِیْ فِیْ الْوِفَادَةِ اِلَیْهِ وَ اَلْهَمَنِیْ طَلَبَ
الْحَوَآئِجِ عِنْدَهٗ اَنْتُمْ اَهْلُ بَیْتٍ لاَ یَشْقٰی مَنْ تَوَلاَّکُمْ وَ لاَ
یَخِیْبُ مَنْ اَتَاکُمْ وَ لاَ یَخْسَرُ مَنْ یَهْوٰیکُمْ وَ لاَ یَسْعَدُ
مَنْ عَادَاکُمْ۔

پھر قبلہ رو ہو کر دو رکعت نماز زیارت بجالائے۔ پھر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ تَعَرَّضْتُ
لِرَحْمَتِكَ بِلُزُوْمِیْ لِقَبْرِ عَمِّ نَبِیِّكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ آلِهٖ
لِیُجِیْرَنِیْ مِنْ نِقْمَتِكَ وَ سَخَطِكَ وَ مَقْتِكَ فِیْ یَوْمٍ تَکْثُرُ
فِیْهِ الْاَصْوَاتُ وَ تَشْغَلُ کُلُّ نَفْسٍ بِمَا قَدَّمَتْ وَ تُجَادِلُ
عَنْ نَفْسِهَا فَاِنْ تَرْحَمْنِیْ الْیَوْمَ فَلاَ خَوْفٌ عَلَیَّ وَ لاَ
حُزْنَ وَ اِنْ تُعَاقِبْ فَمَوْلًی لَهُ الْقُدْرَةُ عَلٰی عَبْدِهٖ وَ لاَ
تُخَیِّبْنِیْ بَعْدَ الْیَوْمِ وَ لاَ تَصْرِفْنِیْ بِغَیْرِ حَاجَتِیْ فَقَدْ
لَصِقْتُ بِقَبْرِ عَمِّ نَبِیِّكَ وَ تَقَرَّبْتُ بِهٖ اِلَیْكَ ابْتِغَآءَ

مَرْضَاتِكَ وَ رَجَآءَ رَحْمَتِكَ فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ وَ عُدْ بِحِلْمِكَ
عَلٰی جَهْلِیْ وَ بِرَاْفَتِكَ عَلٰی جِنَایَةِ نَفْسِیْ فَقَدْ عَظُمَ
جُرْمِیْ وَ مَا اَخَافُ اَنْ تَظْلِمَنِیْ وَ لٰکِنْ اَخَافُ سُوْءَ
الْحِسَابِ فَانْظُرِ الْیَوْمَ تَقَلُّبِیْ عَلٰی قَبْرِ عَمِّ نَبِیِّكَ فَبِهِمَا
فُکَّنِیْ مِنَ النَّارِ وَ لاَ تُخَیِّبْ سَعْیِیْ وَ لاَ یَهُوْنَنَّ عَلَیْكَ
ابْتِهَالِیْ وَ لاَ تَحْجُبَنَّ عَنْكَ صَوْتِیْ وَ لاَ تَقْلِبْنِیْ بِغَیْرِ
حَوَآئِجِیْ یَا غِیَاثَ کُلِّ مَکْرُوْبٍ وَ مَحْزُوْنٍ وَ یَا مُفَرِّجًا
عَنِ الْمَلْهُوْفِ الْحَیْرَانِ الْغَرِیْقِ الْمُشْرِفِ عَلَی الْهَلَکَةِ
فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَ انْظُرْ اِلَیَّ نَظْرَةً لاَ
اَشْقٰی بَعْدَهَا اَبَدًا وَ ارْحَمْ تَضَرُّعِیْ وَ عَبْرَتِیْ وَ انْفِرَادِیْ
فَقَدْ رَجَوْتُ رِضَاكَ وَ تَحَرَّیْتُ الْخَیْرَ الَّذِیْ لاَ یُعْطِیْهِ
اَحَدٌ سِوَاكَ فَلاَ تَرُدَّ اَمَلِیْ اَللّٰهُمَّ اِنْ تُعَاقِبْ فَمَوْلًی لَهُ
الْقُدْرَةُ عَلٰی عَبْدِهٖ وَ جَزَآئِهٖ بِسُوْءِ فِعْلِهٖ فَلاَ اَخِیْبَنَّ الْیَوْمَ

وَ لاَ تَصۡرِفۡنِیۡ بِغَیۡرِ حَاجَتِیۡ وَ لاَ تُخَیِّبَنَّ شُخُوۡصِیۡ وَ
وِفَادَتِیۡ فَقَدۡ اَنۡفَدۡتُ نَفَقَتِیۡ وَ اَتۡعَبۡتُ بَدَنِیۡ وَ قَطَعۡتُ
الۡمَفَازَاتِ وَ خَلَّفۡتُ الۡاَهۡلَ وَ الۡمَالَ وَ مَا خَوَّلۡتَنِیۡ وَ
آثَرۡتُ مَا عِنۡدَكَ عَلٰی نَفۡسِیۡ وَ لُذۡتُ بِقَبۡرِ عَمِّ نَبِیِّكَ صَلَّی
اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَ آلِهٖ وَ تَقَرَّبۡتُ بِهٖ ابۡتِغَآءَ مَرۡضَاتِكَ فَعُدۡ
بِحِلۡمِكَ عَلٰی جَهۡلِیۡ وَ بِرَافَتِكَ عَلٰی ذَنۡبِیۡ فَقَدۡ عَظُمَ
جُرۡمِیۡ بِرَحۡمَتِكَ یَا کَرِیۡمُ یَا کَرِیۡمُ۔

شہداءِ اُحُد کی زیارت

ہجرت کے تیسرے سال، مدینہ کے شمال میں کوہ اُحُد کے دامن میں مسلمانوں اور کفّار کے درمیان ایک جنگ ہوئی، پہلے مسلمانوں کی فتح ہوئی اور پھر جب ایک گروہ نے اپنے رہبر کے حکم سے غفلت کی تو ستّر مسلمان شہید ہوگئے، اُن میں سے ایک سید الشہداء جناب حمزہؑ بھی تھے۔ شہدائے اُحُد — جو کہ اُحُد ہی میں دفن ہیں — کی زیارت اس طرح پڑھے:

اَلسَّلاَمُ عَلٰی رَسُوۡلِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلٰی نَبِیِّ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ
عَلٰی مُحَمَّدِ بۡنِ عَبۡدِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلٰی اَهۡلِ بَیۡتِهِ
الطَّاهِرِیۡنَ اَلسَّلاَمُ عَلَیۡكُمۡ اَیُّهَا الشُّهَدَآءُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ
اَلسَّلاَمُ عَلَیۡكُمۡ یَا اَهۡلَ بَیۡتِ الۡاِیۡمَانِ وَ التَّوۡحِیۡدِ اَلسَّلاَمُ
عَلَیۡكُمۡ یَا اَنۡصَارَ دِیۡنِ اللّٰهِ وَ اَنۡصَارَ رَسُوۡلِهٖ عَلَیۡهِ وَ اٰلِهِ
السَّلاَمُ سَلاَمٌ عَلَیۡكُمۡ بِمَا صَبَرۡتُمۡ فَنِعۡمَ عُقۡبَی الدَّارِ اَشۡهَدُ
اَنَّ اللّٰهَ اخۡتَارَكُمۡ لِدِیۡنِهٖ وَ اصۡطَفَاكُمۡ لِرَسُوۡلِهٖ وَ اَشۡهَدُ
اَنَّكُمۡ قَدۡ جَاهَدۡتُمۡ فِی اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ وَ ذَبَبۡتُمۡ عَنۡ دِیۡنِ
اللّٰهِ وَ عَنۡ نَبِیِّهٖ وَ جُدۡتُمۡ بِاَنۡفُسِكُمۡ دُوۡنَهٗ وَ اَشۡهَدُ اَنَّكُمۡ
قُتِلۡتُمۡ عَلٰی مِنۡهَاجِ رَسُوۡلِ اللّٰهِ فَجَزَاكُمُ اللّٰهُ عَنۡ نَبِیِّهٖ وَ
عَنِ الۡاِسۡلاَمِ وَ اَهۡلِهٖ اَفۡضَلَ الۡجَزَآءِ وَ عَرَّفَنَا وُجُوۡهَكُمۡ فِیۡ
مَحَلِّ رِضۡوَانِهٖ وَ مَوۡضِعِ اِكۡرَامِهٖ مَعَ النَّبِیِّیۡنَ وَ الصِّدِّیۡقِیۡنَ
وَ الشُّهَدَآءِ وَ الصَّالِحِیۡنَ وَ حَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِیۡقًا اَشۡهَدُ

اَنَّـكُـمْ حِـزْبُ الـلّٰهِ وَ اَنَّ مَنْ حَارَبَكُمْ فَقَدْ حَارَبَ اللّٰهَ وَ اَنَّـكُـمْ لَـمِـنَ الْـمُـقَرَّبِيْنَ الْفَآئِزِيْنَ الَّذِيْنَ هُمْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِـمْ يُـرْزَقُـوْنَ فَـعَـلٰى مَنْ قَتَلَكُمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ الـنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ اَتَيْتُكُمْ يَا اَهْلَ التَّوْحِيْدِ زَآئِرًا وَ بِحَقِّكُمْ عَـارِفًا وَ بِزِيَارَتِكُمْ اِلَى اللّٰهِ مُتَقَرِّبًا وَ بِمَا سَبَقَ مِنْ شَرِيْفِ الْاَعْـمَـالِ وَ مَـرْضِيِّ الْاَفْعَالِ عَالِمًا فَعَلَيْكُمْ سَلاَمُ اللّٰهِ وَ رَحْـمَتُـهٗ وَ بَرَكَاتُهٗ وَ عَلٰى مَنْ قَتَلَكُمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَ غَضَبُهٗ وَ سَـخَطُهٗ اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِىْ بِزِيَارَتِهِمْ وَ ثَبِّتْنِىْ عَلٰى قَصْدِهِمْ وَ تَـوَفَّـنِىْ عَلٰى مَا تَوَفَّيْتَهُمْ عَلَيْهِ وَ اجْمَعْ بَيْنِىْ وَ بَيْنَهُمْ فِىْ مُسْتَـقَـرِّ دَارِ رَحْـمَتِكَ اَشْهَـدُ اَنَّكُمْ لَنَا فَرَطٌ وَ نَحْنُ بِكُمْ لاَحِقُوْنَ۔

اور جہاں تک ہوسکے سورۂ قدر کی تلاوت کرے۔ بعض حضرات نے لکھا ہے کہ ہر مزار کے پاس دو رکعت نماز بجالائے بنابرایں مناسب ہے کہ قریب

ترین مسجد میں جائے اور رجاء مطلوبیت وثواب کی نیت سے دو رکعت نماز بجالائے۔

زیارتِ وداع رسولِ اکرمؐ

جب مدینہ سے باہر نکلنے کا قصد کرے تو غسل کر کے قبر رسولؐ کے پاس جائے اور وہی اعمال بجالائے جو اس سلسلہ میں بیان ہوچکے ہیں۔ بس آں حضرتؐ کو وداع کرے اور کہے:

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ وَ اَسْتَرْعِيْكَ وَ اَقْـرَءُ عَلَيْكَ السَّلاَمَ اٰمَـنْـتُ بِـالـلّٰـهِ وَ بِـمَا جِئْتَ بِهٖ وَ دَلَلْتَ عَلَيْهِ اَلـلّٰـهُـمَّ لاَ تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّىْ لِزِيَارَةِ قَبْرِ نَبِيِّكَ فَـاِنْ تَـوَفَّيْتَـنِىْ قَبْلَ ذٰلِكَ فَاِنِّىْ اَشْهَدُ فِـىْ مَمَاتِىْ عَـلـٰى مَا شَهِدْتُ عَلَيْهِ فِىْ حَيٰوتِىْ اَنْ لاَّ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَ رَسُوْلُكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ۔

امام صادق علیہ السلام نے قبر رسولؐ سے وداع ہونے کے بارے میں

یونس بن یعقوب سے فرمایا کہ اِس طرح وداع کرو:

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْكَ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ لاَ جَعَلَهُ اللّٰهُ آخِرَ تَسْلِیْمِیْ عَلَیْكَ۔

دوسرا طریقہ بھی بیان ہوا ہے وہ یہ کہ جب مدینۂ منوّرہ سے باہر نکلنے کا قصد کرے تو تمام اعمال بجالانے کے بعد غسل کرے، پاک وصاف لباس پہنے اور رسولؐ کی زیارت کرے اور آنحضرتؐ سے وداع ہوتے وقت اس طرح کہے:

اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الْبَشِیْرُ النَّذِیْرُ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ اَیُّهَا السِّرَاجُ الْمُنِیْرُ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ اَیُّهَا السَّفِیْرُ بَیْنَ اللّٰهِ وَ بَیْنَ خَلْقِهٖ اَشْهَدُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنَّكَ كُنْتَ نُوْرًا فِیْ الْاَصْلاَبِ الشَّامِخَةِ وَ الْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِیَّةُ بِاَنْجَاسِهَا وَ لَمْ تُلْبِسْكَ مِنْ مُّدْلَهِمَّاتِ ثِیَابِهَا وَ اَشْهَدُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنِّیْ مُؤْمِنٌ بِكَ وَ بِالْاَئِمَّةِ مِنْ اَهْلِ بَیْتِكَ مُؤْقِنٌ بِجَمِیْعِ مَا اَتَیْتَ بِهٖ

رَاضٍ مُؤْمِنٌ وَ اَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ اَهْلِ بَیْتِكَ اَعْلاَمُ الْهُدٰی وَ الْعُرْوَةُ الْوُثْقٰی وَ الْحُجَّةُ عَلٰی اَهْلِ الدُّنْیَا اَللّٰهُمَّ لاَ تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِیَارَةِ نَبِیِّكَ عَلَیْهِ وَ اٰلِهِ السَّلاَمُ وَ اِنْ تَوَفَّیْتَنِیْ فَاِنِّیْ اَشْهَدُ فِیْ مَمَاتِیْ عَلٰی مَا اَشْهَدُ عَلَیْهِ فِیْ حَیٰوتِیْ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ وَحْدَكَ لاَ شَرِیْكَ لَكَ وَ اَنَّ مُحَمَّدً عَبْدُكَ وَ رَسُوْلُكَ وَ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ اَهْلِ بَیْتِهٖ اَوْلِیَاؤُكَ وَ اَنْصَارُكَ وَ حُجَجُكَ عَلٰی خَلْقِكَ وَ خُلَفَاؤُكَ فِیْ عِبَادِكَ وَ اَعْلاَمُكَ فِیْ بِلاَدِكَ وَ خُزَّانُ عِلْمِكَ وَ حَفَظَةُ سِرِّكَ وَ تَرَاجِمَةُ وَحْیِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ بَلِّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ نَبِیِّكَ وَ اٰلِهٖ فِیْ سَاعَتِیْ هٰذِهٖ وَ فِیْ كُلِّ سَاعَةٍ تَحِیَّةً مِّنِّیْ وَ سَلاَمًا وَ السَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

پھر پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ لاَ تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَةِ قَبْرِ نَبِيِّكَ فَاِنْ تَوَفَّيْتَنِيْ قَبْلَ ذٰلِكَ فَاِنِّيْ اَشْهَدُ فِيْ مَمَاتِيْ عَلٰى مَا اَشْهَدُ عَلَيْهِ فِيْ حَيَاتِيْ اَنْ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَ رَسُوْلُكَ وَ اَنَّكَ قَدِ اخْتَرْتَهٗ مِنْ خَلْقِكَ ثُمَّ اخْتَرْتَ مِنْ اَهْلِ بَيْتِهِ الْاَئِمَّةَ الطَّاهِرِيْنَ الَّذِيْنَ اَذْهَبْتَ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَ طَهَّرْتَهُمْ تَطْهِيْرًا فَاحْشُرْنَا مَعَهُمْ وَ فِيْ زُمْرَتِهِمْ وَ تَحْتَ لِوَآئِهِمْ وَ لاَ تُفَرِّقْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَهُمْ فِى الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ لاَ جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ تَسْلِيْمِيْ عَلَيْكَ۔

زیارت وداعِ ائمہ بقیع علیہم السلام

مرحوم شیخ طوسیؒ اور سیّد ابن طاؤسؒ نے فرمایا ہے کہ جب ائمہ بقیع علیہم السلام کو وداع کرنا چاہے تو کہے:

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكُمْ اَئِمَّةَ الْهُدٰى وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ وَ اَقْرَءُ عَلَيْكُمُ السَّلاَمَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِالرَّسُوْلِ بِمَا جِئْتُمْ بِهٖ وَ دَلَلْتُمْ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ۔

پھر جہاں تک ہو سکے دعا کرے اور خدا سے دعا کرے کہ تمہیں دوبارہ اُن کی زیارت سے مشرف کرے اور یہ کہ یہ تمہاری آخری زیارت اور آخری زمانہ قرار نہ پائے۔

مکہ مکرّمہ کے متبرک اماکن

حدود حرم

مکہ معظّمہ کے اطراف کے محدود علاقہ کو حرم کہتے ہیں۔حرم سے مکہ کے چاروں طرف وہ جگہ مراد ہے کہ جہاں سے احرام کے بغیر نہیں گذرا جا سکتا۔ خداوند عالم نے اِس حد کو انسانوں، حیوانات اور نباتات کے لئے جائے امن قرار دیا ہے۔حرم کی حدود اِس طرح ہیں:

۱۔ شمال کی جانب سے مسجد تنعیم ہے جو کہ مدینہ کے راستہ میں مسجد الحرام سے تقریباً چھ کیلومیٹر کے فاصلہ پر واقع ہے۔

۲۔ جنوب کی سمت سے 'اضاءۃ لبن' ہے، یہ یمن کے راستہ پر واقع اور مسجد الحرام سے تقریباً بارہ کیلومیٹر کے فاصلہ پر ہے۔

۳۔ مشرق کی جانب سے 'جعرانہ' ہے۔ یہ طائف کے راستہ پر واقع ہے یہاں سے رسولؐ نے عمرہ کے لئے احرام باندھا تھا۔

۴۔ مغرب کی طرف سے 'حدیبیہ' کا علاقہ—شمیسی—ہے۔ یہ جدہ کے راستہ کے کنارے پر ہے۔یہی بیعت رضوان کی جگہ ہے۔

فقہ میں حرم کے کچھ احکام ہیں، جن پر حجاج اور اُس سرزمین پر وارد ہونے والوں کو توجہ رکھنی چاہیئے۔ یہ احکام فقہی کتابوں اور مناسک میں مرقوم ہیں۔

شہر مکّہ کی بعض مساجد

شہر مکہ میں مسجد الحرام کے علاوہ اور بہت سی تاریخی مساجد ہیں منجملہ اِن کے یہ ہیں:

۱۔ مسجد الجن

اسی جگہ رسولؐ پر سورۂ جن نازل ہوا تھا، یہ مسجد بازارِ ابوسفیان کے قریب ہے۔سزاوار ہے کہ اِس میں دو رکعت نمازِ تحیت پڑھی جائے۔

۲۔ مسجد الرایہ

فتح مکہ کے بعد رسول اکرمؐ نے حکم دیا کہ یہاں فتحیابی کا پرچم نصب کیا جائے، اِسی مناسبت سے یہاں ایک مسجد تعمیر کی گئی جسے مسجد الرایہ کہتے

ہیں۔

مسجد الحرام اور خصوصیات کعبہ

مسجد الحرام نہایت ہی باعظمت مسجد ہے، فضیلت میں بے نظیر ہے۔ نہایت ہی پر کیف منظر کی حامل ہے۔ اس میں ایک نماز دوسری مساجد کی ایک لاکھ نمازوں کے برابر ہے۔ لہٰذا وقت کو غنیمت سمجھتے ہوئے مسجد الحرام کی معنوی فضیلت سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائے۔

کعبہ مسجد الحرام کے وسط میں واقع ہے، عمارت سادہ اور مکعب شکل کی ہے جو ۱۵ ر میٹر اونچی ہے۔

کعبہ کو دیکھے تو کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ عَظَّمَكِ وَ شَرَّفَكِ وَ جَعَلَكِ مَثَابَةً لِلنَّاسِ وَ اَمْنًا مُبَارَكًا وَ هُدًى لِلْعَالَمِيْنَ۔

ارکانِ کعبہ

رکن مشرقی

اس میں حجر اسود نصب ہے۔

رکن غربی

طواف کے دوران حجر اسماعیل سے گذرتے ہی اس پر پہنچتے ہیں۔

رکن جنوبی

یہ رکنِ یمانی کے نام سے مشہور ہے، رکن غربی کے بعد رکن شرقی کے مقابل ہے۔ یہ وہی رکن ہے جس کے بارے میں امام صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے:

اَلرُّكْنُ الْيَمَانِىْ بَابُنَا الَّذِىْ نَدْخُلُ مِنْهُ الْجَنَّةَ۔

حجر اسود

سیاہ رنگ اور بیضوی شکل کا ایک پتھر ہے جو کعبہ کے رکن شرقی میں نصب ہے۔اسے حضرتِ ابراہیم علیہ السلام نے نصب کیا تھا،اسی کو 'حجر اسود' کہا جاتا ہے۔ یہ پتھر سطع زمین سے ڈیڑھ میٹر اونچا ہے۔

ملتزم

حجر اسود اور در کعبہ کے درمیان ہے۔ یہ دعا واستغفار کی جگہ ہے۔

مستجار

رکن یمانی کے قریب اور در کعبہ کے مقابل ایک جگہ ہے جہاں گناہگار پناہ لیتے ہیں۔مستحب ہے کہ انسان 'مستجار' کو مس کرے اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ الْبَيْتُ بَيْتُكَ وَ الْعَبْدُ عَبْدُكَ وَ هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ۔

پھر خدا سے طلبِ مغفرت کرے۔

ناودانِ رحمت

خانہ کعبہ کے اوپر حجر اسماعیل کی طرف ہے یہ نزول رحمت اور استغفار و تضرع کی جگہ ہے۔

حطیم

درِ کعبہ اور حجرِ اسود کے درمیان ہے۔اسے حطیم اس لئے کہتے ہیں کہ لوگ یہاں حجرِ اسود کو مس کرنے کے لئے ایک دوسرے پر ٹوٹتے ہیں۔

بعض لوگوں نے کہا ہے کہ حطیم نصب دائرہ کی صورت والی اُس دیوار کو کہتے ہیں، جس کے حصار میں حجرِ اسماعیل ہے۔ یہ خانہ کعبہ کے شمالی وغربی دو زاویوں کے بیچ میں ۱۳۱/۱ میٹر اونچی ہے۔عرض میں اوپر سے نیچے کی طرف ۵۲/۱ اور نیچے سے ۴۴/۱ میٹر ہے اور وسطی حصہ سے دیوار خانہ تک مسافت تقریباً دس میٹر ہے۔

حجر اسماعیل

یہ ایک نیم دائرہ، ایک میٹر ۳۰ سنٹی میٹر اونچی دیوار کے اندر جگہ ہے، جو کعبہ کے شمال میں واقع ہے۔ اِس میں حضرت اسماعیل علیہ السلام اور اُن کی

والدہ ہاجرہ کی قبریں ہیں۔ بعض روایتوں کی بنا پر چند انبیاء علیہم السلام کی قبور بھی اس جگہ پر واقع ہیں۔

مقام ابراہیم علیہ السلام

یہ کعبہ کے نزدیک اُس سے ۱۳ ؍میٹر کے فاصلہ پر ایک جگہ ہے۔ یہاں پر ایک چھوٹا سا گنبد بنا ہوا ہے جس کے چاروں طرف شیشہ لگا ہوا ہے۔ اُس کے اندر ایک پتھر ہے۔ کہا جاتا ہے کہ حضرت ابراہیمؑ نے اِس پتھر پر کھڑے ہو کر لوگوں کو خدا کی طرف دعوت دی تھی اور اُس پتھر پر اُن کے پائے مبارک کے اثر موجود ہیں۔ حجاج کرام اپنی نماز طواف کو اِس مقام کے پیچھے بجالاتے ہیں۔

زمزم

پانی کے ایک کنویں کا نام ہے جسے خدا نے اپنے لطف سے حضرت اسماعیلؑ کے پیروں کے نیچے جاری کیا۔ حوادث کی وجہ سے طولِ تاریخ میں بار ہا اِس کی مرمت ہوئی ہے۔ چنانچہ بیت اللہ الحرام کے حاجی آج بھی اِس سے سیراب ہوتے ہیں۔ اِس کے پانی پر رسول اکرمؐ کی خاص توجہ تھی۔ مؤمنین نے ہمیشہ اِسے بابرکت سمجھا ہے۔ آب زمزم بابرکت اور شفا کا باعث ہے۔

رسول اکرمؐ نے مدینہ میں آبِ زمزم طلب کیا اور روایت میں وارد ہوا

ہے کہ جب تم آبِ زمزم پیو تو کہو:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ عِلْمًا نَافِعًا وَ رِزْقًا وَاسِعًا وَ شِفَاءً مِنْ کُلِّ دَآءٍ وَ سُقْمٍ۔

نماز طواف کے بعد آبِ زمزم پینا مستحب ہے۔

صفا و مروہ

صفا کعبہ کی مشرقی جنوب میں اور مروہ اُس کے مشرقی شمال میں ہے۔

صفا و مروہ کا منظر پُر کیف و حسین ہے۔ مردوں کے لئے مستحب ہے کہ وہ تقریباً ستر میٹر ہرولہ کی صورت میں سعی کریں۔ ہرولہ کی حدود سبز رنگ کے چراغ سے معین کی گئی ہے۔

شق القمر اور کوہِ ابوقبیس پر دعا

کوہ ابوقبیس مسجد الحرام سے نزدیک اور کوہ صفا کے اوپر ہے، اِس پر دعا مستجاب ہوتی ہے۔ یہاں چند پیغمبر مدفون ہیں۔ معجزۂ شق القمر بھی اِسی جگہ پیش آیا تھا۔

اس جگہ یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيٍّ هَلَّلَ وَ كَبَّرَ وَ حَجَّ وَ اعْتَمَرَ وَ انْشَقَّ لَهُ الْقَمَرُ وَ بِدِيْنِ اللّٰهِ اَمَرَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَوْدَعْتُ فِىْ هٰذَا الْمَحَلِّ الشَّرِيْفِ مِنْ يَوْمِنَا هٰذَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ خَالِصًا مُخْلِصًا اَشْهَدُ اَنْ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ۔

نیز کوہِ ابوقبیس کے اوپر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا كَامِلاً تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِىْ وَ يَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَنْ يُصِيْبَنِىْ اِلاَّ مَا كَتَبْتَ لِىْ اِنَّ وَلِيِّىَ اللّٰهُ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَوْدَعْتُ فِى هٰذَا الْمَحَلِّ الشَّرِيْفِ مِنْ يَوْمِنَا هٰذَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ خَالِصًا مُخْلِصًا اَشْهَدُ اَنْ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ۔

حضرتِ خدیجہ علیہا السلام کا گھر

اِسی گھر میں رسولؐ اور ام المؤمنین خدیجہؑ زندگی بسر کرتی تھیں۔ اِسی گھر میں آپؐ کی دختر فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا نے ولادت پائی، حضرت خدیجہؑ کا انتقال بھی اِسی میں ہوا، ہجرت تک رسولؐ کا مسکن بھی یہی تھا، جبرئیل امین بھی چند بار اِس میں نازل ہوئے ہیں۔ اِس میں قبہ وحی واقع ہے۔ اِسی گھر میں رسولِ اکرمؐ راتوں کو قاضی الحاجات سے مناجات کرتے تھے، کفار قریش نے اِسی جگہ آپؐ کو قتل کرنے کی سازش کی تھی۔ اِسی میں حضرت علی علیہ السلام رسولؐ کے بستر پر لیٹے اور راہ خدا میں جانفشانی کے لئے آمادہ ہوئے تھے، بیت اللہ الحرام کے زائرین کے لئے سزاوار ہے کہ خانہ خدیجہ سلام اللہ علیہا کی جگہ یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِالْبِضْعَةِ الزَّهْرَآءِ وَ اَوْلاَدِهَا الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِمَا السَّلاَمُ يَسِّرْ اُمُوْرَنَا وَ اشْرَحْ صُدُوْرَنَا وَ اخْتِمْ بِالصَّالِحَاتِ اَعْمَالَنَا اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَوْدَعْتُ فِىْ هٰذَا الْمَحَلِّ الشَّرِيْفِ مِنْ يَوْمِنَا هٰذَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَشْهَدُ اَنْ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ۔

ارقم بن ابی ارقم کا گھر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خفیہ طریقہ سے دعوت دینے کے لئے کچھ مسلمانوں کے ساتھ ارقم بن ابی ارقم کے گھر میں لوگوں کو جمع کرتے تھے اِس خفیہ دعوت کا سلسلہ چار سال تک جاری رہا، یہاں تک کہ خدا نے آپؐ کو حکم دیا۔

وَ اَنۡذِرۡ عَشِیۡرَتَکَ الۡاَقۡرَبِیۡنَ۔

ارقم کا گھر کوہِ صفا کے کنارے تھا، جس کو منہدم کر دیا گیا۔ مہاجرین کے ساتھ ارقم نے بھی مدینہ ہجرت کی اور تقریباً ۵۵ھ میں انتقال کیا اور بقیع میں دفن ہوئے۔

شعبِ ابی طالب

شعب، بازار ابوسفیان کے روبرو مشہور جگہ ہے۔ مورخین نے نقل کیا ہے کہ قریش کے چالیس سربراہ 'دار الندوہ' میں جمع ہوئے، ایک عہد نامہ لکھا اور یہ طے کیا کہ خاندان ابوطالب سے کوئی بھی تعلق نہیں رکھے گا۔ شعب ایک درّہ تھا کہ جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور دیگر مسلمان اقتصادی مشکلات اور اذیتوں سے بچنے کے لئے سکونت پذیر ہوگئے تھے۔ آخرکار تین سال بعد مشرکین کے پانچ افراد کے پشیمان ہوجانے کی بنا پر یہ عہدنامہ چاک کر دیا گیا۔

رسول اکرمؐ کی جائے ولادت

سوق اللّیل کے نزدیک ایک میدان ہے، وہیں ایک کتابخانہ — 'مکتبۃ مکۃ المکرّمۃ' — ہے۔ اِس بقعۂ نور سے رسولِ اکرمؐ کے نور نے دنیا کو منوّر کیا۔ اِسی جگہ ایک مدت تک آپؐ نے دامنِ آمنہ میں پرورش پائی۔ اِس جگہ حجّاجِ محترم یہ دعا پڑھتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ بِجَاهِ نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى وَ رَسُوْلِكَ الْمُرْتَضٰى وَ اَمِيْنِكَ عَلٰى وَحْيِ السَّمَآءِ وَ طَهِّرْ قُلُوْبَنَا مِنْ كُلِّ وَصْفٍ يُبَاعِدُنَا عَنْ مُشَاهَدَتِكَ وَ مَحَبَّتِكَ وَ اَمِتْنَا اَللّٰهُمَّ عَلَى السُّنَّةِ وَ الْجَمَاعَةِ عَلٰى مُوَالَاةِ اَوْلِيَآئِكَ وَ مُعَادَاةِ اَعْدَآئِكَ وَ الشَّوْقِ اِلٰى لِقَآئِكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَوْدَعْتُ فِىْ هٰذَا الْمَحَلِّ الشَّرِيْفِ مِنْ يَوْمِنَا هٰذَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ خَالِصًا مُخْلِصًا اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ۔

غارِ حراء

حراء مکہ کے نزدیک پہاڑ ہے، اِس میں ایک غار ہے۔ بعثت سے پہلے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اِسی میں غور وفکر اور خدا کی عبادت کرتے اور ہر فرصت کے وقت حراء جاتے اور اِس کی بلندی سے رحمتِ الٰہی کے آسمان کی طرف دیکھتے تھے، یہاں تک کہ ۲۷ رجب کو آپؐ پر جبرئیلؑ نازل ہوئے اور سورۂ 'اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِىْ خَلَقَ' کے نازل ہونے سے آنحضرتؐ مبعوث بہ رسالت ہوئے۔ اِس پہاڑ کو جبل النّور بھی کہتے ہیں۔ اگر زائر غارِ حراء کو دیکھنے میں کامیاب ہوجائے تو بہتر ہے اِس جگہ پر دو رکعت نماز پڑھ کر آنحضرتؐ کو ہدیہ کرے اور دور سے پڑھی جانے والی آپؐ کی زیارت پڑھے جو کہ اِسی کتاب میں مرقوم ہے۔ اور رسولؐ کی زحمتوں اور مشقتوں کو یاد کرے۔

غارِ ثور

مکہ سے باہر اور مسجد الحرام سے تقریباً دو فرسخ کے فاصلے پر ایک پہاڑ ہے۔ اِس میں ایک غار ہے۔ ہجرت کے دوران رسولؐ اِسی میں چھپے تھے۔ اِس پہاڑ کو 'جبل الثور' کہتے ہیں۔ اِس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ ایک زمانہ تک اس پر 'ثور بن عبد مناف' نے قیام کیا تھا۔

مرحوم شیخ انصاری—قدس سرہ—نے مناسک میں کوہِ ثور کے لئے یہ دعا نقل کی ہے۔ رجاء کی نیت سے پڑھے:

اَللّٰهُمَّ بِجَاهِ مُحَمَّدٍ وَ اَمِيْنِهٖ وَ صِدِّيْقِهٖ يَسِّرْ اُمُوْرَنَا وَ اشْرَحْ صُدُوْرَنَا وَ نَوِّرْ قُلُوْبَنَا وَ اخْتِمْ بِالْخَيْرِ اُمُوْرَنَا اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّىْ وَ عَلَانِيَتِىْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِىْ وَ تَعْلَمُ حَاجَتِىْ وَ تَعْلَمُ مَا فِىْ نَفْسِىْ فَاغْفِرْ لِىْ ذُنُوْبِىْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلاَّ اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَوْدَعْتُ فِىْ هٰذَا الْمَحَلِّ الشَّرِيْفِ مِنْ يَوْمِنَا هٰذَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ خَالِصًا مُخْلِصًا اِنِّىْ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ۔

عرفات

عرفات، مکہ کے شمال میں—۲۱ کلومیٹر کے فاصلہ پر—ایک ہموار اور وسیع بیابان ہے جو کہ حدِّ حرم سے خارج ہے۔

عرفات وہ سرزمین ہے جہاں طویل جدائی کے بعد آدمؑ و حواء کی ایک

دوسرے سے ملاقات ہوئی اور ایک دوسرے سے آشنا ہوئے۔

عرفات وہ سرزمین ہے جہاں آدمؑ نے اپنے ترک اولیٰ کا اعتراف کیا۔

عرفات وہ سرزمین ہے جہاں دعا مستجاب ہوتی ہے، کوہ عرفات کو 'جبل الرّحمہ' بھی کہتے ہیں۔ اِسی پہاڑ کے کنارے امام حسین علیہ السلام نے دعائے عرفہ پڑھی تھی۔

عرفات میں وقوف، حج کے ارکان میں سے ہے۔ اِس کے مستحبات اور دعائیں بعد میں بیان ہوں گے۔

مزدلفہ (مشعر الحرام)

سمت عرفات میں مأزَمین کی حد سے، سمت منیٰ میں وادیٔ مُحَسَّر تک 'مزدلفہ' یا 'مشعر الحرام' کہتے ہیں۔ گذشتہ برسوں میں مشعر الحرام کی حدود پر علامت گذاری کی گئی ہے۔ ذی الحجہ کی دسویں رات طلوعین (طلوع فجر وطلوع آفتاب) کے درمیان مشعر الحرام میں وقوف حج کے ارکان میں سے ہے۔ مشعر کے مستحبات اور دعائیں بعد میں بیان ہوں گے۔

منیٰ

منیٰ، وادی محشر اور جمرۂ عقبہ کے درمیان کی سرزمین ہے جو کہ حرم کا جزء

ہے اور مکہ و مشعر الحرام کے مشرق میں واقع ہے۔ جمرۂ عقبہ — مکہ کی حد آخر — سے مزدلفہ کی طرف وادیٔ محشر تک منیٰ ہے۔ اس کی لمبائی تقریباً ۳۶۰۰ میٹر ہے۔

اِس جگہ کو منیٰ کہنے کی ایک وجہ یہ ہے کہ اِسی حصار میں جبرائیلؑ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو یہ پیغام پہنچایا کہ خدا پر امید رکھو۔

مسجد خیف

جو کہ باعظمت مساجد میں سے ایک ہے منیٰ میں واقع ہے۔

رمیٔ جمرات، قربانی، سرمنڈانا یا تھوڑے سے بال یا ناخن کاٹنا، گیارہویں وبارہویں ذی الحجہ اور بعض موارد پر تیرہویں ذی الحجہ کو شب بسر کرنا، ایسے اعمال ہیں جنھیں منیٰ میں انجام پانا چاہیئے۔

منیٰ اور مسجد خیف کے مستحب اعمال پہلے بیان کئے جا چکے ہیں۔

اعمال وآدابِ مکّہ مکرّمہ

حج اسلام کی نظر میں

اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِىْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّ هُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ۔ فِيْهِ اٰيٰتٌ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ وَ مَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا وَ لِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلاً وَ مَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ۔

(سورہ آل عمران، آیت ۹۶-۹۷)

حج کے معنی لغت میں 'قصد' اور شرع کی اصطلاح میں 'خدا کے گھر کی زیارت' اور مخصوص اعمال و مناسک انجام دینے کے ہیں۔

حج، کہ جس کے معنی خدا کے گھر کی زیارت اور مخصوص اعمال و مناسک انجام دینے کے ہیں، اسلام کے پانچ ارکان میں سے ایک ہے۔ فریقین کے علماء کا اتفاق ہے کہ حج ضروریاتِ دین میں سے ہے اور اُس کا منکر کافر ہے۔

لہٰذا حج ترک کرنے والا خدا کی نظر میں مقہور ہے۔ ارشاد ہے۔

"مستطیع پر خدا نے بیت اللہ الحرام کا حج واجب کیا ہے، پھر جو شخص — یہ فریضہ ترک کرے — خدا سے پھر جائے تو خدا دنیا والوں سے بے نیاز ہے۔"

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ سَوَّفَ الْحَجَّ حَتّٰى يَمُوْتَ بَعَثَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَهُوْدِيًّا اَوْ نَصْرَانِيًّا۔

(وسائل الشیعہ ج ۵، ح ۲۱، چاپ اسلامیہ تہران)

"جو شخص حج کرنے میں اتنی تاخیر کرے کہ اسے موت آجائے تو روز قیامت خدا اسے یہود و نصاریٰ کے ساتھ محشور کرے گا۔"

امیر المؤمنینؑ نے اپنے وصیت نامہ میں فرمایا ہے:

وَ اللّٰهَ اللّٰهَ فِىْ بَيْتِ رَبِّكُمْ فَلاَ تُخَلُّوْهُ مَا بَقِيْتُمْ فَاِنَّهٗ اِنْ تُرِكَ لَمْ تُنَاظَرُوْا۔

(نہج البلاغہ، نامہ ۴۷؛ وسائل الشیعہ ج ۵، ح ۱۵)

جب تک تم باقی ہو خدارا اپنے پروردگار کے گھر کو خالی نہ چھوڑنا اگر حج اور خدا کے گھر کی زیارت ترک کر دی گئی تو تم بغیر مہلت کے دردناک عذاب میں مبتلا ہو جاؤ گے۔

حج میں دعا پر توجہ

ہم پہلے بھی اس بات کی طرف اشارہ کر چکے ہیں کہ حج، اسلام کی عظیم عبادات میں سے ایک ہے اور ہر عبادت کا ایک ظاہر اور ایک باطن ہوتا ہے۔ عبادات کا باطن، خالص توجہ، مستقل قلبی لگاؤ اور مسلسل احتیاط ہے، کہ بندہ خود کو رب العالمین کے سامنے محسوس کرتا ہے۔

اِس بنا پر اسلام کے عظیم پیشواؤں کی زبان میں دعا کو: 'مُخُّ الْعِبَادَةِ' 'اَفْضَلُ الْعِبَادَةِ' 'سِلاَحُ الْمُؤْمِنْ' 'عَمُوْدُ الدِّیْنِ' 'نُوْرُ السَّمَوَاتِ وَ الْاَرْضِ' 'تُرْسُ الْمُؤْمِنْ' 'سِلاَحُ الْاَنْبِیَآءِ' مَفَاتِیْحُ النَّجَاحِ' وَ 'مَقَالِیْدُ الْفَلاَحِ' کہا گیا ہے۔

مرحوم کلینیؒ نے کافی میں اپنی اسناد سے زرارہ سے آیۂ:

اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَکْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ جَهَنَمَ دَاخِرِیْنَ۔

کے ذیل میں امام محمد باقر علیہ السلام کا قول نقل کیا ہے کہ آیت میں وارد لفظ عبادت سے مراد دعا ہے۔ اِس کے بعد فرماتے ہیں:

وَ اَفْضَلُ الْعِبَادَةِ الدُّعَاءُ۔

بہترین عبادت دعا ہے۔

(اصول کافی ج ۲ ص ۴۳۷؛ طبع آخوندی وسورہ الغافر آیت ۶۰)

انبیاء خدا، ائمہ معصومینؑ اور بزرگانِ اسلام کی معنوی زندگی کے طرز کے سلسلہ میں جو چیز ہم تک پہنچی ہے وہ اِس بات کی تائید کرتی ہے کہ انسان کا بلند ترین رتبہ مقام عبودیت ہے کہ اس سے حضرت ذوالجلال کی بندگی کی توفیق نصیب ہوتی ہے۔

عبادت کا شیرین ترین اور حقیقی مرحلہ وہ ہے کہ جب خدا اور بندہ کے درمیان رابطہ ایجاد ہوتا ہے، اسے تضرع و توبہ کی توفیق ملتی ہے، جب وہ خضوع و خشوع کا اظہار کرتا ہے اور خدا کی تسبیح و تمجید کے اعلان کے ساتھ دعا میں مشغول ہوتا ہے۔ اگر بندہ دعا نہیں کرتا ہے تو خدا بھی اس پر نظر کرم نہیں کرتا۔

قُلْ مَا یَعْبَؤُا بِکُمْ رَبِّیْ لَوْ لاَ دُعَآؤُکُمْ۔

کہہ دیجئے اگر تمہاری دعا نہ ہوتی تو میرا خدا بھی تمہاری کیا پروا کرتا؟

(سورۂ فرقان، آیت ۷۷)

حاجی کو معلوم ہونا چاہیئے کہ عتبات عالیات، مشاہد مشرفہ اور زمانہ حج میں حضرت حق سے اپنی دنیوی و اخروی حاجت طلب کرنے میں اگرچہ کوئی حرج نہیں ہے لیکن اولیائے خدا اور اُس جمال کے شیفتہ کمال الانقطاع تک پہنچنے، نورانیت کے حصول، بصیرت قلوب، معدنِ عظمت تک رسائی، ظلمت کے پردوں کو چیرنے اور اُس کی چوکھٹ پر جبہ سائی کی دعا کرتے ہیں۔

بہن بھائیو! خدا کی توفیق ہے تم حرم امن الٰہی کا قصد کر چکے ہو اور سر زمین وحی کی طرف چل پڑے ہو تو اِس شب زندہ دار کی آواز پر کان دھرو کہ جو اپنی مناجاتِ شعبانیہ میں واہب المواہب کی بارگاہ میں عرض کرتا ہے:

...... اِلٰهِیْ هَبْ لِیْ كَمَالَ الْاِنْقِطَاعِ اِلَيْكَ وَ اَنِرْ اَبْصَارَ قُلُوْبِنَا بِضِيَآءِ نَظَرِهَا اِلَيْكَ حَتّٰى تَخْرِقَ اَبْصَارُ الْقُلُوْبِ حُجُبَ النُّوْرِ فَتَصِلَ اِلٰى مَعْدِنِ الْعَظَمَةِ وَ تَصِيْرَ اَرْوَاحُنَا مُعَلَّقَةً بِعِزِّ قُدْسِكَ......۔

(مفاتیح الجنان، مناجات شعبانیہ)

بارالٰہا! مجھے کمال کا وہ مرتبہ عطا فرما کہ میں انقطاع کے بلند مقام پر پہنچ جاؤں اور ہمارے قلوب کی آنکھوں کو اپنے دیدار نور سے منور

فرما، یہاں تک کہ دل کی آنکھیں نور کو روکنے والے حجابات کو چیر دیں، اور معدنِ عظمت تک پہنچ جائیں اور ہماری روح تیری قدوسیت سے معلّق ہو جائے۔

اور امام حسینؑ کی اِس دعا کی طرف توجہ کرنی چاہیئے جو کہ آپؑ نے سر زمین عرفات پر بارگاہ خدا میں پڑھی تھی:

اِلٰهِیْ تَرَدُّدِیْ فِی الْآثَارِ يُوْجِبُ بُعْدَ الْمَزَارِ فَاجْمَعْنِیْ عَلَيْكَ بِخِدْمَةٍ تُوْصِلُنِیْ اِلَيْكَ كَيْفَ يُسْتَدَلُّ عَلَيْكَ بِمَا هُوَ فِیْ وُجُوْدِهٖ مُفْتَقِرٌ اِلَيْكَ اَيَكُوْنُ لِغَيْرِكَ مِنَ الظُّهُوْرِ مَا لَيْسَ لَكَ حَتّٰى يَكُوْنَ هُوَ الْمُظْهِرُ لَكَ؟! مَتٰى غِبْتَ حَتّٰى تَحْتَاجَ اِلٰى دَلِيْلٍ يَدُلُّ عَلَيْكَ وَ مَتٰى بَعُدْتَ حَتّٰى تَكُوْنَ الْآثَارُ هِیَ الَّتِیْ تُوْصِلُ اِلَيْكَ عَمِيَتْ عَيْنٌ لَا تَرَاكَ عَلَيْهَا رَقِيْبًا وَ خَسِرَتْ صَفْقَةُ عَبْدٍ لَمْ تَجْعَلْ لَهٗ مِنْ حُبِّكَ نَصِيْبًا اِلٰهِیْ اَمَرْتَ بِالرُّجُوْعِ اِلَى الْآثَارِ فَارْجِعْنِیْ اِلَيْكَ بِكِسْوَةِ الْاَنْوَارِ وَ هِدَايَةِ الْاِسْتِبْصَارِ حَتّٰى اَرْجِعَ اِلَيْكَ مِنْهَا

دَخَلۡتُ اِلَيۡكَ مَصُوۡنَ السِّرِّ عَنِ النَّظَرِ اِلَيۡهَا وَ مَرۡفُوۡعَ الۡهِمَّةِ عَنِ الۡاِعۡتِمَادِ عَلَيۡهَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ۔

پالنے والے! تیری قدرت وعظمت کے آثار میں میری جستجو تیرے جمال کی زیارت گاہ سے میری دوری کا باعث ہوتی ہے۔ مجھ سے تو ایسی خدمت لے جو مجھے تجھ تک پہنچادے اور کیونکہ تیرے وجود پر اُس چیز سے استدلال نہیں کیا جاسکتا ہے جو کہ اپنے وجود میں تیری محتاج ہے۔ کیا تیرے علاوہ بھی کسی چیز کا وجود وظہور ہے جو تجھ سے الگ ہو اور نتیجہ میں تیرے ظہور کے لئے دلیل بن جائے؟ تو نظروں سے غائب ہی کب تھا جو تیرے ظہور کے لئے دلیل قرار پائے؟ تو دور ہی کب تھا کہ تیرے آثار تیری نزدیکی کے لئے دلیل بن جائیں؟ پھوٹ جائے وہ آنکھ جو تجھے نہیں دیکھتی جبکہ تو ہمیشہ اس کا نگراں اور اس کے ساتھ ہے! اور خسارہ میں رہے وہ بندہ جسے تیرا عشق ومحبت نصیب نہیں ہے! بارالٰہا! تو نے سب کو آثار میں غور وفکر کرنے کا حکم دیا ہے لیکن مجھے اپنے انوار کی تجلیات کی طرف موڑ دے اور مشاہدہ کے ذریعہ میری ہدایت کر تا کہ میں آثار سے گزر کر تجھ تک پہنچ جاؤں،

جیسا کہ میں اپنے درونی اسرار میں ان پر توجّہ کئے بغیر تیری طرف آیا ہوں۔ اے اللہ! میری ہمت کو اتنا بلند کر دے کہ آثار و وقوعہ کی ضرورت ہی نہ رہے۔ صرف تجھے دیکھوں اور بس۔ بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔"

خانہ خدا کے محترم زائرو! تمام مراحل ومواقیت ومواقف میں اور اعمال و مناسک میں تمہارے لئے کچھ دعائیں اور اذکار ہیں کہ جنھیں پورے خلوص وتوجہ سے پڑھنا چاہئیے۔ جان لو کہ روحِ حج، روح کا تزکیہ وارتقاء ہے اور یہ مناسکِ حج، دعاؤں، اذکار اور قرآن کی تلاوت پر مداومت واجبات ومستحبات پر عمل اور معنوی ثمرات واسرار باطنی میں غور کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔

مکہ مکرّمہ کے اعمال ومستحبات

۱۔ واجب نمازیں مسجد الحرام میں پڑھے۔

۲۔ ذکر خدا میں منہمک رہے۔ اپنے اندر یادآوری اور آگہی کی قوت کو بیدار رکھے۔

۳۔ قرآن ختم کرے، اُس وقت تک نہیں مرے گا جب تک کہ جنت میں اپنی جگہ نہیں دیکھ لے گا اور رسولؐ کی زیارت نہیں کر لے گا۔

۴۔ خانہ کعبہ کو زیادہ سے زیادہ دیکھے کہ گناہوں کی مغفرت کا باعث ہے۔

۵۔ جہاں تک ہو سکے اپنے والدین اور عزیز و اقارب کی طرف سے مستحبی طواف کرے۔ اور اگر ہو سکے تو سال کے دنوں کی تعداد کے برابر طواف کرے کہ اِس کا بہت زیادہ ثواب ہے۔

۶۔ کچھ آب زمزم پیئے۔

۷۔ مستحب ہے کہ اگر ہو سکے تو اُن اعمال کو بجا لائے جو بعد میں بیان ہوں گے، کہ اُس کا عظیم ثواب ہے۔

۸۔ طوافِ وداع کرے۔

اعمال و آدابِ حج

عمرۂ تمتّع کے واجبات

عمرۂ تمتّع میں پانچ چیزیں واجب ہیں:

(۱) احرام

(۲) طواف کعبہ

(۳) نماز طواف

(۴) صفا و مروہ کے درمیان سعی کرنا

(۵) تقصیر، تھوڑے سے بال یا ناخن تراشنا۔

عمرۂ تمتع سے متعلق شرعی مسائل، مناسک میں ملاحظہ فرمائیں۔ ادعیہ و اذکار اسی کتاب میں بیان ہوں گے۔

عمرہ مفردہ کے واجبات

(۱) احرام

(۲) طواف

(۳) نماز طواف

(۴) صفا و مروہ کے درمیان سعی کرنا

(۵) تقصیر، تھوڑے سے بال یا ناخن کاٹنا

(۶) طواف نساء

(۷) نماز طوافِ نساء

عمرۂ مفردہ کے واجبات سے متعلق شرعی مسائل مناسک میں ملاحظہ فرمائیں۔ ادعیہ و اذکار اسی کتاب میں بیان ہوں گے۔

مکّہ مکرّمہ جانے والے کا میقات

جو لوگ حج کا قصد رکھتے ہیں یا بیت اللہ الحرام کے عمرہ کا عزم رکھتے ہیں، انھیں احرام باندھ کر مکہ میں داخل ہونا چاہیئے۔ جو جگہیں احرام باندھنے کے لئے

معیّن ہیں انھیں 'میقات' کہتے ہیں۔ چونکہ حاجی مختلف راستوں سے مکہ جاتے ہیں لہٰذا اُن کے میقات بھی مختلف ہیں وہ پانچ میقات کی جگہیں یہ ہیں:

۱۔ جو لوگ مدینہ سے مکہ جاتے ہیں اُن کا میقات 'ذوالحلیفہ' مسجد شجرہ ہے۔

۲۔ جو لوگ شام سے آتے ہیں اُن کا میقات 'جحفہ' ہے۔

۳۔ جو لوگ عراق و نجد سے آتے ہیں ان کا میقات 'وادی عقیق' ہے۔

۴۔ جو لوگ طائف سے آتے ہیں ان کا میقات 'قرن المنازل' ہے۔

۵۔ جو لوگ یمن سے آتے ہیں ان کا میقات 'یلملم' ہے۔

واجباتِ احرام

مُحرِم ہونے کے لئے تین چیزیں واجب ہیں:

(۱) احرام باندھنا

یعنی ایک کپڑا ردا کی طرح ڈالنا دوسرا لنگی کی طرح لپیٹنا۔

(۲) نیت

نیت میں دو چیزوں کو ملحوظ رکھنا چاہیئے۔

الف۔ نیت قربۃً الی اللّٰہ ہو یعنی صرف خدا کی اطاعت کی نیّت سے احرام باندھے۔

ب۔ یہ معین کرے کہ عمرہ کے لئے احرام باندھ رہا ہے یا حج کے لئے، اپنے لئے ہے یا کسی کا نائب ہے۔

(۳) تلبیہ

یعنی مندرجہ ذیل ذکرِ شریف کو پڑھے:

لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ لاَ شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ اِنَّ الْحَمْدَ وَ النِّعْمَةَ لَکَ وَ الْمُلْکَ لاَ شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ۔

مستحباتِ احرام

(۱) غسل

احرام باندھنے سے پہلے احرام کی نیت سے غسل کرنا مستحب ہے، بہتر ہے کہ واجب نماز پڑھ کر احرام باندھیں۔

شیخ صدوقؒ فرماتے ہیں: غسلِ احرام کرتے وقت اِس دعا کا پڑھنا مستحب ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لِیْ نُوْرًا وَ طَهُوْرًا وَ حِرْزًا وَ اَمْنًا مِنْ كُلِّ خَوْفٍ وَ شِفَآءً مِنْ كُلِّ دَآءٍ وَ سُقْمٍ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِیْ وَ طَهِّرْ لِیْ قَلْبِیْ وَ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَ اَجْرِ عَلٰی لِسَانِیْ مَحَبَّتَكَ وَ مِدْحَتَكَ وَ الثَّنَآءَ عَلَیْكَ فَاِنَّهٗ لاَ قُوَّةَ لِیْ اِلاَّ بِكَ وَ قَدْ عَلِمْتُ اَنَّ قِوَامَ دِیْنِیْ التَّسْلِیْمُ لِاَمْرِكَ وَ الْاِتِّبَاعُ لِسُنَّةِ نَبِیِّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِ وَ آلِهٖ۔

(من لا یحضرہ الفقیہ ج۲،ص۵۲۷ چاپ جامعہ مدرسین قم)

اِس کے بعد احرام باندھ لیں اور یہ دعا پڑھیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ رَزَقَنِیْ مَا اُوَارِیْ بِهٖ عَوْرَتِیْ وَ اُؤَدِّیْ فِیْهِ فَرْضِیْ وَ اَعْبُدُ فِیْهِ رَبِّیْ وَ اَنْتَهِیْ فِیْهِ اِلٰی مَا اَمَرَنِیْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ قَصَدْتُهٗ فَبَلَّغَنِیْ وَ اَرَدْتُهٗ فَاَعَانَنِیْ وَ قَبِلَنِیْ وَ لَمْ یَقْطَعْ بِیْ وَ وَجْهَهٗ اَرَدْتُ فَسَلَّمَنِیْ فَهُوَ حِصْنِیْ وَ كَهْفِیْ وَ حِرْزِیْ وَ ظَهْرِیْ وَ مَلاَذِیْ وَ رَجَآئِیْ وَ مَنْجَایَ وَ ذُخْرِیْ وَ عُدَّتِیْ فِیْ شِدَّتِیْ وَ رَخَآئِیْ۔

(من لا یحضرو الفقیه ج۲،ص۵۲۷)

واجب تلبیہ کے بعد مستحب ہے کہ کہے:

لَبَّیْكَ ذَا الْمَعَارِجِ لَبَّیْكَ لَبَّیْكَ دَاعِیًا اِلٰی دَارِ السَّلاَمِ لَبَّیْكَ لَبَّیْكَ غَفَّارَ الذُّنُوْبِ لَبَّیْكَ لَبَّیْكَ اَهْلَ التَّلْبِیَةِ لَبَّیْكَ لَبَّیْكَ ذَا الْجَلاَلِ وَ الْاِكْرَامِ لَبَّیْكَ لَبَّیْكَ تُبْدِءُ وَ الْمُعَادُ اِلَیْكَ لَبَّیْكَ لَبَّیْكَ تَسْتَغْنِیْ وَ یُفْتَقَرُ اِلَیْكَ لَبَّیْكَ لَبَّیْكَ

مَرْهُوْبًا وَ مَرْغُوْبًا اِلَیْكَ لَبَّیْكَ لَبَّیْكَ اِلٰهَ الْحَقِّ لَبَّیْكَ لَبَّیْكَ ذَا النَّعْمَآءِ وَ الْفَضْلِ الْحَسَنِ الْجَمِیْلِ لَبَّیْكَ لَبَّیْكَ كَشَّافَ الْكُرَبِ الْعِظَامِ لَبَّیْكَ لَبَّیْكَ عَبْدُكَ وَ ابْنُ عَبْدَیْكَ لَبَّیْكَ لَبَّیْكَ یَا كَرِیْمُ لَبَّیْكَ۔

بہتر ہے یہ جملے بھی کہے:

لَبَّیْكَ اَتَقَرَّبُ اِلَیْكَ بِمُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ لَبَّیْكَ لَبَّیْكَ بِحَجَّةٍ وَ عُمْرَةٍ لَبَّیْكَ وَ هٰذِهٖ عُمْرَةُ مُتْعَةٍ اِلَی الْحَجِّ لَبَّیْكَ لَبَّیْكَ اَهْلَ التَّلْبِیَةِ لَبَّیْكَ لَبَّیْكَ تَلْبِیَةً تَمَامُهَا وَ بَلاَغُهَا عَلَیْكَ۔

محرّماتِ احرام

احرام باندھنے کے بعد حاجی پر چوبیس چیزیں حرام ہو جاتی ہیں:

۱۔ صحرائی جانوروں کا شکار کرنا۔

۲۔ عورت سے جماع کرنا، بوسہ لینا، شہوت کی نگاہ سے دیکھنا بلکہ ہر قسم کی لذّت حاصل کرنا۔

۳۔ اپنے لئے یا دوسرے کے لئے عورت کا عقد کرنا۔

۴۔ استمنا یعنی منی نکالنا۔

۵۔ عطر اور خوشبو کا استعمال کرنا۔

۶۔ سلا ہوا لباس پہننا۔

۷۔ ایسا سیاہ سرمہ لگانا جس سے زینت ہوتی ہو۔

۸۔ آئینہ دیکھنا۔

۹۔ ایسا جوتا پہننا کہ جس سے پاؤں کا پورا ظاہری حصّہ چھپ جائے۔

۱۰۔ فسوق— جھوٹ بولنا، گالی دینا یا فخر ومباہات کرنا۔

۱۱۔ جدال—لا واللّٰہ وبلیٰ واللّٰہ، اللہ کے نام کی قسم کھانا۔

۱۲۔ بدن میں رہنے والے جانوروں کو مارنا۔

۱۳۔ زینت کے لئے انگوٹھی پہننا۔

۱۴۔ عورت کے لئے زیور پہننا۔

۱۵۔ بدن پر تیل کی مالش کرنا۔

۱۶۔ اپنے یا کسی دوسرے کے بال کاٹنا، خواہ مُحرِم ہو یا مُحل۔

۱۷۔ مرد کا کسی بھی چیز سے پورا سر چھپانا۔

۱۸۔ عورتوں کا پورا چہرہ چھپانا۔

۱۹۔ مردوں کے لئے سایہ میں چلنا۔

۲۰۔ بدن سے خون نکالنا۔

۲۱۔ ناخن کاٹنا۔

۲۲۔ دانت اکھاڑنا۔

۲۳۔ حرم سے درخت یا گھاس وغیرہ اکھاڑنا۔

۲۴۔ اسلحہ اٹھانا۔

حرم میں داخل ہونے کے مستحبات

۱۔ غسل کرنا۔

۲۔ ننگے پیروں متانت و وقار کے ساتھ چلنا۔

۳۔ باب بنی شیبہ سے داخل ہونا۔ آجکل یہ باب السلام کے مقابل ہے۔

مستحب ہے کہ مسجد الحرام کے دروازہ پر کھڑے ہو کر یہ کہے:

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ بِسْمِ اللّٰهِ
وَ بِاللّٰهِ وَ مِنَ اللّٰهِ وَ مَا شَآءَ اللّٰهُ اَلسَّلاَمُ عَلٰى اَنْبِيَآءِ اللّٰهِ وَ
رُسُلِهٖ اَلسَّلاَمُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ
خَلِيْلِ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

دوسری روایت میں وارد ہوا ہے کہ مسجد کے دروازہ کے پاس کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَ مِنَ اللّٰهِ وَ اِلَى اللّٰهِ وَ مَا شَآءَ اللّٰهُ وَ
عَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَ خَيْرُ
الْاَسْمَآءِ لِلّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ السَّلاَمُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ
اَلسَّلاَمُ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا
النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلاَمُ عَلٰى اَنْبِيَآءِ اللّٰهِ وَ
رُسُلِهٖ اَلسَّلاَمُ عَلٰى خَلِيْلِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ اَلسَّلاَمُ عَلَى

الْمُرْسَلِيْنَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْنَا وَ
عَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ
مُحَمَّدٍ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَ ارْحَمْ مُحَمَّدًا
وَّ آلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَ بَارَكْتَ وَ تَرَحَّمْتَ عَلٰى
اِبْرَاهِيْمَ وَ آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ وَ عَلٰى اَنْبِيَآئِكَ وَ رُسُلِكَ وَ سَلِّمْ عَلَيْهِمْ
وَ سَلاَمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَ اسْتَعْمِلْنِيْ فِيْ طَاعَتِكَ
وَ مَرْضَاتِكَ وَ احْفَظْنِيْ بِحِفْظِ الْاِيْمَانِ اَبَدًا مَّا اَبْقَيْتَنِيْ
جَلَّ ثَنَآءُ وَجْهِكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَنِيْ مِنْ وَفْدِهٖ وَ
زُوَّارِهٖ وَ جَعَلَنِيْ مِمَّنْ يَّعْمُرُ مَسَاجِدَهٗ وَ جَعَلَنِيْ مِمَّنْ
يُنَاجِيْهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ وَ زَآئِرُكَ فِيْ بَيْتِكَ وَ عَلٰى كُلِّ

مَاْتِيّ حَقٌّ لِمَنْ اَتٰيهُ وَ زَارَهٗ وَ اَنْتَ خَيْرُ مَاْتِيٍّ وَ اَكْرَمُ
مَزُوْرٍ فَاَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ
اَنْتَ وَحْدَكَ لاَ شَرِيْكَ لَكَ بِاَنَّكَ وَاحِدٌ اَحَدٌ صَمَدٌ لَمْ
تَلِدْ وَ لَمْ تُوْلَدْ وَ لَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُكَ وَ رَسُوْلُكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلى اَهْلِ بَيْتِهٖ يَا
جَوَادُ يَا كَرِيْمُ يَا مَاجِدُ يَا جَبَّارُ يَا كَرِيْمُ اَسْئَلُكَ اَنْ
تَجْعَلَ تُحْفَتَكَ اِيَّاىَ بِزِيَارَتِىْ اِيَّاكَ اَوَّلَ شَىْءٍ تُعْطِيْنِىْ
فَكَاكَ رَقَبَتِىْ مِنَ النَّارِ۔

اس کے بعد تین بار کہے:

اَللّٰهُمَّ فُكَّ رَقَبَتِىْ مِنَ النَّارِ۔

سلسلہ جاری رکھتے ہوئے کہے:

وَ اَوْسِعْ عَلَىَّ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلاَلِ الطَّيِّبِ وَ ادْرَءْ عَنِّىْ شَرَّ
شَيَاطِيْنِ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ وَ شَرَّ فَسَقَةِ الْعَرَبِ وَ الْعَجَمِ۔

پھر مسجد الحرام میں داخل ہو کر کعبہ کی طرف ہاتھ بلند کر کے اِس طرح کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ فِىْ مَقَامِىْ هٰذَا وَ فِى اَوَّلِ مَنَاسِكِىْ اَنْ
تَقْبَلَ تَوْبَتِىْ وَ اَنْ تَتَجَاوَزَ عَنْ خَطِيْئَتِىْ وَ اَنْ تَضَعَ عَنِّىْ
وِزْرِىْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ بَلَّغَنِىْ بَيْتَهُ الْحَرَامَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ
اَشْهَدُ اَنَّ هٰذَا بَيْتُكَ الْحَرَامُ الَّذِىْ جَعَلْتَهٗ مَثَابَةً لِلنَّاسِ وَ
اَمْنًا مُبَارَكًا وَ هُدًى لِلْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ عَبْدُكَ وَ الْبَلَدَ
بَلَدُكَ وَ الْبَيْتَ بَيْتُكَ جِئْتُ اَطْلُبُ رَحْمَتَكَ وَ اَؤُمُّ
طَاعَتَكَ مُطِيْعًا لِاَمْرِكَ رَاضِيًا بِقَدَرِكَ اَسْئَلُكَ مَسْاَلَةَ
الْفَقِيْرِ اِلَيْكَ الْخَآئِفِ لِعُقُوْبَتِكَ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِىْ اَبْوَابَ
رَحْمَتِكَ وَ اسْتَعْمِلْنِىْ بِطَاعَتِكَ وَ مَرْضَاتِكَ۔

پھر کعبہ کو مخاطب کرے اس طرح کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ عَظَّمَكِ وَ شَرَّفَكِ وَ كَرَّمَكِ وَ جَعَلَكِ

مَثَابَةً لِلنَّاسِ وَ اَمْنًا مُبَارَكًا وَ هُدًى لِلْعَالَمِيْنَ۔

اور جب حجراسود کے مقابل پہنچے تو کہے:

اَشْهَدُ اَنْ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لاَ شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَ كَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَ الطَّاغُوْتِ وَ اللاَّتِ وَ الْعُزّٰى وَ بِعِبَادَةِ الشَّيْطَانِ وَ بِعِبَادَةِ كُلِّ نِدٍّ يُدْعٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔

امام صادق علیہ السلام نے ابوبصیر سے فرمایا:

مسجد میں داخل ہو کر آگے بڑھتے رہو یہاں تک کہ حجراسود کے مقابل پہنچ جاؤ اور اُس کی طرف رخ کر کے یہ دعا پڑھو:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدَانَا لِهٰذَا وَ مَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلاَ اَنْ هَدَانَا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِهٖ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ مِمَّا اَخْشٰى وَ اَحْذَرُ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لاَ شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ

الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ وَ يُمِيْتُ وَ يُحْيِيْ وَ هُوَ حَيٌّ لاَ يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِهٖ كَاَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ وَ بَارَكْتَ وَ تَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ وَ سَلاَمٌ عَلٰى جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ وَ الْمُرْسَلِيْنَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُؤْمِنُ بِوَعْدِكَ وَ اُصَدِّقُ رُسُلَكَ وَ اَتَّبِعُ كِتَابَكَ۔

معتبر روایت میں وارد ہوا ہے کہ جب حجراسود کے قریب پہنچے تو اپنے ہاتھوں کو بلند کر کے خدا کی حمد وثناء بجالائے، محمدؐ وآل محمدؐ پر درود بھیجے اور خدا سے حج کی مقبولیت کی دعا کرے اس کے بعد حجرالاسود کو بوسہ دے اور اگر بوسہ نہ دے سکے تو لمس کرے اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو اُس کی طرف اشارہ کر کے کہے:

اَللّٰهُمَّ اَمَانَتِيْ اَدَّيْتُهَا وَ مِيْثَاقِيْ تَعَاهَدْتُهٗ لِتَشْهَدَ لِيْ بِالْمُوَافَاةِ اَللّٰهُمَّ تَصْدِيْقًا بِكِتَابِكَ وَ عَلٰى سُنَّةِ نَبِيِّكَ

صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ اَشْهَدُ اَنْ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لاَ شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَ كَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَ الطَّاغُوْتِ وَ اللاَّتِ وَ الْعُزّٰى وَ عِبَادَةِ الشَّيْطَانِ وَ عِبَادَةِ كُلِّ نِدٍّ يُدْعٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔

اگر پوری دعا نہ پڑھ سکے تو جتنی ممکن ہو پڑھے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ بَسَطْتُ يَدِيْ وَ فِيْمَا عِنْدَكَ عَظُمَتْ رَغْبَتِيْ فَاقْبَلْ سُبْحَتِيْ وَ اغْفِرْ لِيْ وَ ارْحَمْنِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَ الْفَقْرِ وَ مَوَاقِفِ الْخِزْيِ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ۔

مستحبات طواف

مستحب ہے کہ حاجی مکمل خلوص اور خدا پر توجہ کے ساتھ ہر چکر میں آہستہ آہستہ خدا سے راز و نیاز کا سلسلہ جاری رکھے اور دیگر اذکار کے ساتھ ان دعاؤں

کو پڑھے:

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

طواف کی حالت میں اِن دعاؤں کو پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ يُمْشٰى بِهٖ عَلٰى طَلَلِ الْمَآءِ كَمَا يُمْشٰى بِهٖ عَلٰى جُدَدِ الْاَرْضِ وَ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ يَهْتَزُّ لَهٗ عَرْشُكَ وَ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ تَهْتَزُّ لَهٗ اَقْدَامُ مَلآئِكَتِكَ وَ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ دَعَاكَ بِهٖ مُوْسٰى مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ فَاسْتَجَبْتَ لَهٗ وَ اَلْقَيْتَ عَلَيْهِ مَحَبَّةً مِّنْكَ وَ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ غَفَرْتَ بِهٖ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَ مَا تَاَخَّرَ وَ اَتْمَمْتَ عَلَيْهِ نِعْمَتَكَ اَنْ تَفْعَلَ بِيْ كَذَا وَ كَذَا۔

اور 'کذا و کذا' کی جگہ اپنی حاجت طلب کرے اور اُس کے بعد اِس طرح کہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اِلَیْكَ فَقِیْرٌ وَ اِنِّیْ خَآئِفٌ مُسْتَجِیْرٌ فَلاَ تُغَیِّرْ جِسْمِیْ وَ لاَ تُبَدِّلْ اِسْمِیْ۔

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

رکن وحجر کے درمیان یہ کلمات زبان پر جاری کرے۔

رَبَّنَا آتِنَا فِیْ الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِیْ الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

اوردرِکعبہ کے مقابل اس طرح کہے:

سَائِلُكَ فَقِیْرُكَ مِسْكِیْنُكَ بِبَابِكَ فَتَصَدَّقْ عَلَیْهِ بِالْجَنَّةِ اَللّٰھُمَّ الْبَیْتُ بَیْتُكَ وَ الْحَرَمُ حَرَمُكَ وَ الْعَبْدُ عَبْدُكَ وَ هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ الْمُسْتَجِیْرِ بِكَ مِنَ النَّارِ فَاَعْتِقْنِیْ وَ وَالِدَیَّ وَ اَهْلِیْ وَ وُلْدِیْ وَ اِخْوَانِیَ الْمُؤْمِنِیْنَ مِنَ النَّارِ یَا جَوَادُ یَا كَرِیْمُ۔

اور جب مقام ابراہیم کے بالمقابل پہنچو تو درج ذیل کلمات پڑھو:

اَللّٰھُمَّ اَعْتِقْ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ وَ وَسِّعْ عَلَیَّ مِنَ الرِّزْقِ الْحَلاَلِ وَ ادْرَأْ عَنِّیْ شَرَّ فَسَقَةِ الْعَرَبِ وَ الْعَجَمِ وَ فَسَقَةِ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ۔

امام زین العابدین علیہ السلام طواف کی حالت میں پرنالہ— میزاب— کو دیکھتے اور فرماتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اَدْخِلْنِیْ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَ اَجِرْنِیْ بِرَحْمَتِكَ مِنَ النَّارِ وَ عَافِنِیْ مِنَ السُّقْمِ وَ اَوْسِعْ عَلَیَّ مِنَ الرِّزْقِ الْحَلاَلِ وَ ادْرَءْ عَنِّیْ شَرَّ فَسَقَةِ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ وَ شَرَّ فَسَقَةِ الْعَرَبِ وَ الْعَجَمِ۔

اشواطِ طواف کی دعا

طواف کرنے والا طواف کے چکروں میں شک سے بچنے کے لئے وارد ہونے والی دعاؤں میں سے کسی کو تقسیم کرسکتا ہےاور طواف کے ہر چکّر میں اُس کا ایک حصّہ بقصد رجاء پڑھ سکتا ہےاور اگر تکرار ہو جائے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

پہلے چکّر کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ بِاسۡمِكَ الَّذِیۡ یُمۡشٰی بِهٖ عَلٰی طَلَلِ الۡمَآءِ كَمَا یُمۡشٰی بِهٖ عَلٰی جُدَدِ الۡاَرۡضِ وَ اَسۡئَلُكَ بِاسۡمِكَ الَّذِیۡ یَهۡتَزُّ لَهٗ عَرۡشُكَ وَ اَسۡئَلُكَ الَّذِیۡ تَهۡتَزُّ لَهٗ اَقۡدَامُ مَلٰٓئِكَتِكَ وَ اَسۡئَلُكَ بِاسۡمِكَ الَّذِیۡ دَعَاكَ بِهٖ مُوۡسٰی مِنۡ جَانِبِ الطُّوۡرِ فَاسۡتَجَبۡتَ لَهٗ وَ اَلۡقَیۡتَ عَلَیۡهِ مَحَبَّةً مِّنۡكَ وَ اَسۡئَلُكَ بِاسۡمِكَ الَّذِیۡ غَفَرۡتَ بِهٖ لِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَ اٰلِهٖ مَا تَقَدَّمَ مِنۡ ذَنۡبِهٖ وَ مَا تَاَخَّرَ وَ اَتۡمَمۡتَ عَلَیۡهِ نِعۡمَتَكَ اَنۡ تَرۡزُقَنِیۡ خَیۡرَ الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَةِ......

اور اپنی حاجت طلب کرے۔

دوسرے چکّر کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اِلَیۡكَ فَقِیۡرٌ وَ اِنِّیۡ خَآئِفٌ مُسۡتَجِیۡرٌ فَلَا تُغَیِّرۡ

جِسۡمِیۡ وَ لَا تُبَدِّلۡ اِسۡمِیۡ۔

پھر کہے:

سَائِلُكَ فَقِیۡرُكَ مِسۡكِیۡنُكَ بِبَابِكَ فَتَصَدَّقۡ عَلَیۡهِ بِالۡجَنَّةِ اَللّٰھُمَّ الۡبَیۡتُ بَیۡتُكَ وَ الۡحَرَمُ حَرَمُكَ وَ الۡعَبۡدُ عَبۡدُكَ وَ هٰذَا مَقَامُ الۡعَآئِذِ بِكَ الۡمُسۡتَجِیۡرُ بِكَ مِنَ النَّارِ فَاَعۡتِقۡنِیۡ وَ وَالِدَیَّ وَ اَهۡلِیۡ وَ وُلۡدِیۡ وَ اِخۡوَانِیَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ مِنَ النَّارِ یَا جَوَادُ یَا كَرِیۡمُ۔

تیسرے چکّر کی دعا

اَللّٰھُمَّ اَدۡخِلۡنِیَ الۡجَنَّةَ وَ اَجِرۡنِیۡ مِنَ النَّارِ بِرَحۡمَتِكَ وَ عَافِنِیۡ مِنَ السُّقۡمِ وَ اَوۡسِعۡ عَلَیَّ مِنَ الرِّزۡقِ الۡحَلَالِ وَادۡرَءۡ عَنِّیۡ شَرَّ فَسَقَةِ الۡجِنِّ وَ الۡاِنۡسِ وَ شَرَّ فَسَقَةِ الۡعَرَبِ وَ الۡعَجَمِ یَا ذَا الۡمَنِّ وَ الطَّوۡلِ یَا ذَا الۡجُوۡدِ وَ الۡكَرَمِ اِنَّ

عَمَلِیْ ضَعِیْفٌ فَضَاعِفْهُ لِیْ وَ تَقَبَّلْهُ مِنِّیْ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

چوتھے چکر کی دعا

یَا اَللّٰهُ یَا وَلِیَّ الْعَافِیَةِ وَ خَالِقَ الْعَافِیَةِ وَ رَازِقَ الْعَافِیَةِ وَ الْمُنْعِمُ بِالْعَافِیَةِ وَ الْمُتَفَضِّلُ بِالْعَافِیَةِ عَلَیَّ وَ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِكَ یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ رَحِیْمَهُمَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَ ارْزُقْنَا الْعَافِیَةَ وَ تَمَامَ الْعَافِیَةِ وَ شُكْرَ الْعَافِیَةِ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

پانچویں چکّر کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ شَرَّفَكِ وَ عَظَّمَكِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بَعَثَ مُحَمَّدًا نَبِیًّا وَ جَعَلَ عَلِیًّا اِمَامًا اَللّٰهُمَّ اهْدِ لَهٗ خِیَارَ خَلْقِكَ وَ جَنِّبْهُ شِرَارَ خَلْقِكَ۔

پھر پڑھے۔

رَبَّنَا آتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

چھٹے چکّر کی دعا

اَللّٰهُمَّ الْبَیْتُ بَیْتُكَ وَ الْعَبْدُ عَبْدُكَ وَ هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ مِنْ قِبَلِكَ الرَّوْحُ وَ الْفَرَجُ وَ الْعَافِیَةُ اَللّٰهُمَّ اِنَّ عَمَلِیْ ضَعِیْفٌ فَضَاعِفْهُ لِیْ وَ اغْفِرْ لِیْ مَا اطَّلَعْتَ عَلَیْهِ مِنِّیْ وَ خَفِیَ عَلٰی خَلْقِكَ اَسْتَجِیْرُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ۔

ساتویں چکّر کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّ عِنْدِیْ اَفْوَاجًا مِنْ ذُنُوْبٍ وَ اَفْوَاجًا مِنْ خَطَایَا وَ عِنْدَكَ اَفْوَاجٌ مِنْ رَحْمَةٍ وَ اَفْوَاجٌ مِنْ مَغْفِرَةٍ یَا مَنِ اسْتَجَابَ لِاَبْغَضِ خَلْقِهٖ اِذْ قَالَ اَنْظِرْنِیْ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ

اِسۡتَجِبۡ لِیۡ۔

پھر اپنی حاجت طلب کرے اور کہے:

اَللّٰھُمَّ قَنِّعۡنِیۡ بِمَا رَزَقۡتَنِیۡ وَ بَارِکۡ لِیۡ فِیۡمَا آتَیۡتَنِیۡ۔

نمازِ طواف کے مستحبات

نماز طواف میں مستحب ہے کہ پہلی رکعت میں سورۃ حمد کے بعد سورۃ توحید اور دوسری رکعت میں سورۃ حمد کے بعد سورہ کافرون پڑھے اور نماز کے بعد خدا کی حمد وثنا بجالائے اور محمدؐ وآل محمدؐ پر درود بھیجے، اُس کی قبولیت کی خدا سے دعا کرے اور اس طرح کہے:

اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلۡ مِنِّیۡ وَ لاَ تَجۡعَلۡهُ آخِرَ الۡعَهۡدِ مِنِّیۡ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ بِمَحَامِدِهٖ كُلِّهَا عَلٰى نَعۡمَآئِهٖ كُلِّهَا حَتّٰى يَنۡتَهِيَ الۡحَمۡدُ اِلٰى مَا يُحِبُّ وَ يَرۡضٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِهٖ وَ تَقَبَّلۡ مِنِّیۡ وَ طَهِّرۡ قَلۡبِیۡ وَ زَكِّ عَمَلِیۡ۔

دوسری روایت میں:

اَللّٰھُمَّ ارۡحَمۡنِیۡ بِطَاعَتِیۡ اِیَّاكَ وَ طَاعَةِ رَسُوۡلِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَ آلِهٖ وَ سَلَّمَ اَللّٰهُمَّ جَنِّبۡنِیۡ اَنۡ اَتَعَدّٰى حُدُوۡدَكَ وَ اجۡعَلۡنِیۡ مِمَّنۡ يُحِبُّكَ وَ يُحِبُّ رَسُوۡلَكَ وَ مَلآئِكَتَكَ وَ عِبَادَكَ الصَّالِحِيۡنَ۔

بعض روایات میں ہے کہ امام صادق علیہ السلام نمازِ طواف کے بعد سجدہ میں جاتے اور اس طرح کہتے تھے:

سَجَدَ لَكَ وَجۡهِیۡ تَعَبُّدًا وَّ رِقًّا لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنۡتَ حَقًّا حَقًّا اَلۡاَوَّلُ قَبۡلَ كُلِّ شَیۡءٍ وَ الۡآخِرُ بَعۡدَ كُلِّ شَیۡءٍ وَ هَا اَنَا ذَا بَيۡنَ يَدَيۡكَ نَاصِيَتِیۡ بِيَدِكَ فَاغۡفِرۡ لِیۡ اِنَّهٗ لاَ يَغۡفِرُ الذَّنۡبَ الۡعَظِيۡمَ غَيۡرُكَ فَاغۡفِرۡ لِیۡ فَاِنِّیۡ مُقِرٌّ بِذُنُوۡبِیۡ عَلٰى نَفۡسِیۡ وَ لاَ يَدۡفَعُ الذَّنۡبَ الۡعَظِيۡمَ غَيۡرُكَ۔

سجدہ کے بعد گریہ سے آپؑ کا چہرہ آنسوؤں میں اس طرح بھیگ جاتا تھا کہ جیسے پانی میں ڈوبا ہو۔

سعی کے مستحبات

نماز طواف پڑھنے کے بعد اور سعی سے پہلے چاہ زمزم کے پاس جانا، کچھ آبِ زمزم پینا اور اپنے سر و سینہ اور پشت پر ڈالنا اور یہ دعا پڑھنا مستحب ہے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ عِلْمًا نَافِعًا وَ رِزْقًا وَاسِعًا وَ شِفَآءً مِنْ كُلِّ دَآءٍ وَ سُقْمٍ۔

اس کے بعد حجر اسود کے پاس جائے، مستحب ہے کہ جو در حجر اسود کے مقابل ہے، اُس سے صفا کی طرف رخ کر کے اطمینان قلب اور بدن کے آرام کے ساتھ صفا پر جائے، کعبہ کی طرف نگاہ کرے اور جس رکن میں حجر اسود ہے اُس کی سمت متوجہ ہو کر خدا کی حمد و ثناء بجالائے اور خدا کی نعمتوں کو یاد کرتے ہوئے سات سات مرتبہ اس طرح کہے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

پھر تین مرتبہ کہے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ وَ هُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

اس کے بعد محمد و آل محمدؐ پر درود بھیجے اور تین مرتبہ کہے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَلٰى مَا هَدَانَا وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا اَبْلَانَا وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْحَيِّ الدَّآئِمِ۔

پھر تین مرتبہ کہے:

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ لَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ۔

اِس کے بعد تین مرتبہ کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِيَةَ وَ الْيَقِيْنَ فِي الدُّنْيَا

وَالْآخِرَةِ۔

پھر تین مرتبہ کہے:

اَللّٰهُمَّ آتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِی الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

پھر سو مرتبہ کہے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ

لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

سُبْحَانَ اللّٰهِ

اور اُس کے بعد اِس طرح کہے:

لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَ نَصَرَ عَبْدَهٗ وَ غَلَبَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ فَلَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَحْدَهٗ

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِیْ فِی الْمَوْتِ وَ فِيْمَا بَعْدَ الْمَوْتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ ظُلْمَةِ الْقَبْرِ وَ وَحْشَتِهٖ اَللّٰهُمَّ اَظِلَّنِیْ فِیْ ظِلِّ عَرْشِكَ يَوْمَ لاَ ظِلَّ اِلاَّ ظِلُّكَ۔

اور اپنے دین و نفس اور اہل و مال کو خدا کے سپرد کرنے کی تکرار کرتا رہے اور اِس طرح کہے:

اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ الرَّحْمٰنَ الرَّحِيْمَ الَّذِیْ لاَ تَضِيْعُ وَ دَآئِعُهٗ دِيْنِیْ وَ نَفْسِیْ وَ اَهْلِیْ اَللّٰهُمَّ اسْتَعْمِلْنِیْ عَلٰی كِتَابِكَ وَ سُنَّةِ نَبِيِّكَ وَ تَوَفَّنِیْ عَلٰی مِلَّتِهٖ وَ اَعِذْنِیْ مِنَ الْفِتْنَةِ۔

اِس کے بعد تین مرتبہ 'اَللّٰهُ اَكْبَرُ' کہے۔

اور پھر مذکورہ دعا کی دو مرتبہ تکرار کرے اور اِسکے بعد ایک مرتبہ تکبیر اور دعا پڑھے۔ اگر اِس عمل کو مکمل طور پر انجام نہ دے سکے تو جتنا ممکن ہو پڑھے۔

کعبہ کی طرف رخ کر کے اِس دعا کو پڑھنا مستحب ہے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ كُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ قَطُّ فَاِنْ عُدْتُ فَعُدْ عَلَیَّ بِالْمَغْفِرَةِ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ افْعَلْ بِیْ مَا

اَنْتَ اَهْلُهٗ فَاِنَّكَ اِنْ تَفْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ تَرْحَمْنِیْ وَ اِنْ
تُعَذِّبْنِیْ فَاَنْتَ غَنِیٌّ عَنْ عَذَابِیْ وَ اَنَا مُحْتَاجٌ اِلٰی
رَحْمَتِكَ فَیَا مَنْ اَنَا مُحْتَاجٌ اِلٰی رَحْمَتِهٖ اِرْحَمْنِیْ اَللّٰهُمَّ
لاَ تَفْعَلْ بِیْ مَا اَنَا اَهْلُهٗ فَاِنَّكَ اِنْ تَفْعَلْ بِیْ مَا اَنَا اَهْلُهٗ
تُعَذِّبْنِیْ وَ لَمْ تَظْلِمْنِیْ اَصْبَحْتُ اَتَّقِیْ عَدْلَكَ وَ لاَ اَخَافُ
جَوْرَكَ فَیَا مَنْ هُوَ عَدْلٌ لاَ یَجُوْرُ اِرْحَمْنِیْ۔

اِس کے بعد کہے:

یَا مَنْ لاَ یَخِیْبُ سَآئِلُهٗ وَ لاَ یَنْفَدُ نَائِلُهٗ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ۔

حدیث شریف میں وارد ہوا ہے کہ صفا پر دیر تک کھڑا رہے اور صفا سے نیچے اترتے ہوئے کعبہ کی طرف متوجہ ہو کر کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ فِتْنَتِهٖ وَ غُرْبَتِهٖ وَ
وَحْشَتِهٖ وَ ظُلْمَتِهٖ وَ ضِیْقِهٖ وَ ضَنْكِهٖ اَللّٰهُمَّ اَظِلَّنِیْ فِیْ ظِلِّ

عَرْشِكَ یَوْمَ لاَ ظِلَّ اِلاَّ ظِلُّكَ۔

پھر نیچے پہنچ کر کہے:

یَا رَبَّ الْعَفْوِ یَا مَنْ اَمَرَ بِالْعَفْوِ یَا مَنْ هُوَ اَوْلٰی بِالْعَفْوِ یَا
مَنْ یُثِیْبُ عَلَی الْعَفْوِ اَلْعَفْوَ اَلْعَفْوَ اَلْعَفْوَ یَا جَوَادُ یَا کَرِیْمُ
یَا قَرِیْبُ یَا بَعِیْدُ اُرْدُدْ عَلَیَّ نِعْمَتَكَ وَ اسْتَعْمِلْنِیْ بِطَاعَتِكَ
وَ مَرْضَاتِكَ۔

مستحب ہے کہ سعی پیدل کرے اور صفا سے منارۂ میانہ تک پیدل جائے اور وہاں سے اُس جگہ تک جہاں بازار عطاران تھا— یہ فاصلہ سبز چراغ سے معین کیا گیا ہے— تیز چلے۔ اور اگر سوار ہو تو سواری کو تیز کردے۔ عورتوں کے لئے ہرولہ نہیں ہے۔ مستحب ہے کہ جب منارۂ میانہ پہنچے تو کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَ اللّٰهُ اَکْبَرُ وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ
اَهْلِ بَیْتِهٖ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ وَ ارْحَمْ وَ تَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ
اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَجَلُّ الْاَکْرَمُ وَ اهْدِنِیْ لِلَّتِیْ هِیَ اَقْوَمُ اَللّٰهُمَّ
اِنَّ عَمَلِیْ ضَعِیْفٌ فَضَاعِفْهُ لِیْ وَ تَقَبَّلْهُ مِنِّیْ اَللّٰهُمَّ لَكَ

سَعْیِیْ وَ بِكَ حَوْلِیْ وَ قُوَّتِیْ تَقَبَّلْ مِنِّیْ عَمَلِیْ یَا مَنْ یَّقْبَلُ عَمَلَ الْمُتَّقِیْنَ۔

جب اُس جگہ سے گذر جائے تو کہے:

یَا ذَا الْمَنِّ وَ الْفَضْلِ وَ الْكَرَمِ وَ النَّعْمَآءِ وَ الْجُوْدِ اِغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّہٗ لاَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلاَّ اَنْتَ۔

مروہ پر پہنچے تو اُسکے اوپر چلا جائے اور جو عمل صفا پر بجالایا تھا، بجالائے اور تمام دعاؤں کو اُسی ترتیب سے پڑھے جس ترتیب سے ذکر کی گئی ہیں۔ اِس کے بعد یہ کہے:

اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ اَمَرَ بِالْعَفْوِ یَا مَنْ یُحِبُّ الْعَفْوَ یَا مَنْ یُعْطِیْ عَلَی الْعَفْوِ یَا مَنْ یَعْفُوْ عَلَی الْعَفْوِ یَا رَبَّ الْعَفْوِ اَلْعَفْوَ اَلْعَفْوَ اَلْعَفْوَ۔

مستحب ہے کہ گریہ کرنے کی کوشش کرے اور خود کو رونے پر آمادہ کرے اور سعی کی حالت میں زیادہ سے زیادہ دعا کرے اور اِس دعا کو پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ حُسْنَ الظَّنِّ بِكَ عَلٰی كُلِّ حَالٍ وَ

صِدْقَ النِّیَّةِ فِی التَّوَكُّلِ عَلَیْكَ۔

عمرہ کی تقصیر کے آداب

صفا و مروہ کے درمیان سعی کے تمام چکر — اشواط — پورے کرنے کے بعد تقصیر کی نیت سے تھوڑے سے بال یا ناخن کاٹنا واجب ہے۔ بہتر یہ ہے کہ ناخن لینے ہی پر اکتفا نہ کرے، تھوڑے سے بال بھی کاٹے یہ احتیاط کے موافق ہے۔ عمرۂ تمتع کی تقصیر میں سر منڈانا کافی ہی نہیں بلکہ حرام ہے۔

تقصیر کرتے وقت مناسب ہے کہ یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ بِكُلِّ شَعْرَةٍ نُوْرًا یَوْمَ الْقِیَامَةِ۔

حج کی قسمیں

حج کی تین قسمیں ہیں:

۱۔حج تمتّع

یہ اُن لوگوں کا فریضہ ہے جو کہ مکّہ سے ۴۸ میل— سولہ فرسخ— دور ہوں، حج تمتع، عمرۂ تمتع کے ساتھ ہے۔

۲۔حج افراد

حج تمتع ہی ہے۔بس یہ فرق ہے کہ حج تمتع میں قربانی واجب ہے اور حجِ افراد میں قربانی واجب نہیں ہے۔

۳۔حجِ قران

حج افراد کی ہی مانند ہے۔لیکن حج قران میں قربانی ساتھ لانا ضروری ہے، اقسام حج کے مسائل کی تفصیل کے لئے مناسک کا مطالعہ فرمائیں۔

حج تمتّع کے واجبات

حجِّ تمتّع کے واجبات ۱۳ ہیں:

۱۔ مکہ میں احرام باندھنا۔

۲۔ عرفات میں وقوف کرنا۔

۳۔ مشعر الحرام میں وقوف کرنا۔

۴۔ عید کے روز جمرۂ عَقَبہ پر کنکریاں مارنا۔

۵۔ منٰی میں قربانی کرنا۔

۶۔ منٰی میں سر منڈانا یا تھوڑے سے بال کاٹنا۔

۷۔ مکہ میں طواف زیارت کرنا۔

۸۔ دو رکعت نماز طواف پڑھنا۔

۹۔ صفا و مروہ کے درمیان سعی کرنا۔

۱۰۔ طوافِ نساء کرنا۔

۱۱۔ دو رکعتِ نمازِ طوافِ نساء بجالانا۔

۱۲۔ گیارہویں اور بارہویں —اور بعض موقعوں پر تیرہویں— کی شب میں منٰی میں رہنا۔

۱۳۔ گیارہویں اور بارہویں ذی الحجہ میں رمیٔ جمرات کرنا۔

اِن اعمال کے ضمن میں وارد ہونے والی دعائیں حسب ذیل ہیں۔

عرفات میں وقوف تک احرام حج کے مستحبات

جو چیزیں احرامِ عمرہ میں مستحب تھیں وہ احرام حج میں مستحب ہیں۔ اور جب حاجی احرام باندھ کر مکہ سے باہر آئے تو جیسے ہی 'ابطح' دکھائی دے تو فوراً بآواز بلند لبیک کہے اور جب منٰی دکھائی دے تو کہے:

اَللّٰھُمَّ اِیَّاكَ اَرْجُوْ وَ اِیَّاكَ اَدْعُوْ فَبَلِّغْنِیْ اَمَلِیْ وَ اَصْلِحْ لِیْ عَمَلِیْ۔

اطمینان قلب اور وقار کے ساتھ حق تعالیٰ کی تسبیح اور ذکرِ خدا کرتے ہوئے چلے اور جب منٰی پہنچے تو کہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَقْدَمَنِیْھَا صَالِحًا فِی عَافِیَةٍ وَ بَلَّغَنِیْ

هٰذَا الْمَكَانِ۔

اِس کے بعد کہے۔

اَللّٰھُمَّ هٰذِهٖ مِنٰی وَ هِیَ مِمَّا مَنَنْتَ بِهٖ عَلَیْنَا مِنَ الْمَنَاسِكِ فَاَسْئَلُكَ اَنْ تَمُنَّ عَلَیَّ بِمَا مَنَنْتَ عَلٰی اَنْبِیَآئِكَ فَاِنَّمَا اَنَا عَبْدُكَ وَ فِیْ قَبْضَتِكَ۔

مستحب ہے کہ عرفہ کی رات میں منٰی میں رہے اور اطاعت خدا میں مشغول رہے اور بہتر یہ ہے کہ عبادات خصوصاً نمازوں کو مسجد خیف میں بجالائے۔ نمازِ صبح پڑھنے کے بعد طلوعِ آفتاب تک تعقیبات پڑھتا رہے اور پھر عرفات چلا جائے۔ اگر چاہے تو طلوع آفتاب کے بعد بھی جاسکتا ہے۔ لیکن سنّت یہ ہے کہ جب تک آفتاب طلوع نہ ہو 'وادیٔ محشر' سے نہ گذرے۔ صبح سے قبل روانہ ہونا مکروہ ہے۔ اور جب عرفات کا رخ کرے تو یہ پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِلَیْكَ صَمَدْتُ وَ اِیَّاكَ اعْتَمَدْتُ وَ وَجْهَكَ اَرَدْتُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُبَارِكَ لِیْ فِیْ رِحْلَتِیْ وَ اَنْ تَقْضِیَ لِیْ حَاجَتِیْ وَ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِمَّنْ تُبَاهِیْ بِهِ الْیَوْمَ مَنْ هُوَ اَفْضَلُ مِنِّیْ۔

شبِ عرفہ کے مستحبات اور اعمال

ذی الحجہ کی نویں رات کو شب عرفہ کہتے ہیں۔ یہ فضیلت، بیداری اور دعا و عبادات کے لحاظ سے روز عرفہ ہی کی مانند ہے۔ اِس شب میں یہ دعا پڑھنا مستحب ہے:

دعائے شب عرفہ

اَللّٰهُمَّ يَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوٰى وَ مَوْضِعَ كُلِّ شَكْوٰى وَ
عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ وَ مُنْتَهٰى كُلِّ حَاجَةٍ يَا مُبْتَدِئًا بِالنِّعَمِ
عَلَى الْعِبَادِ يَا كَرِيمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا جَوَادُ يَا
مَنْ لاَ يُوَارِى مِنْهُ لَيْلٌ دَاجٍ وَ لاَ بَحْرٌ عَجَّاجٌ وَ لاَ سَمَآءٌ
ذَاتُ اَبْرَاجٍ وَ لاَ ظُلَمٌ ذَاتُ ارْتِتَاجٍ يَا مَنِ الظُّلْمَةُ عِنْدَهٗ
ضِيَآءٌ اَسْئَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ الَّذِىْ تَجَلَّيْتَ بِهٖ
لِلْجَبَلِ فَجَعَلْتَهٗ دَكًّا وَ خَرَّ مُوسٰى صَعِقًا وَ بِاسْمِكَ

الَّذِى رَفَعْتَ بِهِ السَّمٰوَاتِ بِلاَ عَمَدٍ وَ سَطَحْتَ بِهِ
الْاَرْضَ عَلٰى وَجْهِ مَآءٍ جَمَدٍ وَ بِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ
الْمَكْنُوْنِ الْمَكْتُوْبِ الطَّاهِرِ الَّذِى اِذَا دُعِيتَ بِهٖ اَجَبْتَ وَ
اِذَا سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَيْتَ وَ بِاسْمِكَ السُّبُّوْحِ الْقُدُّوْسِ
الْبُرْهَانِ الَّذِى هُوَ نُوْرٌ عَلٰى كُلِّ نُوْرٍ وَ نُوْرٌ مِنْ نُوْرٍ
يُضِيْىءُ مِنْهُ كُلُّ نُوْرٍ اِذَا بَلَغَ الْاَرْضَ انْشَقَّتْ وَ اِذَا بَلَغَ
السَّمٰوَاتِ فُتِحَتْ وَ اِذَا بَلَغَ الْعَرْشَ اهْتَزَّ وَ بِاسْمِكَ
الَّذِى تَرْتَعِدُ مِنْهُ فَرَآئِصُ مَلآئِكَتِكَ وَ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ
جَبْرَئِيلَ وَ مِيكَآئِيلَ وَ اِسْرَافِيلَ وَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ
الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ عَلٰى جَمِيعِ الْاَنْبِيَآءِ وَ
جَمِيعِ الْمَلآئِكَةِ وَ بِالْاِسْمِ الَّذِىْ مَشٰى بِهِ الْخِضْرُ عَلٰى
قُلَلِ الْمَآءِ كَمَا مَشٰى بِهٖ عَلٰى جَدَدِ الْاَرْضِ وَ بِاسْمِكَ
الَّذِى فَلَقْتَ بِهِ الْبَحْرَ لِمُوسٰى وَ اَغْرَقْتَ فِرْعَوْنَ وَ قَوْمَهٗ

وَ اَنْـجَيْـتَ بِـهٖ مُـوسَـى بْنَ عِمْرٰانَ وَ مَنْ مَعَهٗ وَ بِاسْمِكَ
الَّذِىْ دَعَاكَ مُوسَى بْنُ عِمْرٰانَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ
فَـاسْتَـجَبْـتَ لَـهٗ وَ اَلْـقَيْـتَ عَلَيْهِ مَحَبَّةً مِّنْكَ وَ بِاسْمِكَ
الَّـذِى بِـهٖ اَحْيٰـى عِيْسَـى بْـنُ مَـرْيَمَ الْمَوْتٰى وَ تَكَلَّمَ فِى
الْـمَهْدِ صَبِيًّا وَ اَبْرَءَ الْاَكْمَهَ وَ الْاَبْرَصَ بِاِذْنِكَ وَ بِاسْمِكَ
الَّـذِى دَعَـاكَ بِـهٖ حَمَلَةُ عَرْشِكَ وَ جَبْرَئِيْلُ وَ مِيكَائِيْلُ وَ
اِسْـرَافِيْـلُ وَ حَبِيْبُكَ مُـحَـمَّـدٌ صَلَّى اللّٰـهُ عَلَيْـهِ وَ اٰلِـهٖ وَ
مَلَآئِـكَتُكَ الْـمُـقَـرَّبُـوْنَ وَ اَنْبِيَـآؤُكَ الْمُرْسَلُونَ وَ عِبَادُكَ
الـصَّـالِـحُوْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰاتِ وَ الْاَرَضِيْنَ وَ بِاسْمِكَ
الَّـذِى دَعَـاكَ بِـهٖ ذُوْ النُّوْنِ اِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَنْ
تَـقْـدِرَ عَـلَيْــهِ فَـنَـادٰى فِـى الظُّلُمٰاتِ اَنْ لاَ اِلٰـهَ اِلاّٰ اَنْتَ
سُبْـحَـانَكَ اِنِّـىْ كُـنْـتُ مِـنَ الظَّالِمِيْنَ فَاسْتَجَبْتَ لَهٗ وَ
نَـجَّيْتَـهٗ مِـنَ الْـغَمِّ وَ كَذٰلِكَ تُنْجِى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ بِاسْمِكَ

الْـعَظِيْمِ الَّذِى دَعَاكَ بِهٖ دَاوُوْدُ وَ خَرَّ لَكَ سَاجِدًا فَغَفَرْتَ
لَـهٗ ذَنْبَـهٗ وَ بِاسْمِكَ الَّذِى دَعَتْكَ بِهٖ اٰسِيَةُ امْرَاَةُ فِرْعَوْنَ اِذْ
قَـالَـتْ رَبِّ ابْـنِ لِـىْ عِـنْدَكَ بَيْتًا فِى الْجَنَّةِ وَ نَجِّنِىْ مِنْ
فِـرْعَوْنَ وَ عَمَلِهٖ وَ نَجِّنِىْ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ فَاسْتَجَبْتَ
لَهَـا دُعَـآئَهَـا وَبِـاسْمِكَ الَّذِىْ دَعَاكَ بِهٖ اَيُّوْبُ اِذْ حَلَّ بِهِ
الْبَلَآءُ فَـعَـافَيْتَـهٗ وَ اٰتَيْتَـهٗ اَهْـلَهٗ وَ مِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ
عِـنْـدِكَ وَ ذِكْـرٰى لِـلْـعَـابِدِيْنَ وَ بِاسْمِكَ الَّذِى دَعَاكَ بِهٖ
يَـعْـقُـوْبُ فَـرَدَدْتَ عَـلَيْــهِ بَـصَرَهٗ وَ قُرَّةَ عَيْنِهٖ يُوْسُفَ وَ
جَـمَـعْـتَ شَـمْـلَـهٗ وَ بِـاسْـمِكَ الَّذِىْ دَعَاكَ بِهٖ سُلَيْمَانُ
فَـوَهَبْـتَ لَـهٗ مُـلْـكًـا لاَ يَنْبَغِىْ لِاَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّكَ اَنْتَ
الْـوَهَّـابُ وَ بِـاسْـمِكَ الَّذِىْ سَخَّرْتَ بِهِ الْبُرَاقَ لِمُحَمَّدٍ
صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ سَلَّمَ اِذْ قَالَ تَعَالٰى سُبْحَانَ الَّذِىْ
اَسْـرٰى بِـعَبْـدِهٖ لَيْلاً مِّـنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ

الْاَقْصٰى وَ قَوْلُهٗ سُبْحَانَ الَّذِىْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَ مَا كُنَّا لَهٗ
مُقْرِنِيْنَ وَ اِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ وَ بِاسْمِكَ الَّذِى تَنَزَّلَ بِهٖ
جَبْرَئِيْلُ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ بِاسْمِكَ
الَّذِىْ دَعَاكَ بِهٖ اٰدَمُ فَغَفَرْتَ لَهٗ ذَنْبَهٗ وَ اَسْكَنْتَهٗ جَنَّتَكَ وَ
اَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ
النَّبِيِّيْنَ وَ بِحَقِّ اِبْرَاهِيْمَ وَ بِحَقِّ فَصْلِكَ يَوْمَ الْقَضَآءِ وَ
بِحَقِّ الْمَوَازِيْنِ اِذَا نُصِبَتْ وَ الصُّحُفِ اِذَا نُشِرَتْ وَ
بِحَقِّ الْقَلَمِ وَ مَا جَرٰى وَ اللَّوْحِ وَ مَا اَحْصٰى وَ بِحَقِّ
الْاِسْمِ الَّذِى كَتَبْتَهٗ عَلٰى سُرَادِقِ الْعَرْشِ قَبْلَ خَلْقِكَ
الْخَلْقَ وَ الدُّنْيَا وَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ بِاَلْفَىْ عَامٍ وَ اَشْهَدُ
اَنْ لَا اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لاَ شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ
رَسُوْلُهٗ وَ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ فِىْ خَزَآئِنِكَ الَّذِى
اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِىْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ لَمْ يَظْهَرْ عَلَيْهِ اَحَدٌ

مِنْ خَلْقِكَ لاَ مَلَكٌ مُقَرَّبٌ وَ لاَ نَبِىٌّ مُرْسَلٌ وَلاَ عَبْدٌ
مُصْطَفًى وَ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِىْ شَقَقْتَ بِهِ الْبِحَارَ وَ
قَامَتْ بِهِ الْجِبَالُ وَ اخْتَلَفَ بِهِ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ وَ بِحَقِّ
السَّبْعِ الْمَثَانِىْ وَ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَ بِحَقِّ الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ
وَ بِحَقِّ طٰهٰ وَ يٰسٓ وَ كٓهٰيٰعٓصٓ وَ حٰمٓعٓسٓقٓ وَ بِحَقِّ تَوْرَاةِ
مُوْسٰى وَ اِنْجِيْلِ عِيْسٰى وَ زَبُوْرِ دَاوُدَ وَ فُرْقَانِ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ عَلٰى جَمِيْعِ الرُّسُلِ وَ بَاهِيًّا
شَرَاهِيًّا اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ تِلْكَ الْمُنَاجَاتِ الَّتِىْ
كَانَتْ بَيْنَكَ وَ بَيْنَ مُوْسَى بْنِ عِمْرَانَ فَوْقَ جَبَلِ طُوْرِ
سَيْنَآءَ وَ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِىْ عَلَّمْتَهٗ مَلَكَ الْمَوْتِ
لِقَبْضِ الْاَرْوَاحِ وَ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِىْ كُتِبَ عَلٰى
وَرَقِ الزَّيْتُوْنِ فَخَضَعَتِ النِّيْرَانُ لِتِلْكَ الْوَرَقَةِ فَقُلْتَ يَا
نَارُ كُوْنِىْ بَرْدًا وَّ سَلاَمًا وَ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِىْ كَتَبْتَهٗ

عَلى سُرَادِقِ الْمَجْدِ وَ الْكَرَامَةِ يَا مَنْ لاَ يُحْفِيهِ سَآئِلٌ وَ
لاَ يَنْقُصُهُ نائِلٌ يَا مَنْ بِهِ يُسْتَغَاثُ وَ اِلَيْهِ يُلْجَأُ اَسْئَلُكَ
بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَ مُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَ
بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَ جَدِّكَ الْاَعْلى وَ كَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ
الْعُلى اَللّٰهُمَّ رَبَّ الرِّيَاحِ وَ مَا ذَرَتْ وَ السَّمَآءِ وَ مَا
اَظَلَّتْ وَ الْاَرْضِ وَ مَا اَقَلَّتْ وَ الشَّيَاطِيْنِ وَ مَا اَضَلَّتْ وَ
الْبِحَارِ وَ مَا جَرَتْ وَ بِحَقِّ كُلِّ حَقٍّ هُوَ عَلَيْكَ حَقٌّ وَ
بِحَقِّ الْمَلآئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ الرَّوْحَانِيِّيْنَ وَ الْكَرُّوْبِيِّيْنَ وَ
الْمُسَبِّحِيْنَ لَكَ بِاللَّيْلِ وَ النَّهَارِ لاَ يَفْتُرُوْنَ وَ بِحَقِّ
اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ وَ بِحَقِّ كُلِّ وَلِيٍّ يُنَادِيْكَ بَيْنَ الصَّفَا وَ
الْمَرْوَةِ وَ تَسْتَجِيْبُ لَهُ دُعَآئَهُ يَا مُجِيْبُ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ
هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ وَ بِهٰذِهِ الدَّعْوَاتِ اَنْ تَغْفِرَ لَنَا مَا قَدَّمْنَا وَ مَا
اَخَّرْنَا وَ مَا اَسْرَرْنَا وَ مَا اَعْلَنَّا وَ مَا اَبْدَيْنَا وَ مَا اَخْفَيْنَا وَ مَا

اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنَّا اِنَّكَ عَلى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ بِرَحْمَتِكَ يَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا حَافِظَ كُلِّ غَرِيْبٍ يَا مُوْنِسَ كُلِّ
وَحِيْدٍ يَا قُوَّةَ كُلِّ ضَعِيْفٍ يَا نَاصِرَ كُلِّ مَظْلُوْمٍ يَا رَازِقَ
كُلِّ مَحْرُوْمٍ يَا مُوْنِسَ كُلِّ مُسْتَوْحِشٍ يَا صَاحِبَ كُلِّ
مُسَافِرٍ يَا عِمَادَ كُلِّ حَاضِرٍ يَا غَافِرَ كُلِّ ذَنْبٍ وَ خَطِيْئَةٍ يَا
غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ يَا كَاشِفَ
كَرْبِ الْمَكْرُوْبِيْنَ يَا فَارِجَ هَمِّ الْمَهْمُوْمِيْنَ يَا بَدِيْعَ
السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرَضِيْنَ يَا مُنْتَهٰى غَايَةِ الطَّالِبِيْنَ يَا مُجِيْبَ
دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ يَا
دَيَّانَ يَوْمِ الدِّيْنِ يَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ يَا
اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ يَا اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ يَا اَقْدَرَ الْقَادِرِيْنَ اغْفِرْ
لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِي تُغَيِّرُ النِّعَمَ وَ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ
تُوْرِثُ النَّدَمَ وَ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُوْرِثُ السَّقَمَ وَ

اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوبَ الَّتِیْ تَهتِكُ الْعِصَمَ وَ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوبَ
الَّتِیْ تَرُدُّ الدُّعَآءَ وَ اغفِرْ لِیَ الذُّنُوبَ الَّتِیْ تَحْبِسُ قَطْرَ
السَّمَآءِ وَ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوبَ الَّتِیْ تُعَجِّلُ الْفَنَآءَ وَ اغفِرْ
لِیَ الذُّنُوبَ الَّتِیْ تَجلِبُ الشَّقَآءَ وَ اغفِرْ لِیَ الذُّنُوبَ
الَّتِیْ تُظْلِمُ الْهَوَآءَ وَ اغفِرْ لِیَ الذُّنُوبَ الَّتِیْ تَكْشِفُ
الْغِطَآءَ وَ اغفِرْ لِیَ الذُّنُوبَ الَّتِیْ لاَ یَغْفِرُهَا غَیْرُكَ یا اَللّٰهُ وَ
احْمِلْ عَنِّی كُلَّ تَبِعَةٍ لِاَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ وَ اجْعَلْ لِیْ مِنْ
اَمْرِیْ فَرَجًا وَ مَخْرَجًا وَ یُسْرًا وَ اَنْزِلْ یَقِیْنَكَ فِیْ صَدْرِیْ
وَ رَجَآئَكَ فِیْ قَلْبِیْ حَتّٰی لاَ اَرْجُو غَیْرَكَ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ
وَ عَافِنِیْ فِیْ مَقَامِیْ وَ اصْحَبْنِیْ فِیْ لَیْلِیْ وَ نَهَارِیْ وَ مِنْ
بَیْنِ یَدَیَّ وَ مِنْ خَلْفِیْ وَ عَنْ یَمِیْنِیْ وَ عَنْ شِمَالِیْ وَ مِنْ
فَوْقِیْ وَ مِنْ تَحْتِیْ وَ یَسِّرْ لِیَ السَّبِیْلَ وَ اَحْسِنْ لِیَ
التَّیْسِیْرَ وَ لاَ تَخْذُلْنِیْ فِی الْعَسِیْرِ وَ اهْدِنِیْ یا خَیْرَ دَلِیْلٍ

وَ لاَ تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ فِی الْاُمُوْرِ وَ لَقِّنِیْ كُلَّ سُرُوْرٍ وَ
اَقْلِبْنِیْ اِلٰی اَهْلِیْ بِالْفَلاَحِ وَ النَّجَاحِ مَحْبُوْرًا فِی الْعَاجِلِ
وَ الْاٰجِلِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَ ارْزُقْنِیْ مِنْ فَضْلِكَ
وَ اَوْسِعْ عَلَیَّ مِنْ طَیِّبَاتِ رِزْقِكَ وَ اسْتَعْمِلْنِیْ فِیْ
طَاعَتِكَ وَ اَجِرْنِیْ مِنْ عَذَابِكَ وَ نَارِكَ وَ اقْلِبْنِیْ اِذَا
تَوَفَّیْتَنِیْ اِلٰی جَنَّتِكَ بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوذُ بِكَ مِنْ
زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَ مِنْ تَحْوِیْلِ عَافِیَتِكَ وَ مِنْ حُلُوْلِ
نَقِمَتِكَ وَ مِنْ نُزُوْلِ عَذَابِكَ وَ اَعُوذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَآءِ
وَ دَرَكِ الشَّقَآءِ وَ مِنْ سُوْءِ الْقَضَآءِ وَ شَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ وَ
مِنْ شَرِّ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَ مِنْ شَرِّ مَا فِی الْكِتَابِ
الْمُنْزَلِ اَللّٰهُمَّ لاَ تَجْعَلْنِی مِنَ الْاَشْرَارِ وَ لاَ مِنْ اَصْحَابِ
النَّارِ وَ لاَ تَحْرِمْنِیْ صُحْبَةَ الْاَخْیَارِ وَ اَحْیِنِیْ حَیٰوةً طَیِّبَةً
وَ تَوَفَّنِیْ وَفَاةً طَیِّبَةً تُلْحِقُنِیْ بِالْاَبْرَارِ وَ ارْزُقْنِیْ مُرَافَقَةَ

الْاَنْبِیَآءِ فِیْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِیْكٍ مُقْتَدِرٍ اَللّٰھُمَّ لَكَ
الْحَمْدُ عَلٰی حُسْنِ بَلَآئِكَ وَ صُنْعِكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ عَلَی
الْاِسْلَامِ وَ اتِّبَاعِ السُّنَّةِ یَا رَبِّ كَمَا ھَدَیْتَھُمْ لِدِیْنِكَ وَ
عَلَّمْتَھُمْ كِتَابَكَ فَاھْدِنَا وَ عَلِّمْنَا وَ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰی
حُسْنِ بَلَآئِكَ وَ صُنْعِكَ عِنْدِیْ خَآصَّةً كَمَا خَلَقْتَنِیْ
فَاَحْسَنْتَ خَلْقِیْ وَ عَلَّمْتَنِیْ فَاَحْسَنْتَ تَعْلِیْمِیْ وَ
ھَدَیْتَنِیْ فَاَحْسَنْتَ ھِدَایَتِیْ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰی اِنْعَامِكَ
عَلَیَّ قَدِیْمًا وَ حَدِیْثًا فَكَمْ مِنْ كَرْبٍ یَا سَیِّدِیْ قَدْ فَرَّجْتَهٗ
وَ كَمْ مِنْ غَمٍّ یَا سَیِّدِیْ قَدْ نَفَّسْتَهٗ وَ كَمْ مِنْ ھَمٍّ یَا
سَیِّدِیْ قَدْ كَشَفْتَهٗ وَ كَمْ مِنْ بَلَآءٍ یَا سَیِّدِیْ قَدْ صَرَفْتَهٗ وَ
كَمْ مِنْ عَیْبٍ یَا سَیِّدِیْ قَدْ سَتَرْتَهٗ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰی كُلِّ
حَالٍ فِیْ كُلِّ مَثْوًی وَ زَمَانٍ وَ مُنْقَلَبٍ وَ مَقَامٍ وَ عَلٰی
ھٰذِهِ الْحَالِ وَ كُلِّ حَالٍ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْ اَفْضَلِ عِبَادِكَ

نَصِیْبًا فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ مِنْ خَیْرٍ تَقْسِمُهٗ اَوْ ضُرٍّ تَكْشِفُهٗ اَوْ
سُوْٓءٍ تَصْرِفُهٗ اَوْ بَلَآءٍ تَدْفَعُهٗ اَوْ خَیْرٍ تَسُوْقُهٗ اَوْ رَحْمَةٍ
تَنْشُرُھَا اَوْ عَافِیَةٍ تُلْبِسُھَا فَاِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَ
بِیَدِكَ خَزَآئِنُ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضِ وَ اَنْتَ الْوَاحِدُ
الْكَرِیْمُ الْمُعْطِی الَّذِیْ لَا یُرَدُّ سَآئِلُهٗ وَ لَا یُخَیِّبُ اٰمِلُهٗ وَ
لَا یَنْقُصُ نَآئِلُهٗ وَ لَا یَنْفَدُ مَا عِنْدَهٗ بَلْ یَزْدَادُ كَثْرَةً وَ طِیْبًا
وَ عَطَآءً وَ جُوْدًا وَ ارْزُقْنِیْ مِنْ خَزَآئِنِكَ الَّتِیْ لَا تَفْنٰی وَ
مِنْ رَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ اِنَّ عَطَآئَكَ لَمْ یَكُنْ مَحْظُوْرًا وَ
اَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

نیز اس دعا کو — جسے بعض بزرگ علماء نے جمعہ وعرفہ کے شب و روز کے اعمال میں بیان کیا ہے — پڑھے۔ مصباح کفعمیؒ *کی نقل کے لحاظ سے یہ دعا ہے:*

اَللّٰھُمَّ مَنْ تَعَبَّاَ وَ تَھَیَّاَ وَ اَعَدَّ وَ اسْتَعَدَّ لِوِفَادَةٍ اِلٰی مَخْلُوْقٍ

رَجَآءَ رِفْدِهٖ وَ طَلَبَ نَائِلِهٖ وَ جَآئِزَتِهٖ فَاِلَيْكَ يَا رَبِّ تَعْبِيَتِىْ
وَ اسْتِعْدَادِىْ رَجَآءَ عَفْوِكَ وَ طَلَبَ نَآئِلِكَ وَ جَآئِزَتِكَ
فَلاَ تُخَيِّبْ دُعَآئِىْ يَا مَنْ لاَ يَخِيْبُ عَلَيْهِ سَآئِلٌ وَ لاَ
يَنْقُصُهٗ نَآئِلٌ فَاِنِّىْ لَمْ اٰتِكَ ثِقَةً بِعَمَلٍ صَالِحٍ عَمِلْتُهٗ وَ لاَ
لِوِفَادَةِ مَخْلُوْقٍ رَجَوْتُهٗ اَتَيْتُكَ مُقِرًّا عَلٰى نَفْسِىْ بِالْاِسَآئَةِ
وَ الظُّلْمِ مُعْتَرِفًا بِاَنْ لاَ حُجَّةَ لِىْ وَ لاَ عُذْرَ اَتَيْتُكَ اَرْجُوْ
عَظِيْمَ عَفْوِكَ الَّذِىْ عَفَوْتَ بِهٖ عَنِ الْخَاطِئِيْنَ فَلَمْ
يَمْنَعْكَ طُوْلُ عُكُوْفِهِمْ عَلٰى عَظِيْمِ الْجُرْمِ اَنْ عُدْتَ
عَلَيْهِمْ بِالرَّحْمَةِ فَيَا مَنْ رَحْمَتُهٗ وَاسِعَةٌ وَ عَفْوُهٗ عَظِيْمٌ يَا
عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ لاَ يَرُدُّ غَضَبَكَ اِلاَّ حِلْمُكَ وَ لاَ
يُنْجِىْ مِنْ سَخَطِكَ اِلاَّ التَّضَرُّعُ اِلَيْكَ فَهَبْ لِىْ يَا اِلٰهِىْ
فَرَجًا بِالْقُدْرَةِ الَّتِىْ تُحْيِىْ بِهَا مَيْتَ الْبِلاَدِ وَ لاَ تُهْلِكْنِىْ
غَمًّا حَتّٰى تَسْتَجِيْبَ لِىْ وَ تُعَرِّفَنِىَ الْاِجَابَةَ فِىْ دُعَآئِىْ وَ

اَذِقْنِىْ طَعْمَ الْعَافِيَةِ اِلٰى مُنْتَهٰى اَجَلِىْ وَ لاَ تُشْمِتْ بِىْ
عَدُوِّىْ وَ لاَ تُسَلِّطْهُ عَلَىَّ وَ لاَ تُمَكِّنْهُ مِنْ عُنُقِىْ اَللّٰهُمَّ اِنْ
وَضَعْتَنِىْ فَمَنْ ذَا الَّذِىْ يَرْفَعُنِىْ وَ اِنْ رَفَعْتَنِىْ فَمَنْ ذَا
الَّذِىْ يَضَعُنِىْ وَ اِنْ اَهْلَكْتَنِىْ فَمَنْ ذَا الَّذِىْ يَعْرِضُ لَكَ
فِىْ عَبْدِكَ اَوْ يَسْئَلُكَ عَنْ اَمْرِهٖ وَ قَدْ عَلِمْتُ اَنَّهٗ لَيْسَ فِىْ
حُكْمِكَ ظُلْمٌ وَ لاَ فِىْ نَقِمَتِكَ عَجَلَةٌ وَ اِنَّمَا يَعْجَلُ مَنْ
يَخَافُ الْفَوْتَ وَ اِنَّمَا يَحْتَاجُ اِلَى الظُّلْمِ الضَّعِيْفُ وَ قَدْ
تَعَالَيْتَ يَا اِلٰهِىْ عَنْ ذٰلِكَ عُلُوًّا كَبِيْرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ
بِكَ فَاَعِذْنِىْ وَ اَسْتَجِيْرُ بِكَ فَاَجِرْنِىْ وَ اَسْتَرْزِقُكَ فَارْزُقْنِىْ
وَ اَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ فَاكْفِنِىْ وَ اَسْتَنْصِرُكَ عَلٰى عَدُوِّىْ
فَانْصُرْنِىْ وَ اَسْتَعِيْنُ بِكَ فَاَعِنِّىْ وَ اَسْتَغْفِرُكَ يَا اِلٰهِىْ
فَاغْفِرْ لِىْ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ۔

عرفات میں وقوف کے مستحبات

عرفات میں وقف کے وقت چند چیزیں مستحب ہیں۔

۱۔ باطہارت رہنا

۲۔ غسل کرنا اور بہتر ہے کہ ظہر کے نزدیک غسل کرے۔

۳۔ پوری توجہ خدا پر رکھے، اُن چیزوں سے بچے جو پراکندۂ خیالی کا باعث ہوتی ہیں۔

۴۔ جبل الرحمہ کی بائیں سمت وقوف کرے۔

۵۔ ہموار زمین پر وقوف کرے۔

۶۔ نماز ظہرین کو ایک اذان اور دو اقامت سے پڑھے۔

۷۔ وارد ہونے والی دعائیں پڑھے اور خدا کی بارگاہ میں تضرع کرے۔

عرفات میں وقوف کی دعائیں

وقوفِ عرفات کی دعائیں بہت زیادہ ہیں منجملہ

اَللّٰهُ اَکْبَرُ

لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

سُبْحَانَ اللّٰهِ

مَا شَاءَ اللّٰهُ وَ لاَ قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ

اَشْهَدُ اَنْ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لاَ شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ يُحْيِىْ وَ يُمِيْتُ وَ يُمِيْتُ وَ يُحْيِىْ وَ هُوَ حَيٌّ لاَ يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ۔

سو مرتبہ کہنا۔

اور سورۃ توحید، آیۃ الکرسی اور سورۃ قدر سو مرتبہ پڑھنا۔

نیز اس دعا کا پڑھنا مستحب ہے:

اَسْئَلُ اللّٰهَ بِاَنَّهٗ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ هُوَ الْمَلِكُ

الْقُدُّوْسُ السَّلاَمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ
الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ
الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى
السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضِ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔

اِس کے بعد کہے:

اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ وَ اَسْئَلُكَ
بِقُوَّتِكَ وَ قُدْرَتِكَ وَ عِزَّتِكَ وَ بِجَمِيْعِ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ
وَ بِاَرْكَانِكَ كُلِّهَا وَ بِحَقِّ رَسُوْلِكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ
وَ بِاسْمِكَ الْاَكْبَرِ الْاَكْبَرِ وَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الَّذِىْ مَنْ
دَعَاكَ بِهٖ كَانَ حَقًّا عَلَيْكَ اَنْ لاَ تُخَيِّبَهٗ وَ بِاسْمِكَ
الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الَّذِىْ مَنْ دَعَاكَ بِهٖ كَانَ حَقًّا
عَلَيْكَ اَنْ لاَ تَرُدَّهٗ وَ اَنْ تُعْطِيَهٗ مَا سَئَلَ اَنْ تَغْفِرَ لِىْ ذُنُوْبِىْ
فِىْ جَمِيْعِ عِلْمِكَ بِىْ۔

اور پھر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ فُكَّنِىْ مِنَ النَّارِ وَ اَوْسِعْ عَلَىَّ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلاَلِ
الطَّيِّبِ وَ ادْرَاْ عَنِّىْ شَرَّ فَسَقَةِ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ وَ شَرَّ
فَسَقَةِ الْعَرَبِ وَ الْعَجَمِ۔

اور اِس دعا کو پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ عَبْدُكَ فَلاَ تَجْعَلْنِىْ مِنْ اَخْيَبِ وَفْدِكَ وَ ارْحَمْ
مَسِيْرِىْ اِلَيْكَ مِنَ الْفَجِّ الْعَمِيْقِ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْمَشَاعِرِ
كُلِّهَا فُكَّ رَقَبَتِىْ مِنَ النَّارِ وَ اَوْسِعْ عَلَىَّ مِنْ رِزْقِكَ
الْحَلاَلِ وَ ادْرَاْ عَنِّىْ شَرَّ فَسَقَةِ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اَللّٰهُمَّ لاَ
تَمْكُرْ بِىْ وَ لاَ تَخْدَعْنِىْ وَ لاَ تَسْتَدْرِجْنِىْ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ
اَسْئَلُكَ بِحَوْلِكَ وَ جُوْدِكَ وَ كَرَمِكَ وَ فَضْلِكَ وَ مَنِّكَ يَا
اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ وَ يَا اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ وَ يَا اَسْرَعَ
الْحَاسِبِيْنَ وَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

آلِ مُحَمَّدٍ۔ (وَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ خَیْرَ الدُّنْیَا وَ الْآخِرَۃِ)۔

پھر اپنی حاجت طلب کرے اور آسمان کی طرف ہاتھ بلند کر کے یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ حَاجَتِیْ اِلَیْكَ اِنْ اَعْطَیْتَنِیْھَا لَمْ یَضُرَّنِیْ مَا مَنَعْتَنِیْ وَ اِنْ مَنَعْتَنِیْھَا لَمْ یَنْفَعْنِیْ مَا اَعْطَیْتَنِیْ اَسْئَلُكَ خَلَاصَ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَ مِلْكُ نَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ وَ اَجَلِیْ بِعِلْمِكَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُوَفِّقَنِیْ لِمَا یُرْضِیْكَ عَنِّیْ وَ اَنْ تُسَلِّمَ مِنِّیْ مَنَاسِكِیَ الَّتِیْ اَرَیْتَھَا خَلِیْلَكَ اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَ دَلَلْتَ عَلَیْھَا نَبِیَّكَ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ آلِهٖ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ رَضِیْتَ عَمَلَهٗ وَ اَطَلْتَ عُمْرَهٗ وَ اَحْیَیْتَهٗ بَعْدَ الْمَوْتِ حَیَاةً طَیِّبَةً۔

نیز عرفہ کے روز غروب آفتاب کے وقت تک اِس دعا کو پڑھنا مستحب ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَ مِنْ تَشَتُّتِ الْاُمُوْرِ وَ مِنْ شَرِّ مَا یَحْدُثُ لِیْ بِاللَّیْلِ وَ النَّھَارِ اَمْسٰی ظُلْمِیْ مُسْتَجِیْرًا بِعَفْوِكَ وَ اَمْسٰی خَوْفِیْ مُسْتَجِیْرًا بِاَمَانِكَ وَ اَمْسٰی ذُنُوْبِیْ مُسْتَجِیْرًا بِعِزِّكَ وَ اَمْسٰی وَجْھِیَ الْفَانِیْ مُسْتَجِیْرًا بِوَجْھِكَ الْبَاقِیْ یَا خَیْرَ مَنْ سُئِلَ وَ یَا اَجْوَدَ مَنْ اَعْطٰی یَا اَرْحَمَ مَنِ اسْتُرْحِمَ جَلِّلْنِیْ بِرَحْمَتِكَ وَ اَلْبِسْنِیْ عَافِیَتَكَ وَ اصْرِفْ عَنِّیْ شَرَّ جَمِیْعِ خَلْقِكَ وَ ارْزُقْنِیْ خَیْرَ الدُّنْیَا وَ الْآخِرَۃِ۔

اور غروب آفتاب کے بعد اس دعا کو پڑھنا مستحب ہے:

اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَھْدِ مِنْ ھٰذَا الْمَوْقِفِ وَ ارْزُقْنِیْ الْعَوْدَ اَبَدًا مَّا اَبْقَیْتَنِیْ وَ اقْلِبْنِیَ الْیَوْمَ مُفْلِحًا مُنْجِحًا مُسْتَجَابًا لِیْ مَرْحُوْمًا مَغْفُوْرًا لِیْ بِاَفْضَلِ مَا یَنْقَلِبُ بِهِ الْیَوْمَ اَحَدٌ مِنْ وَفْدِكَ وَ حُجَّاجِ بَیْتِكَ الْحَرَامِ وَ اجْعَلْنِیْ

الْيَوْمَ مِنْ اَكْرَمِ وَفْدِكَ عَلَيْكَ وَ اَعْطِنِیْ اَفْضَلَ مَا اَعْطَيْتَ
اَحَدًا مِّنْهُمْ مِنَ الْخَيْرِ وَ الْبَرَكَةِ وَ الرَّحْمَةِ وَ الرِّضْوَانِ وَ
الْمَغْفِرَةِ وَ بَارِكْ لِیْ فِيْمَا اَرْجِعُ اِلَيْهِ مِنْ اَهْلٍ اَوْ مَالٍ اَوْ
قَلِيْلٍ اَوْ كَثِيْرٍ وَ بَارِكْ لِیْ فِیَّ۔

دعائے امام حسین بروزِ عرفہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَيْسَ لِقَضَآئِهٖ دَافِعٌ وَ لاَ لِعَطَآئِهٖ مَانِعٌ وَ
لاَ كَصُنْعِهٖ صُنْعُ صَانِعٍ وَ هُوَ الْجَوَادُ الْوَاسِعُ فَطَرَ
اَجْنَاسَ الْبَدَائِعِ وَ اَتْقَنَ بِحِكْمَتِهِ الصَّنَائِعَ لاَ تَخْفٰی عَلَيْهِ
الطَّلاَئِعُ وَ لاَ تَضِيْعُ عِنْدَهُ الْوَدَآئِعُ جَازِیْ كُلِّ صَانِعٍ وَ
رَآئِشُ كُلِّ قَانِعٍ وَ رَاحِمُ كُلِّ ضَارِعٍ مُنْزِلُ الْمَنَافِعِ وَ
الْكِتَابِ الْجَامِعِ بِالنُّوْرِ السَّاطِعِ وَ هُوَ لِلدَّعَوَاتِ سَامِعٌ
وَ لِلْكُرُبَاتِ دَافِعٌ وَ لِلدَّرَجَاتِ رَافِعٌ وَ لِلْجَبَابِرَةِ قَامِعٌ فَلاَ

اِلٰهَ غَيْرُهٗ وَ لاَ شَیْءَ يَعْدِلُهٗ وَ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَ هُوَ
السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ وَ هُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ
قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَرْغَبُ اِلَيْكَ وَ اَشْهَدُ بِالرُّبُوْبِيَّةِ لَكَ مُقِرًّا
بِاَنَّكَ رَبِّیْ وَ اِلَيْكَ مَرَدِّیْ اِبْتَدَاتَنِیْ بِنِعْمَتِكَ قَبْلَ اَنْ اَكُوْنَ
شَيْئًا مَذْكُوْرًا خَلَقْتَنِیْ مِنَ تُّرَابٍ ثُمَّ اَسْكَنْتَنِیْ الْاَصْلاَبَ
اٰمِنًا لِرَيْبِ الْمَنُوْنِ وَ اخْتِلاَفِ الدُّهُوْرِ وَ السِّنِيْنَ فَلَمْ اَزَلْ
ظَاعِنًا مِنْ صُلْبٍ اِلٰی رَحِمٍ فِیْ تَقَادُمٍ مِنَ الْاَيَّامِ الْمَاضِيَةِ
وَ الْقُرُوْنِ الْخَالِيَةِ لَمْ تُخْرِجْنِیْ لِرَاْفَتِكَ بِیْ وَ لُطْفِكَ لِیْ
وَ اِحْسَانِكَ اِلَیَّ فِیْ دَوْلَةِ اَئِمَّةِ الْكُفْرِ الَّذِيْنَ نَقَضُوْا
عَهْدَكَ وَ كَذَّبُوْا رُسُلَكَ لٰكِنَّكَ اَخْرَجْتَنِیْ لِلَّذِیْ سَبَقَ لِیْ
مِنَ الْهُدَی الَّذِیْ لَهٗ يَسَّرْتَنِیْ وَ فِيْهِ اَنْشَاْتَنِیْ وَ مِنْ قَبْلِ
ذٰلِكَ رَافَةً بِیْ بِجَمِيْلِ صُنْعِكَ وَ سَوَابِغِ نِعَمِكَ فَابْتَدَعْتَ
خَلْقِیْ مِنْ مَنِیٍّ يُمْنٰی وَ اَسْكَنْتَنِیْ فِیْ ظُلُمَاتٍ ثَلاَثٍ بَيْنَ

لَحْمٍ وَ دَمٍ وَ جِلْدٍ لَمْ تُشْهِدْنِىْ خَلْقِىْ وَ لَمْ تَجْعَلْ اِلَىَّ
شَيْئًا مِنْ اَمْرِىْ ثُمَّ اَخْرَجْتَنِىْ لِلَّذِىْ سَبَقَ لِىْ مِنَ الْهُدٰى
اِلَى الدُّنْيَا تَآمًّا سَوِيًّا وَ حَفِظْتَنِىْ فِى الْمَهْدِ طِفْلاً صَبِيًّا وَ
رَزَقْتَنِىْ مِنَ الْغِذَآءِ لَبَنًا مَرِيًّا وَ عَطَفْتَ عَلَىَّ قُلُوْبَ
الْحَوَاضِنِ وَ كَفَّلْتَنِىْ مِنْ طَوَارِقِ الْجَآنِّ وَ سَلَّمْتَنِىْ مِنَ
الزِّيَادَةِ وَ النُّقْصَانِ فَتَعَالَيْتَ يَا رَحِيْمُ يَا رَحْمٰنُ حَتّٰى اِذَا
اسْتَهْلَلْتُ نَاطِقًا بِالْكَلاَمِ وَ اَتْمَمْتَ عَلَىَّ سَوَابِغَ الْاِنْعَامِ
وَ رَبَّيْتَنِىْ زَايِدًا فِىْ كُلِّ عَامٍ حَتّٰى اِذَا اكْتَمَلَتْ فِطْرَتِىْ وَ
اعْتَدَلَتْ مِرَّتِىْ اَوْجَبْتَ عَلَىَّ حُجَّتَكَ بِاَنْ اَلْهَمْتَنِىْ
مَعْرِفَتَكَ وَ رَوَّعْتَنِىْ بِعَجَآئِبِ حِكْمَتِكَ وَ اَيْقَظْتَنِىْ لِمَا
ذَرَاْتَ فِىْ سَمَآئِكَ وَ اَرْضِكَ مِنْ بَدَآئِعِ خَلْقِكَ وَ نَبَّهْتَنِىْ
لِشُكْرِكَ وَ ذِكْرِكَ وَ اَوْجَبْتَ عَلَىَّ طَاعَتَكَ وَ عِبَادَتَكَ وَ
فَهَّمْتَنِىْ مَا جَآئَتْ بِهٖ رُسُلُكَ وَ يَسَّرْتَ لِىْ تَقَبُّلَ

٢١٧

مَرْضَاتِكَ وَ مَنَنْتَ عَلَىَّ فِىْ جَمِيْعِ ذٰلِكَ بِعَوْنِكَ وَ
لُطْفِكَ ثُمَّ اِذْ خَلَقْتَنِىْ مِنْ خَيْرِ الثَّرٰى لَمْ تَرْضَ لِىْ يَا
اِلٰهِىْ نِعْمَةً دُوْنَ اُخْرٰى وَ رَزَقْتَنِىْ مِنْ اَنْوَاعِ الْمَعَاشِ وَ
صُنُوْفِ الرِّيَاشِ بِمَنِّكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ عَلَىَّ وَ اِحْسَانِكَ
الْقَدِيْمِ اِلَىَّ حَتّٰى اِذَا اَتْمَمْتَ عَلَىَّ جَمِيْعَ النِّعَمِ وَ
صَرَفْتَ عَنِّىْ كُلَّ النِّقَمِ لَمْ يَمْنَعْكَ جَهْلِىْ وَ جُرْاَتِىْ
عَلَيْكَ اَنْ دَلَلْتَنِىْ اِلٰى مَا يُقَرِّبُنِىْ اِلَيْكَ وَ وَفَّقْتَنِىْ لِمَا
يُزْلِفُنِىْ لَدَيْكَ فَاِنْ دَعَوْتُكَ اَجَبْتَنِىْ وَ اِنْ سَئَلْتُكَ
اَعْطَيْتَنِىْ وَ اِنْ اَطَعْتُكَ شَكَرْتَنِىْ وَ اِنْ شَكَرْتُكَ زِدْتَنِىْ
كُلُّ ذٰلِكَ اِكْمَالٌ لِاَنْعُمِكَ عَلَىَّ وَ اِحْسَانُكَ اِلَىَّ
فَسُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُبْدِئٍ مُعِيْدٍ حَمِيْدٍ مَجِيْدٍ
تَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُكَ وَ عَظُمَتْ اٰلَآؤُكَ فَاَىُّ نِعَمِكَ يَا اِلٰهِىْ
اُحْصِىْ عَدَدًا وَ ذِكْرًا اَمْ اَىُّ عَطَايَاكَ اَقُوْمُ بِهَا شُكْرًا وَ

٢١٨

هِیَ یَا رَبِّ اَکْثَرُ مِنْ اَنْ یُحْصِیَهَا الْعَآدُّوْنَ اَوْ یَبْلُغَ عِلْمًا
بِهَا الْحَافِظُوْنَ ثُمَّ مَا صَرَفْتَ وَ دَرَاتَ عَنِّیْ اَللّٰهُمَّ مِنَ
الضُّرِّ وَ الضَّرَّآءِ اَکْثَرُ مِمَّا ظَهَرَ لِیْ مِنَ الْعَافِیَةِ وَ السَّرَّآءِ وَ
اَنَا اَشْهَدُ یَا اِلٰهِیْ بِحَقِیْقَةِ اِیْمَانِیْ وَ عَقْدِ عَزَمَاتِ یَقِیْنِیْ وَ
خَالِصِ صَرِیْحِ تَوْحِیْدِیْ وَ بَاطِنِ مَکْنُوْنِ ضَمِیْرِیْ وَ
عَلَآئِقِ مَجَارِیْ نُوْرِ بَصَرِیْ وَ اَسَارِیْرِ صَفْحَةِ جَبِیْنِیْ وَ
خُرْقِ مَسَارِبِ نَفْسِیْ وَ خَذَارِیْفِ مَارِنِ عِرْنِیْنِیْ وَ
مَسَارِبِ سِمَاخِ سَمْعِیْ وَ مَا ضُمَّتْ وَ اَطْبَقَتْ عَلَیْهِ
شَفَتَایَ وَ حَرَکَاتِ لَفْظِ لِسَانِیْ وَ مَغْرَزِ حَنَكِ فَمِیْ وَ
فَکِّیْ وَ مَنَابِتِ اَضْرَاسِیْ وَ مَسَاغِ مَطْعَمِیْ وَ مَشْرَبِیْ وَ
حِمَالَةِ اُمِّ رَاسِیْ وَ بُلُوْعِ فَارِغِ حَبَائِلِ عُنُقِیْ وَ مَا اشْتَمَلَ
عَلَیْهِ تَامُوْرُ صَدْرِیْ وَ حَمَایِلِ حَبْلِ وَتِیْنِیْ وَ نِیَاطِ
حِجَابِ قَلْبِیْ وَ اَفْلاَذِ حَوَاشِیْ کَبِدِیْ وَ مَا حَوَتْهُ

شَرَاسِیْفُ اَضْلاَعِیْ وَ حِقَاقُ مَفَاصِلِیْ وَ قَبْضُ عَوَامِلِیْ وَ
اَطْرَافُ اَنَامِلِیْ وَ لَحْمِیْ وَ دَمِیْ وَ شَعْرِیْ وَ بَشَرِیْ وَ
عَصَبِیْ وَ قَصَبِیْ وَ عِظَامِیْ وَ مُخِّیْ وَ عُرُوْقِیْ وَ جَمِیْعُ
جَوَارِحِیْ وَ مَا انْتَسَجَ عَلٰی ذٰلِكَ اَیَّامَ رِضَاعِیْ وَ مَا اَقَلَّتِ
الْاَرْضُ مِنِّیْ وَ نَوْمِیْ وَ یَقْظَتِیْ وَ سُکُوْنِیْ وَ حَرَکَاتِ
رُکُوْعِیْ وَ سُجُوْدِیْ اَنْ لَوْ حَاوَلْتُ وَ اجْتَهَدْتُ مَدَی
الْاَعْصَارِ وَ الْاَحْقَابِ لَوْ عُمِّرْتُهَا اَنْ اُؤَدِّیَ شُکْرَ وَاحِدَةٍ
مِنْ اَنْعُمِكَ مَا اسْتَطَعْتُ ذٰلِكَ اِلاَّ بِمَنِّكَ الْمُوْجِبِ عَلَیَّ
بِهٖ شُکْرُكَ اَبَدًا جَدِیْدًا وَ ثَنَآءً طَارِفًا عَتِیْدًا اَجَلْ وَ لَوْ
حَرَصْتُ اَنَا وَ الْعَآدُّوْنَ مِنْ اَنَامِكَ اَنْ نُحْصِیَ مَدٰی
اِنْعَامِكَ سَالِفِهٖ وَ اٰنِفِهٖ مَا حَصَرْنَاهُ عَدَدًا وَ لاَ اَحْصَیْنَاهُ
اَمَدًا هَیْهَاتَ اَنّٰی ذٰلِكَ وَ اَنْتَ الْمُخْبِرُ فِیْ کِتَابِكَ النَّاطِقِ
وَ النَّبَاِ الصَّادِقِ "وَ اِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لاَ تُحْصُوْهَا"

صَدَقَ كِتَابُكَ اَللّٰهُمَّ وَ اِنْبَآؤُكَ وَ بَلَّغَتْ اَنْبِيَآؤُكَ وَ
رُسُلُكَ مَا اَنْزَلْتَ بِهِمْ مِنْ وَحْيِكَ وَ شَرَعْتَ لَهُمْ وَ
عَلَيْهِمْ مِنْ دِيْنِكَ غَيْرَ اَنِّيْ يَا اِلٰهِيْ اَشْهَدُ بِجُهْدِيْ وَ
جِدِّيْ وَ مَبْلَغِ طَاعَتِيْ وَ وُسْعِيْ وَ اَقُوْلُ مُؤْمِنًا مُوْقِنًا
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَ لَدًا فَيَكُوْنَ مَوْرُوْثًا وَ لَمْ
يَكُنْ لَهٗ شَرِيْكٌ فِيْ مُلْكِهٖ فَيُضَآدَّهٗ فِيْمَا ابْتَدَعَ وَ لَا وَلِيٌّ
مِنَ الذُّلِّ فَيُرْفِدَهٗ فِيْمَا صَنَعَ فَسُبْحَانَهٗ سُبْحَانَهٗ لَوْ كَانَ
فِيْهِمَا اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا وَ تَفَطَّرَتَا سُبْحَانَ اللّٰهِ الْوَاحِدِ
الْاَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْلَدْ وَ لَمْ يَكُنْ لَهٗ
كُفُوًا اَحَدٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا يُعَادِلُ حَمْدَ مَلَآئِكَتِهٖ
الْمُقَرَّبِيْنَ وَ اَنْبِيَآئِهِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خِيَرَتِهٖ
مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَ اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ
الْمُخْلِصِيْنَ وَ سَلَّمَ۔

اس کے بعد امام حسین علیہ السلام سوال کرنا شروع کرتے ہیں، دعا کو اہمیت دیتے ہیں اور آنکھوں سے اشک جاری ہو جاتے ہیں۔فرماتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ اَخْشَاكَ كَاَنِّيْ اَرَاكَ وَ اَسْعِدْنِيْ بِتَقْوٰيكَ وَ
لَا تُشْقِنِيْ بِمَعْصِيَتِكَ وَ خِرْلِيْ فِيْ قَضَآئِكَ وَ بَارِكْ لِيْ
فِيْ قَدَرِكَ حَتّٰى لَا اُحِبَّ تَعْجِيْلَ مَا اَخَّرْتَ وَ لَا تَاْخِيْرَ مَا
عَجَّلْتَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ غِنَايَ فِيْ نَفْسِيْ وَ الْيَقِيْنَ فِيْ قَلْبِيْ
وَ الْاِخْلَاصَ فِيْ عَمَلِيْ وَ النُّوْرَ فِيْ بَصَرِيْ وَ الْبَصِيْرَةَ فِيْ
دِيْنِيْ وَ مَتِّعْنِيْ بِجَوَارِحِيْ وَ اجْعَلْ سَمْعِيْ وَ بَصَرِيْ
الْوَارِثَيْنِ مِنِّيْ وَ انْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِيْ وَ اَرِنِيْ فِيْهِ
ثَارِيْ وَ مَآرِبِيْ وَ اَقِرَّ بِذٰلِكَ عَيْنِيْ اَللّٰهُمَّ اكْشِفْ كُرْبَتِيْ
وَ اسْتُرْ عَوْرَتِيْ وَ اغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ وَ اخْسَاْ شَيْطَانِيْ وَ
فُكَّ رِهَانِيْ وَ اجْعَلْ لِيْ يَا اِلٰهِيْ الدَّرَجَةَ الْعُلْيَا فِي
الْاٰخِرَةِ وَ الْاُوْلٰى اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا خَلَقْتَنِيْ

فَجَعَلْتَنِیْ سَمِیْعًا بَصِیْرًا وَ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا خَلَقْتَنِیْ

فَجَعَلْتَنِیْ خَلْقًا سَوِیًّا رَحْمَةً بِیْ وَ قَدْ كُنْتَ عَنْ خَلْقِیْ

غَنِیًّا رَبِّ بِمَا بَرَاْتَنِیْ فَعَدَّلْتَ فِطْرَتِیْ رَبِّ بِمَا اَنْشَاْتَنِیْ

فَاَحْسَنْتَ صُوْرَتِیْ رَبِّ بِمَا اَحْسَنْتَ اِلَیَّ وَ فِیْ نَفْسِیْ

عَافَیْتَنِیْ رَبِّ بِمَا كَلَاْتَنِیْ وَ وَفَّقْتَنِیْ رَبِّ بِمَا اَنْعَمْتَ

عَلَیَّ فَهَدَیْتَنِیْ رَبِّ بِمَا اَوْلَیْتَنِیْ وَ مِنْ كُلِّ خَیْرٍ اَعْطَیْتَنِیْ

رَبِّ بِمَا اَطْعَمْتَنِیْ وَ سَقَیْتَنِیْ رَبِّ بِمَا اَغْنَیْتَنِیْ وَ اَقْنَیْتَنِیْ

رَبِّ بِمَا اَعَنْتَنِیْ وَ اَعْزَزْتَنِیْ رَبِّ بِمَا اَلْبَسْتَنِیْ مِنْ سِتْرِكَ

الصَّافِیْ وَ یَسَّرْتَ لِیْ مِنْ صُنْعِكَ الْكَافِیْ صَلِّ عَلٰی

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَعِنِّیْ عَلٰی بَوَآئِقِ الدُّهُوْرِ وَ

صُرُوْفِ اللَّیَالِیْ وَ الْاَیَّامِ وَ نَجِّنِیْ مِنْ اَهْوَالِ الدُّنْیَا وَ

كُرُبَاتِ الْاٰخِرَةِ وَ اكْفِنِیْ شَرَّ مَا یَعْمَلُ الظَّالِمُوْنَ فِیْ

الْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ مَا اَخَافُ فَاكْفِنِیْ وَ مَا اَحْذَرُ فَقِنِیْ وَ فِیْ

نَفْسِیْ وَ دِیْنِیْ فَاحْرُسْنِیْ وَ فِیْ سَفَرِیْ فَاحْفَظْنِیْ وَ فِیْ

اَهْلِیْ وَ مَالِیْ فَاخْلُفْنِیْ وَ فِیْمَا رَزَقْتَنِیْ فَبَارِكْ لِیْ وَ فِیْ

نَفْسِیْ فَذَلِّلْنِیْ وَ فِیْ اَعْیُنِ النَّاسِ فَعَظِّمْنِیْ وَ مِنْ شَرِّ

الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ فَسَلِّمْنِیْ وَ بِذُنُوْبِیْ فَلَا تَفْضَحْنِیْ وَ

بِسَرِیْرَتِیْ فَلَا تُخْزِنِیْ وَ بِعَمَلِیْ فَلَا تَبْتَلِنِیْ وَ نِعَمَكَ فَلَا

تَسْلُبْنِیْ وَ اِلٰی غَیْرِكَ فَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰهِیْ اِلٰی مَنْ تَكِلُنِیْ

اِلٰی قَرِیْبٍ فَیَقْطَعُنِیْ اَمْ اِلٰی بَعِیْدٍ فَیَتَجَهَّمُنِیْ اَمْ اِلَی

الْمُسْتَضْعَفِیْنَ لِیْ وَ اَنْتَ رَبِّیْ وَ مَلِیْكُ اَمْرِیْ اَشْكُوْ

اِلَیْكَ غُرْبَتِیْ وَ بُعْدَ دَارِیْ وَ هَوَانِیْ عَلٰی مَنْ مَلَّكْتَهٗ اَمْرِیْ

اِلٰهِیْ فَلَا تُحْلِلْ عَلَیَّ غَضَبَكَ فَاِنْ لَمْ تَكُنْ غَضِبْتَ عَلَیَّ

فَلَا اُبَالِیْ سُبْحَانَكَ غَیْرَ اَنَّ عَافِیَتَكَ اَوْسَعُ لِیْ فَاَسْئَلُكَ یَا

رَبِّ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْ اَشْرَقَتْ لَهُ الْاَرْضُ وَ السَّمٰوَاتُ

وَ كُشِفَتْ بِهِ الظُّلُمَاتُ وَ صَلُحَ بِهٖ اَمْرُ الْاَوَّلِیْنَ وَ

الْاٰخِرِيْنَ اَنْ لاَ تُمِيْتَنِىْ عَلٰى غَضَبِكَ وَ لاَ تُنْزِلَ بِىْ
سَخَطَكَ لَكَ الْعُتْبٰى لَكَ الْعُتْبٰى حَتّٰى تَرْضٰى قَبْلَ ذٰلِكَ
لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ وَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَ
الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ الَّذِىْ اَحْلَلْتَهُ الْبَرَكَةَ وَ جَعَلْتَهٗ لِلنَّاسِ اَمْنًا يَا
مَنْ عَفَا عَنْ عَظِيْمِ الذُّنُوْبِ بِحِلْمِهٖ يَا مَنْ اَسْبَغَ النَّعْمَآءِ
بِفَضْلِهٖ يَا مَنْ اَعْطَى الْجَزِيْلَ بِكَرَمِهٖ يَا عُدَّتِىْ فِىْ شِدَّتِىْ
وَ يَا صَاحِبِىْ فِىْ وَحْدَتِىْ يَا غِيَاثِىْ فِىْ كُرْبَتِىْ يَا وَلِيِّ فِىْ
نِعْمَتِىْ يَا اِلٰهِىْ وَ اِلٰهَ اٰبَآئِىْ اِبْرَاهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ
وَ يَعْقُوْبَ وَ رَبَّ جَبْرَئِيْلَ وَ مِيْكَائِيْلَ وَ اِسْرَافِيْلَ وَ رَبَّ
مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ وَ اٰلِهِ الْمُنْتَجَبِيْنَ وَ مُنْزِلَ التَّوْرٰيةِ وَ
الْاِنْجِيْلِ وَ الزَّبُوْرِ وَ الْفُرْقَانِ وَ مُنَزِّلَ كٓهٰيٰعٓصٓ وَ طٰهٰ وَ
يٰسٓ وَ الْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ اَنْتَ كَهْفِيْ حِيْنَ تُعْيِيْنِي
الْمَذَاهِبُ فِيْ سَعَتِهَا وَ تَضِيْقُ بِىَ الْاَرْضُ بِرُحْبِهَا وَ لَوْ لاَ

رَحْمَتُكَ لَكُنْتُ مِنَ الْهَالِكِيْنَ وَ اَنْتَ مُقِيْلُ عَثْرَتِىْ وَ لَوْ
لاَ سَتْرُكَ اِيَّاىَ لَكُنْتُ مِنَ الْمَفْضُوْحِيْنَ وَ اَنْتَ مُؤَيِّدِىْ
بِالنَّصْرِ عَلٰى اَعْدَآئِىْ وَ لَوْ لاَ نَصْرُكَ اِيَّاىَ لَكُنْتُ مِنَ
الْمَغْلُوْبِيْنَ يَا مَنْ خَصَّ نَفْسَهٗ بِالسُّمُوِّ وَ الرِّفْعَةِ فَاَوْلِيَآئُهٗ
بِعِزِّهٖ يَعْتَزُّوْنَ يَا مَنْ جَعَلَتْ لَهُ الْمُلُوْكُ نِيْرَ الْمَذَلَّةِ عَلٰى
اَعْنَاقِهِمْ فَهُمْ مِنْ سَطَوَاتِهٖ خَآئِفُوْنَ يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَ
مَا تُخْفِى الصُّدُوْرُ وَ غَيْبَ مَا تَاْتِىْ بِهِ الْاَزْمِنَةُ وَ الدُّهُوْرُ
يَا مَنْ لاَ يَعْلَمُ كَيْفَ هُوَ اِلاَّ هُوَ يَا مَنْ لاَ يَعْلَمُ مَا هُوَ اِلاَّ
هُوَ يَا مَنْ لاَ يَعْلَمُهٗ اِلاَّ هُوَ يَا مَنْ كَبَسَ الْاَرْضَ عَلَى
الْمَآءِ وَ سَدَّ الْهَوَآءَ بِالسَّمَآءِ يَا مَنْ لَهٗ اَكْرَمُ الْاَسْمَآءِ يَا ذَا
الْمَعْرُوْفِ الَّذِىْ لاَ يَنْقَطِعُ اَبَدًا يَا مُقَيِّضَ الرَّكْبِ
لِيُوْسُفَ فِى الْبَلَدِ الْقَفْرِ وَ مُخْرِجَهٗ مِنَ الْجُبِّ وَ جَاعِلَهٗ
بَعْدَ الْعُبُوْدِيَّةِ مَلِكًا يَا رَآدَّهٗ عَلٰى يَعْقُوْبَ بَعْدَ اَنِ ابْيَضَّتْ

عَيْنَاهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَ الْبَلْوٰى
عَنْ اَيُّوْبَ وَ مُمْسِكَ يَدَىْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ ذَبْحِ ابْنِهٖ بَعْدَ كِبَرِ
سِنِّهٖ وَ فَنَآءِ عُمُرِهٖ يَا مَنِ اسْتَجَابَ لِزَكَرِيَّا فَوَهَبَ لَهٗ
يَحْيٰى وَ لَمْ يَدَعْهُ فَرْدًا وَحِيْدًا يَا مَنْ اَخْرَجَ يُوْنُسَ مِنْ
بَطْنِ الْحُوْتِ يَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِبَنِىْ اِسْرَآئِيْلَ فَاَنْجَاهُمْ
وَ جَعَلَ فِرْعَوْنَ وَ جُنُوْدَهٗ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ يَا مَنْ اَرْسَلَ
الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ بَيْنَ يَدَىْ رَحْمَتِهٖ يَا مَنْ لَمْ يَعْجَلْ عَلٰى
مَنْ عَصَاهُ مِنْ خَلْقِهٖ يَا مَنِ اسْتَنْقَذَ السَّحَرَةَ مِنْ بَعْدِ
طُوْلِ الْجُحُوْدِ وَ قَدْ غَدَوْ فِىْ نِعْمَتِهٖ يَاْكُلُوْنَ رِزْقَهٗ وَ
يَعْبُدُوْنَ غَيْرَهٗ وَ قَدْ حَآدُّوْهُ وَ نَآدُّوْهُ وَ كَذَّبُوْا رُسُلَهٗ يَا اَللّٰهُ
يَا اَللّٰهُ يَا بَدِئُ يَا بَدِيْعُ لاَ نِدَّ لَكَ يَا دَآئِمُ لاَ نَفَادَ لَكَ يَا
حَيًّا حِيْنَ لاَ حَيَّ يَا مُحْيِىَ الْمَوْتٰى يَا مَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى
كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ يَا مَنْ قَلَّ لَهٗ شُكْرِىْ فَلَمْ يَحْرِمْنِىْ

وَ عَظُمَتْ خَطِيْئَتِىْ فَلَمْ يَفْضَحْنِىْ وَ رَاٰنِىْ عَلَى
الْمَعَاصِىْ فَلَمْ يَشْهَرْنِىْ يَا مَنْ حَفِظَنِىْ فِىْ صِغَرِىْ يَا مَنْ
رَزَقَنِىْ فِىْ كِبَرِىْ يَا مَنْ اَيَادِيْهِ عِنْدِىْ لاَ تُحْصٰى وَ نِعَمُهٗ
لاَ تُجَازٰى يَا مَنْ عَارَضَنِىْ بِالْخَيْرِ وَ الْاِحْسَانِ وَ عَارَضْتُهٗ
بِالْاِسَآئَةِ وَ الْعِصْيَانِ يَا مَنْ هَدَانِىْ لِلْاِيْمَانِ مِنْ قَبْلِ اَنْ
اَعْرِفَ شُكْرَ الْاِمْتِنَانِ يَا مَنْ دَعَوْتُهٗ مَرِيْضًا فَشَفَانِىْ وَ
عُرْيَانًا فَكَسَانِىْ وَ جَآئِعًا فَاَشْبَعَنِىْ وَ عَطْشَانَ فَاَرْوَانِىْ وَ
ذَلِيْلاً فَاَعَزَّنِىْ وَ جَاهِلاً فَعَرَّفَنِىْ وَ وَحِيْدًا فَكَثَّرَنِىْ وَ غَائِبًا
فَرَدَّنِىْ وَ مُقِلاًّ فَاَغْنَانِىْ وَ مُنْتَصِرًا فَنَصَرَنِىْ وَ غَنِيًّا فَلَمْ
يَسْلُبْنِىْ وَ اَمْسَكْتُ عَنْ جَمِيْعِ ذٰلِكَ فَابْتَدَاَنِىْ فَلَكَ
الْحَمْدُ وَ الشُّكْرُ يَا مَنْ اَقَالَ عَثْرَتِىْ وَ نَفَّسَ كُرْبَتِىْ وَ
اَجَابَ دَعْوَتِىْ وَ سَتَرَ عَوْرَتِىْ وَ غَفَرَ ذُنُوْبِىْ وَ بَلَّغَنِىْ
طَلَبَتِىْ وَ نَصَرَنِىْ عَلٰى عَدُوِّىْ وَ اِنْ اَعُدُّ نِعَمَكَ وَ مِنَنَكَ

وَ كَرائِمَ مِنَحِكَ لاٰ اُحْصِيهَا يَا مَوْلاَىَ اَنْتَ الَّذِىْ مَنَنْتَ
اَنْتَ الَّذِىْ اَنْعَمْتَ اَنْتَ الَّذِىْ اَحْسَنْتَ اَنْتَ الَّذِىْ
اَجْمَلْتَ اَنْتَ الَّذِىْ اَفْضَلْتَ اَنْتَ الَّذِىْ اَكْمَلْتَ اَنْتَ
الَّذِىْ رَزَقْتَ اَنْتَ الَّذِىْ وَفَّقْتَ اَنْتَ الَّذِىْ اَعْطَيْتَ اَنْتَ
الَّذِىْ اَغْنَيْتَ اَنْتَ الَّذِىْ اَقْنَيْتَ اَنْتَ الَّذِىْ آوَيْتَ اَنْتَ
الَّذِىْ كَفَيْتَ اَنْتَ الَّذِىْ هَدَيْتَ اَنْتَ الَّذِىْ عَصَمْتَ
اَنْتَ الَّذِىْ سَتَرْتَ اَنْتَ الَّذِىْ غَفَرْتَ اَنْتَ الَّذِىْ اَقَلْتَ
اَنْتَ الَّذِىْ مَكَّنْتَ اَنْتَ الَّذِىْ اَعْزَزْتَ اَنْتَ الَّذِىْ اَعَنْتَ
اَنْتَ الَّذِىْ عَضَدْتَ اَنْتَ الَّذِىْ اَيَّدْتَ اَنْتَ الَّذِىْ نَصَرْتَ
اَنْتَ الَّذِىْ شَفَيْتَ اَنْتَ الَّذِىْ عَافَيْتَ اَنْتَ الَّذِىْ
اَكْرَمْتَ تَبَارَكْتَ وَ تَعَالَيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ دَآئِمًا وَ لَكَ
الشُّكْرُ وَاصِبًا اَبَدًا ثُمَّ اَنَا يَا اِلٰهِىَ الْمُعْتَرِفُ بِذُنُوبِى
فَاغْفِرْ هَالِىْ اَنَا الَّذِىْ اَسَاْتُ اَنَا الَّذِىْ اَخْطَاْتُ اَنَا الَّذِىْ

هَمَمْتُ اَنَا الَّذِىْ جَهِلْتُ اَنَا الَّذِىْ غَفَلْتُ اَنَا الَّذِىْ
سَهَوْتُ اَنَا الَّذِىْ اعْتَمَدْتُ اَنَا الَّذِىْ تَعَمَّدْتُ اَنَا الَّذِىْ
وَعَدْتُ وَ اَنَا الَّذِىْ اَخْلَفْتُ اَنَا الَّذِىْ نَكَثْتُ اَنَا الَّذِىْ
اَقْرَرْتُ اَنَا الَّذِىْ اعْتَرَفْتُ بِنِعْمَتِكَ عَلَىَّ وَ عِنْدِىْ وَ اَبُوْءُ
بِذُنُوبِىْ فَاغْفِرْ هَالِىْ يَا مَنْ لاَ تَضُرُّهُ ذُنُوبُ عِبَادِهِ وَ هُوَ
الْغَنِىُّ عَنْ طَاعَتِهِمْ وَ الْمُوَفِّقُ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْهُمْ
بِمَعُوْنَتِهِ وَ رَحْمَتِهِ فَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِىْ وَ سَيِّدِىْ اِلٰهِىْ
اَمَرْتَنِىْ فَعَصَيْتُكَ وَ نَهَيْتَنِىْ فَارْتَكَبْتُ نَهْيَكَ فَاَصْبَحْتُ
لاَ ذَا بَرَآئَةٍ لِىْ فَاَعْتَذِرُ وَ لاَ ذَا قُوَّةٍ فَاَنْتَصِرُ فَبِاَىِّ شَىْءٍ
اَسْتَقْبِلُكَ يَا مَوْلاَىَ اَبِسَمْعِىْ اَمْ بِبَصَرِىْ اَمْ بِلِسَانِىْ اَمْ
بِيَدِىْ اَمْ بِرِجْلِىْ اَلَيْسَ كُلُّهَا نِعَمَكَ عِنْدِىْ وَ بِكُلِّهَا
عَصَيْتُكَ يَا مَوْلاَىَ فَلَكَ الْحُجَّةُ وَ السَّبِيلُ عَلَىَّ يَا مَنْ
سَتَرَنِىْ مِنَ الْآبَآءِ وَ الْاُمَّهَاتِ اَنْ يَزْجُرُوْنِىْ وَ مِنَ الْعَشَائِرِ

وَ الْاِخْـوَانِ اَنْ يُعَيِّرُوْنِیْ وَ مِنَ السَّلاَطِیْنِ اَنْ یُعَاقِبُوْنِیْ وَ
لَـوِا طَّـلَـعُـوْا یَـا مَوْلاَیَ عَلٰی مَا اطَّلَعتَ عَلَیْهِ مِنِّیْ اِذًا مَا
اَنْـظَـرُوْنِیْ وَ لَرَفَضُوْنِیْ وَ قَطَعُوْنِیْ فَهَا اَنَا ذَا یَا اِلٰهِیْ بَیْنَ
یَـدَیْكَ یَـا سَیِّدِیْ خَاضِعٌ ذَلِیْلٌ حَصِیْرٌ حَقِیْرٌ لاَ ذُوْ بَرَآئَةٍ
فَـاعْتَـذِرُ وَ لاَ ذُوْ قُـوَّةٍ فَانْتَصِرَ وَ لاَ حُجَّةٍ فَاَحْتَجُّ بِهَا وَ لاَ
قَـآئِلٌ لَمْ اَجْتَرِحْ وَ لَمْ اَعْمَلْ سُوْءً وَ مَا عَسَی الْجُحُوْدُ وَ
لَـوْ جَـحَـدْتُ یَـا مَـوْلاَیَ یَـنْـفَعُنِیْ کَیْفَ وَ اَنّٰی ذٰلِكَ وَ
جَـوَارِحِیْ کُـلُّهَـا شَاهِدَةٌ عَلَیَّ بِمَا قَدْ عَمِلْتُ وَ عَلِمْتُ
یَقِیْنًا غَیْرَ ذِیْ شَكٍّ اَنَّكَ سَآئِلِیْ مِنْ عَظَائِمِ الْاُمُوْرِ وَ اَنَّكَ
الْـحَـکَـمُ الْعَدْلُ الَّذِیْ لاَ تَجُوْرُ وَ عَدْلُكَ مُهْلِکِیْ وَ مِنْ
کُـلِّ عَـدْلِكَ مَهْـرَبِـیْ فَاِنْ تُعَذِّبْنِیْ یَا اِلٰهِیْ فَبِذُنُوْبِیْ بَعْدَ
حُـجَّتِكَ عَـلَـیَّ وَ اِنْ تَـعْفُ عَـنِّـیْ فَبِحِلْمِكَ وُ جُوْدِكَ وَ
کَرَمِكَ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ

لاَ اِلٰـهَ اِلاَّ اَنْـتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ لاَ
اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الْمُوَحِّدِیْنَ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ
اَنْـتَ سُبْـحَـانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الْخَآئِفِیْنَ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ
سُبْـحَـانَكَ اِنِّـیْ کُـنْـتُ مِـنَ الْـوَجِـلِیْنَ لاَ اِلٰـهَ اِلاَّ اَنْتَ
سُبْـحَـانَكَ اِنِّـیْ کُـنْـتُ مِنَ الـرَّاجِیْنَ لاَ اِلٰـهَ اِلاَّ اَنْـتَ
سُبْـحَـانَكَ اِنِّـیْ کُـنْـتُ مِنَ الـرَّاغِبِیْنَ لاَ اِلٰـهَ اِلاَّ اَنْـتَ
سُبْـحَـانَكَ اِنِّـیْ کُـنْـتُ مِـنَ السَّـآئِلِیْنَ لاَ اِلٰـهَ اِلاَّ اَنْتَ
سُبْـحَـانَكَ اِنِّـیْ کُـنْـتُ مِـنَ الْـمُهَلِّلِیْنَ لاَ اِلٰـهَ اِلاَّ اَنْتَ
سُبْـحَـانَكَ اِنِّـیْ کُـنْـتُ مِـنَ الْمُسَبِّحِیْنَ لاَ اِلٰـهَ اِلاَّ اَنْتَ
سُبْـحَـانَكَ اِنِّـیْ کُـنْـتُ مِـنَ الْـمُکَبِّرِیْنَ لاَ اِلٰـهَ اِلاَّ اَنْتَ
سُبْـحَـانَكَ رَبِّـیْ وَ رَبُّ اٰبَـآئِیَ الْاَوَّلِیْنَ اَللّٰهُمَّ هٰذَا ثَنَآئِیْ
عَـلَیْكَ مُـمَـجِّـدًا وَ اِخْلاَصِـیْ لِذِکْرِكَ مُوَحِّدًا وَ اِقْرَارِیْ
بِـاٰلاَئِكَ مُـعَدِّدًا وَ اِنْ کُنْتُ مُقِرًّا اَنِّیْ لَمْ اُحْصِهَا لِکَثْرَتِهَا

وَ سُبُوعِهَا وَ تَظَاهُرِهَا وَ تَقَادُمِهَا اِلٰى حَارِثٍ مَا لَمْ تَزَلْ
تَتَعَهَّدُنِىْ بِهٖ مَعَهَا مُنْذُ خَلَقْتَنِىْ وَ بَرَاتَنِىْ مِنْ اَوَّلِ الْعُمْرِ
مِنَ الْاَغْنَآءِ مِنَ الْفَقْرِ وَ كَشْفِ الضُّرِّ وَ تَسْبِيْبِ الْيُسْرِ وَ
دَفْعِ الْعُسْرِ وَ تَفْرِيْجِ الْكَرْبِ وَ الْعَافِيَةِ فِى الْبَدَنِ وَ
السَّلَامَةِ فِى الدِّيْنِ وَ لَوْ رَفَدَنِىْ عَلٰى قَدْرِ ذِكْرِ نِعْمَتِكَ
جَمِيْعُ الْعَالَمِيْنَ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ مَا قَدَرْتُ وَ لَا
هُمْ عَلٰى ذٰلِكَ تَقَدَّسْتَ وَ تَعَالَيْتَ مِنْ رَبٍّ كَرِيْمٍ عَظِيْمٍ
رَحِيْمٍ لَا تُحْصٰى اٰلَآؤُكَ وَ لَا يُبْلَغُ ثَنَآؤُكَ وَ لَا تُكَافٰى
نَعْمَآؤُكَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَتْمِمْ عَلَيْنَا
نِعَمَكَ وَ اَسْعِدْنَا بِطَاعَتِكَ سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ
اِنَّكَ تُجِيْبُ الْمُضْطَرَّ وَ تَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَ تُغِيْثُ
الْمَكْرُوْبَ وَ تَشْفِى السَّقِيْمَ وَ تُغْنِى الْفَقِيْرَ وَ تَجْبُرُ
الْكَسِيْرَ وَ تَرْحَمُ الصَّغِيْرَ وَ تُعِيْنُ الْكَبِيْرَ وَ لَيْسَ دُوْنَكَ

ظَهِيْرٌ وَ لَا فَوْقَكَ قَدِيْرٌ وَ اَنْتَ الْعَلِىُّ الْكَبِيْرُ يَا مُطْلِقَ
الْمُكَبَّلِ الْاَسِيْرِ يَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ يَا عِصْمَةَ
الْخَآئِفِ الْمُسْتَجِيْرِ يَا مَنْ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ لَا وَزِيْرَ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَعْطِنِىْ فِىْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ
اَفْضَلَ مَا اَعْطَيْتَ وَ اَنَلْتَ اَحَدًا مِنْ عِبَادِكَ مِنْ نِعْمَةٍ
تُوْلِيْهَا وَ اٰلَآءٍ تُجَدِّدُهَا وَ بَلِيَّةٍ تَصْرِفُهَا وَ كُرْبَةٍ تَكْشِفُهَا وَ
دَعْوَةٍ تَسْمَعُهَا وَ حَسَنَةٍ تَتَقَبَّلُهَا وَ سَيِّئَةٍ تَتَغَمَّدُهَا اِنَّكَ
لَطِيْفٌ بِمَا تَشَآءُ خَبِيْرٌ وَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ
اَقْرَبُ مَنْ دُعِىَ وَ اَسْرَعُ مَنْ اَجَابَ وَ اَكْرَمُ مَنْ عَفٰى وَ
اَوْسَعُ مَنْ اَعْطٰى وَ اَسْمَعُ مَنْ سُئِلَ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَ
الْاٰخِرَةِ وَ رَحِيْمَهُمَا لَيْسَ كَمِثْلِكَ مَسْئُوْلٌ وَ لَا سِوَاكَ
مَاْمُوْلٌ دَعَوْتُكَ فَاَجَبْتَنِىْ وَ سَئَلْتُكَ فَاَعْطَيْتَنِىْ وَ رَغِبْتُ
اِلَيْكَ فَرَحِمْتَنِىْ وَ وَثِقْتُ بِكَ فَنَجَّيْتَنِىْ وَ فَزِعْتُ اِلَيْكَ

فَكَفَيْتَنِىْ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَ
نَبِيِّكَ وَ عَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ اَجْمَعِيْنَ وَ تَمِّمْ لَنَا
نَعْمَآئَكَ وَ هَنِّئْنَا عَطَآئَكَ وَ اكْتُبْنَا لَكَ شَاكِرِيْنَ وَ
لِاٰلَآئِكَ ذَاكِرِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ
مَلَكَ فَقَدَرَ وَ قَدَرَ فَقَهَرَ وَ عُصِىَ فَسَتَرَ وَ اسْتُغْفِرَ فَغَفَرَ يَا
غَايَةَ الطَّالِبِيْنَ الرَّاغِبِيْنَ وَ مُنْتَهٰى اَمَلِ الرَّاجِيْنَ يَا مَنْ
اَحَاطَ بِكُلِّ شَىْءٍ عِلْمًا وَ وَسِعَ الْمُسْتَقْبِلِيْنَ رَاْفَةً وَ
رَحْمَةً وَ حِلْمًا اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ فِىْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ
الَّتِىْ شَرَّفْتَهَا وَ عَظَّمْتَهَا بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَ رَسُوْلِكَ وَ
خِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَ اَمِيْنِكَ عَلٰى وَحْيِكَ الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ
السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ الَّذِىْ اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ وَ
جَعَلْتَهٗ رَحْمَةً لِلْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا مُحَمَّدٌ اَهْلٌ لِذٰلِكَ مِنْكَ يَا عَظِيْمُ فَصَلِّ

عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهِ الْمُنْتَجَبِيْنَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ اَجْمَعِيْنَ
وَ تَغَمَّدْنَا بِعَفْوِكَ عَنَّا فَاِلَيْكَ عَجَّتِ الْاَصْوَاتُ بِصُنُوْفِ
اللُّغَاتِ فَاجْعَلْ لَنَا اَللّٰهُمَّ فِىْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ نَصِيْبًا مِنْ كُلِّ
خَيْرٍ تَقْسِمُهٗ بَيْنَ عِبَادِكَ وَ نُوْرٍ تَهْدِىْ بِهٖ وَ رَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا
وَ بَرَكَةٍ تُنْزِلُهَا وَ عَافِيَةٍ تُجَلِّلُهَا وَ رِزْقٍ تَبْسُطُهٗ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَقْلِبْنَا فِىْ هٰذَا الْوَقْتِ مُنْجِحِيْنَ
مُفْلِحِيْنَ مَبْرُوْرِيْنَ غَانِمِيْنَ وَ لَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِيْنَ وَ
لَا تُخْلِنَا مِنْ رَحْمَتِكَ وَ لَا تَحْرِمْنَا مَا نُؤَمِّلُهٗ مِنْ فَضْلِكَ
وَ لَا تَجْعَلْنَا مِنْ رَحْمَتِكَ مَحْرُوْمِيْنَ وَ لَا لِفَضْلِ مَا
نُؤَمِّلُهٗ مِنْ عَطَآئِكَ قَانِطِيْنَ وَ لَا تَرُدَّنَا خَآئِبِيْنَ وَ لَا مِنْ
بَابِكَ مَطْرُوْدِيْنَ يَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ وَ اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ
اِلَيْكَ اَقْبَلْنَا مُوْقِنِيْنَ وَ لِبَيْتِكَ الْحَرَامِ اٰمِّيْنَ قَاصِدِيْنَ فَاَعِنَّا
عَلٰى مَنَاسِكِنَا وَ اَكْمِلْ لَنَا حَجَّنَا وَ اعْفُ عَنَّا وَ عَافِنَا

فَقَدْ مَدَدْنَا اِلَيْكَ اَيْدِيَنَا فَهِيَ بِذِلَّةِ الْاِعْتِرَافِ مَوْسُوْمَةٌ
اَللّٰهُمَّ فَاَعْطِنَا فِيْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ مَا سَئَلْنَاكَ وَ اكْفِنَا مَا
اسْتَكْفَيْنَا فَلاَ كَافِيَ لَنَا سِوَاكَ وَ لاَ رَبَّ لَنَا غَيْرُكَ نَافِذٌ
فِيْنَا حُكْمُكَ مُحِيْطٌ بِنَا عِلْمُكَ عَدْلٌ فِيْنَا قَضَآؤُكَ اِقْضِ
لَنَا الْخَيْرَ وَ اجْعَلْنَا مِنْ اَهْلِ الْخَيْرِ اَللّٰهُمَّ اَوْجِبْ لَنَا
بِجُوْدِكَ عَظِيْمَ الْاَجْرِ وَ كَرِيْمَ الذُّخْرِ وَ دَوَامَ الْيُسْرِ وَ
اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا اَجْمَعِيْنَ وَ لاَ تُهْلِكْنَا مَعَ الْهَالِكِيْنَ وَ لاَ
تَصْرِفْ عَنَّا رَاْفَتَكَ وَ رَحْمَتَكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْنَا فِيْ هٰذَا الْوَقْتِ مِمَّنْ سَاَلَكَ فَاَعْطَيْتَهٗ وَ شَكَرَكَ
فَزِدْتَهٗ وَ تَابَ اِلَيْكَ فَقَبِلْتَهٗ وَ تَنَصَّلَ اِلَيْكَ مِنْ ذُنُوْبِهٖ كُلِّهَا
فَغَفَرْتَهَا لَهٗ يَا ذَا الْجَلاَلِ وَ الْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ وَ وَفِّقْنَا وَ
سَدِّدْنَا وَ اقْبَلْ تَضَرُّعَنَا يَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ وَ يَا اَرْحَمَ مَنِ
اسْتُرْحِمَ يَا مَنْ لاَ يَخْفٰى عَلَيْهِ اِغْمَاضُ الْجُفُوْنِ وَ لاَ

لَحْظُ الْعُيُوْنِ وَ لاَ مَا اسْتَقَرَّ فِي الْمَكْنُوْنِ وَ لاَ مَا انْطَوَتْ
عَلَيْهِ مُضْمَرَاتُ الْقُلُوْبِ اَلاَ كُلُّ ذٰلِكَ قَدْ اَحْصَاهُ عِلْمُكَ
وَ وَسِعَهٗ حِلْمُكَ سُبْحَانَكَ وَ تَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُوْلُ
الظَّالِمُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا تُسَبِّحُ لَكَ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَ
الْاَرَضُوْنَ وَ مَنْ فِيْهِنَّ وَ اِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلاَّ يُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ
فَلَكَ الْحَمْدُ وَ الْمَجْدُ وَ عُلُوُّ الْجَدِّ يَا ذَا الْجَلاَلِ وَ
الْاِكْرَامِ وَ الْفَضْلِ وَ الْاِنْعَامِ وَ الْاَيَادِي الْجِسَامِ وَ اَنْتَ
الْجَوَادُ الْكَرِيْمُ الرَّؤُوْفُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اَوْسِعْ عَلَيَّ مِنْ
رِزْقِكَ الْحَلاَلِ وَ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ وَ دِيْنِيْ وَ اٰمِنْ خَوْفِيْ
وَ اَعْتِقْ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ لاَ تَمْكُرْ بِيْ وَ لاَ
تَسْتَدْرِجْنِيْ وَ لاَ تَخْدَعْنِيْ وَ ادْرَءْ عَنِّيْ شَرَّ فَسَقَةِ الْجِنِّ
وَ الْاِنْسِ۔

اس کے بعد آسمان کی جانب رخ کیا، آنکھوں سے اشک جاری تھے اور

بلند آواز سے فرما رہے تھے:

یَا اَسۡمَعَ السَّامِعِیۡنَ یَا اَبۡصَرَ النَّاظِرِیۡنَ یَا اَسۡرَعَ الۡحَاسِبِیۡنَ وَ یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ السَّادَةِ الۡمَیَامِیۡنَ وَ اَسۡئَلُكَ اَللّٰهُمَّ حَاجَتِیَ الَّتِیۡ اِنۡ اَعۡطَیۡتَنِیۡهَا لَمۡ یَضُرَّنِیۡ مَا مَنَعۡتَنِیۡ وَ اِنۡ اَعۡطَیۡتَنِیۡهَا لَمۡ یَنۡفَعۡنِیۡ مَا اَعۡطَیۡتَنِیۡ اَسۡئَلُكَ فَكَاكَ رَقَبَتِیۡ مِنَ النَّارِ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنۡتَ وَحۡدَكَ لاَ شَرِیۡكَ لَكَ لَكَ الۡمُلۡكُ وَ لَكَ الۡحَمۡدُ وَ اَنۡتَ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ

اس کی بعد مکرّر کہا: 'یَا رَبِّ' جو لوگ آپؑ کے ساتھ تھے وہ ہمہ تن گوش ہو کر آپ کی دعا سن رہے تھے اور صرف 'آمین'، 'آمین' کہہ رہے تھے۔ امام حسین علیہ السلام کے ساتھ ان کے رونے کی آواز بھی بلند ہوگئی۔ جب سورج غروب ہو گیا تو مشعر الحرام کی طرف روانہ ہوئے۔ 'اقبال' میں سید ابن طاؤسؒ نے 'یا ربِّ یَا ربِّ یا ربِّ' کے بعد نقل کیا ہے کہ آپؑ نے فرمایا:

اِلٰهِیۡ اَنَا الۡفَقِیۡرُ فِیۡ غِنَایَ فَكَیۡفَ لَا اَكُوۡنُ فَقِیۡرًا فِیۡ

فَقۡرِیۡ اِلٰهِیۡ اَنَا الۡجَاهِلُ فِیۡ عِلۡمِیۡ فَكَیۡفَ لَا اَكُوۡنُ جَهُوۡلًا فِیۡ جَهۡلِیۡ اِلٰهِیۡ اِنَّ اخۡتِلَافَ تَدۡبِیۡرِكَ وَ سُرۡعَةَ طَوَآءِ مَقَادِیۡرِكَ مَنَعَا عِبَادَكَ الۡعَارِفِیۡنَ بِكَ عَنِ السُّكُوۡنِ اِلٰی عَطَآءٍ وَ الۡیَاسِ مِنۡكَ فِیۡ بَلَآءٍ اِلٰهِیۡ مِنِّیۡ مَا یَلِیۡقُ بِلُؤۡمِیۡ وَ مِنۡكَ مَا یَلِیۡقُ بِكَرَمِكَ اِلٰهِیۡ وَصَفۡتَ نَفۡسَكَ بِاللُّطۡفِ وَ الرَّاۡفَةِ لِیۡ قَبۡلَ وُجُوۡدِ ضَعۡفِیۡ اَفَتَمۡنَعُنِیۡ مِنۡهُمَا بَعۡدَ وُجُوۡدِ ضَعۡفِیۡ اِلٰهِیۡ اِنۡ ظَهَرَتِ الۡمَحَاسِنُ مِنِّیۡ فَبِفَضۡلِكَ وَ لَكَ الۡمِنَّةُ عَلَیَّ وَ اِنۡ ظَهَرَتِ الۡمَسَاوِیۡ مِنِّیۡ فَبِعَدۡلِكَ وَ لَكَ الۡحُجَّةُ عَلَیَّ اِلٰهِیۡ كَیۡفَ تَكِلُنِیۡ وَ قَدۡ تَكَفَّلۡتَ لِیۡ وَ كَیۡفَ اُضَامُ وَ اَنۡتَ النَّاصِرُ لِیۡ اَمۡ كَیۡفَ اَخِیۡبُ وَ اَنۡتَ الۡحَفِیُّ بِیۡ هَا اَنَا اَتَوَسَّلُ اِلَیۡكَ بِفَقۡرِیۡ اِلَیۡكَ وَ كَیۡفَ اَتَوَسَّلُ اِلَیۡكَ بِمَا هُوَ مَحَالٌ اَنۡ یَصِلَ اِلَیۡكَ اَمۡ كَیۡفَ اَشۡكُوۡا اِلَیۡكَ حَالِیۡ وَ هُوَ لاَ یَخۡفٰی عَلَیۡكَ

اَمْ كَيْفَ اُتَرْجِمُ بِمَقَالِیْ وَ هُوَ مِنْكَ بَرَزٌ اِلَيْكَ اَمْ كَيْفَ
تُخَيِّبُ اٰمَالِیْ وَ هِیَ قَدْ وَفَدَتْ اِلَيْكَ اَمْ كَيْفَ لَا تُحْسِنُ
اَحْوَالِیْ وَ بِكَ قَامَتْ اِلٰهِیْ مَا اَلْطَفَكَ بِیْ مَعَ عَظِيْمِ
جَهْلِیْ وَ مَا اَرْحَمَكَ بِیْ مَعَ قَبِيْحِ فِعْلِیْ اِلٰهِیْ مَا اَقْرَبَكَ
مِنِّیْ وَ اَبْعَدَنِیْ عَنْكَ وَ مَا اَرْاَفَكَ بِیْ فَمَا الَّذِیْ يَحْجُبُنِیْ
عَنْكَ اِلٰهِیْ عَلِمْتُ بِاخْتِلَافِ الْاٰثَارِ وَ تَنَقُّلَاتِ الْاَطْوَارِ
اَنَّ مُرَادَكَ مِنِّیْ اَنْ تَتَعَرَّفَ اِلَیَّ فِیْ كُلِّ شَیْءٍ حَتّٰی لَا
اَجْهَلَكَ فِیْ شَیْءٍ اِلٰهِیْ كُلَّمَا اَخْرَسَنِیْ لُؤْمِیْ اَنْطَقَنِیْ
كَرَمُكَ وَ كُلَّمَا اٰيَسَتْنِیْ اَوْصَافِیْ اَطْمَعَتْنِیْ مِنَنُكَ اِلٰهِیْ
مَنْ كَانَتْ مَحَاسِنُهٗ مَسَاوِیَ فَكَيْفَ لَا تَكُوْنُ مَسَاوِيْهِ
مَسَاوِیَ وَ مَنْ كَانَتْ حَقَايِقُهٗ دَعَاوِیَ فَكَيْفَ لَا تَكُوْنُ
دَعَاوِيْهِ دَعَاوِیَ اِلٰهِیْ حُكْمُكَ النَّافِذُ وَ مَشِيَّتُكَ الْقَاهِرَةُ
لَمْ يَتْرُكَا لِذِیْ مَقَالٍ مَقَالًا وَ لَا لِذِیْ حَالٍ حَالاً اِلٰهِیْ

كَمْ مِنْ طَاعَةٍ بَنَيْتُهَا وَ حَالَةٍ شَيَّدْتُهَا هَدَمَ اعْتِمَادِیْ
عَلَيْهَا عَدْلُكَ بَلْ اَقَالَنِیْ مِنْهَا فَضْلُكَ اِلٰهِیْ اِنَّكَ تَعْلَمُ
اَنِّیْ وَ اِنْ لَمْ تَدُمِ الطَّاعَةُ مِنِّیْ فِعْلاً جَزْمًا فَقَدْ دَامَتْ
مَحَبَّةً وَ عَزْمًا اِلٰهِیْ كَيْفَ اَعْزِمُ وَ اَنْتَ الْقَاهِرُ وَ كَيْفَ لَا
اَعْزِمُ وَ اَنْتَ الْاٰمِرُ اِلٰهِیْ تَرَدُّدِیْ فِی الْاٰثَارِ يُوْجِبُ بُعْدَ
الْمَزَارِ فَاجْمَعْنِیْ عَلَيْكَ بِخِدْمَةٍ تُوْصِلُنِیْ اِلَيْكَ كَيْفَ
يُسْتَدَلُّ عَلَيْكَ بِمَا هُوَ فِیْ وُجُوْدِهٖ مُفْتَقِرٌ اِلَيْكَ اَيَكُوْنُ
لِغَيْرِكَ مِنَ الظُّهُوْرِ مَا لَيْسَ لَكَ حَتّٰی يَكُوْنَ هُوَ الْمُظْهِرُ
لَكَ مَتٰی غِبْتَ حَتّٰی تَحْتَاجَ اِلٰی دَلِيْلٍ يَدُلُّ عَلَيْكَ وَ مَتٰی
بَعُدْتَ حَتّٰی تَكُوْنَ الْاٰثَارُ هِیَ الَّتِیْ تُوْصِلُ اِلَيْكَ عَمِيَتْ
عَيْنٌ لَا تَرَاكَ عَلَيْهَا رَقِيْبًا وَ خَسِرَتْ صَفْقَةُ عَبْدٍ لَمْ
تَجْعَلْ لَهٗ مِنْ حُبِّكَ نَصِيْبًا اِلٰهِیْ اَمَرْتَ بِالرُّجُوْعِ اِلَی
الْاٰثَارِ فَارْجِعْنِیْ اِلَيْكَ بِكِسْوَةِ الْاَنْوَارِ وَ هِدَايَةِ

الْاِسْتِبْصَارِ حَتّٰى اَرْجِعَ اِلَيْكَ مِنْهَا كَمَا دَخَلْتُ اِلَيْكَ
مِنْهَا مَصُوْنَ السِّرِّ عَنِ النَّظَرِ اِلَيْهَا وَ مَرْفُوْعَ الْهِمَّةِ عَنِ
الْاِعْتِمَادِ عَلَيْهَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اِلٰهِىْ هٰذَا ذُلِّىْ
ظَاهِرٌ بَيْنَ يَدَيْكَ وَ هٰذَا حَالِىْ لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ مِنْكَ
اَطْلُبُ الْوُصُوْلَ اِلَيْكَ وَ بِكَ اَسْتَدِلُّ عَلَيْكَ فَاهْدِنِىْ
بِنُوْرِكَ اِلَيْكَ وَ اَقِمْنِىْ بِصِدْقِ الْعُبُوْدِيَّةِ بَيْنَ يَدَيْكَ اِلٰهِىْ
عَلِّمْنِىْ مِنْ عِلْمِكَ الْمَخْزُوْنِ وَ صُنِّىْ بِسِتْرِكَ الْمَصُوْنِ
اِلٰهِىْ حَقِّقْنِىْ بِحَقَآئِقِ اَهْلِ الْقُرْبِ وَ اسْلُكْ بِىْ مَسْلَكَ
اَهْلِ الْجَذْبِ اِلٰهِىْ اَغْنِنِىْ بِتَدْبِيْرِكَ لِىْ عَنْ تَدْبِيْرِىْ وَ
بِاخْتِيَارِكَ عَنْ اِخْتِيَارِىْ وَ اَوْقِفْنِىْ عَنْ مَرَاكِزِ اضْطِرَارِىْ
اِلٰهِىْ اَخْرِجْنِىْ مِنْ ذُلِّ نَفْسِىْ وَ طَهِّرْنِىْ مِنْ شَكِّىْ وَ
شِرْكِىْ قَبْلَ حُلُوْلِ رَمْسِىْ بِكَ اَنْتَصِرُ فَانْصُرْنِىْ وَ عَلَيْكَ
اَتَوَكَّلُ فَلاَ تَكِلْنِىْ وَ اِيَّاكَ اَسْئَلُ فَلاَ تُخَيِّبْنِىْ وَ فِىْ

فَضْلِكَ اَرْغَبُ فَلاَ تَحْرِمْنِىْ وَ بِجَنَابِكَ اَنْتَسِبُ فَلاَ
تُبْعِدْنِىْ وَ بِبَابِكَ اَقِفُ فَلاَ تَطْرُدْنِىْ اِلٰهِىْ تَقَدَّسَ رِضَاكَ
اَنْ يَكُوْنَ لَهُ عِلَّةٌ مِنْكَ فَكَيْفَ يَكُوْنُ عِلَّةٌ مِنِّىْ اِلٰهِىْ اَنْتَ
الْغَنِىُّ بِذَاتِكَ اَنْ يَّصِلَ اِلَيْكَ النَّفْعُ مِنْكَ فَكَيْفَ لَا تَكُوْنُ
غَنِيًّا عَنِّىْ اِلٰهِىْ اِنَّ الْقَضَآءَ وَ الْقَدَرَ يُمَنِّيْنِىْ وَ اِنَّ الْهَوٰى
بِوَثَآئِقِ الشَّهْوَةِ اَسَرَنِىْ فَكُنْ اَنْتَ النَّصِيْرَ لِىْ حَتّٰى
تَنْصُرَنِىْ وَ تُبَصِّرَنِىْ وَ اَغْنِنِىْ بِفَضْلِكَ حَتّٰى اَسْتَغْنِىَ بِكَ
عَنْ طَلَبِىْ اَنْتَ الَّذِىْ اَشْرَقْتَ الْاَنْوَارَ فِىْ قُلُوْبِ اَوْلِيَآئِكَ
حَتّٰى عَرَفُوْكَ وَ وَحَّدُوْكَ وَ اَنْتَ الَّذِىْ اَزَلْتَ الْاَغْيَارَ عَنْ
قُلُوْبِ اَحِبَّآئِكَ حَتّٰى لَمْ يُحِبُّوْا سِوَاكَ وَ لَمْ يَلْجَئُوْا اِلٰى
غَيْرِكَ اَنْتَ الْمُؤْنِسُ لَهُمْ حَيْثُ اَوْ حَشَتْهُمُ الْعَوَالِمُ وَ
اَنْتَ الَّذِىْ هَدَيْتَهُمْ حَيْثُ اسْتَبَانَتْ لَهُمُ الْمَعَالِمُ مَا ذَا
وَجَدَ مَنْ فَقَدَكَ وَ مَا الَّذِىْ فَقَدَ مَنْ وَجَدَكَ لَقَدْ خَابَ

مَنْ رَضِيَ دُوْنَكَ بَدَلاً وَ لَقَدْ خَسِرَ مَنْ بَغٰى عَنْكَ
مُتَحَوِّلاً كَيْفَ يُرْجٰى سِوَاكَ وَ اَنْتَ مَا قَطَعْتَ الْاِحْسَانَ
وَ كَيْفَ يُطْلَبُ مِنْ غَيْرِكَ وَ اَنْتَ مَا بَدَّلْتَ عَادَةَ الْاِمْتِنَانِ
يَا مَنْ اَذَاقَ اَحِبَّآئَهُ حَلاَوَةَ الْمُؤَانَسَةِ فَقَامُوْا بَيْنَ يَدَيْهِ
مُتَمَلِّقِيْنَ وَ يَا مَنْ اَلْبَسَ اَوْلِيَآئَهُ مَلاَبِسَ هَيْبَتِهِ فَقَامُوْا بَيْنَ
يَدَيْهِ مُسْتَغْفِرِيْنَ اَنْتَ الذَّاكِرُ قَبْلَ الذَّاكِرِيْنَ وَ اَنْتَ
الْبَادِيْ بِالْاِحْسَانِ قَبْلَ تَوَجُّهِ الْعَابِدِيْنَ وَ اَنْتَ الْجَوَادُ
بِالْعَطَآءِ قَبْلَ طَلَبِ الطَّالِبِيْنَ وَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ثُمَّ لِمَا
وَهَبْتَ لَنَا مِنَ الْمُسْتَقْرِضِيْنَ اِلٰهِيْ اُطْلُبْنِيْ بِرَحْمَتِكَ
حَتّٰى اَصِلَ اِلَيْكَ وَ اجْذِبْنِيْ بِمَنِّكَ حَتّٰى اُقْبِلَ عَلَيْكَ
اِلٰهِيْ اِنَّ رَجَآئِيْ لَا يَنْقَطِعُ عَنْكَ وَ اِنْ عَصَيْتُكَ كَمَا اَنَّ
خَوْفِيْ لاَ يُزَايِلُنِيْ وَ اِنْ اَطَعْتُكَ فَقَدْ دَفَعَتْنِيْ الْعَوَالِمُ
اِلَيْكَ وَ قَدْ اَوْقَعَنِيْ عِلْمِيْ بِكَرَمِكَ عَلَيْكَ اِلٰهِيْ كَيْفَ

٢٤٥

اَخِيْبُ وَ اَنْتَ اَمَلِيْ اَمْ كَيْفَ اُهَانُ وَ عَلَيْكَ مُتَّكَلِيْ اِلٰهِيْ
كَيْفَ اَسْتَعِزُّ وَ فِيْ الذِّلَّةِ اَرْكَزْتَنِيْ اَمْ كَيْفَ لاَ اَسْتَعِزُّ وَ
اِلَيْكَ نَسَبْتَنِيْ اِلٰهِيْ كَيْفَ لاَ اَفْتَقِرُ وَ اَنْتَ الَّذِيْ فِيْ
الْفُقَرَآءِ اَقَمْتَنِيْ اَمْ كَيْفَ اَفْتَقِرُ وَ اَنْتَ الَّذِيْ بِجُوْدِكَ
اَغْنَيْتَنِيْ وَ اَنْتَ الَّذِيْ لاَ اِلٰهَ غَيْرُكَ تَعَرَّفْتَ لِكُلِّ شَيْءٍ فَمَا
جَهِلَكَ شَيْءٌ وَ اَنْتَ الَّذِيْ تَعَرَّفْتَ اِلَيَّ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ
فَرَاَيْتُكَ ظَاهِرًا فِيْ كُلِّ شَيْءٍ وَ اَنْتَ الظَّاهِرُ لِكُلِّ شَيْءٍ يَا
مَنِ اسْتَوٰى بِرَحْمَانِيَّتِهِ فَصَارَ الْعَرْشُ غَيْبًا فِيْ ذَاتِهِ
مَحَقْتَ الْاٰثَارَ بِالْاٰثَارِ وَ مَحَوْتَ الْاَغْيَارَ بِمُحِيْطَاتِ
اَفْلاَكِ الْاَنْوَارِ يَا مَنِ احْتَجَبَ فِيْ سُرَادِقَاتِ عَرْشِهِ عَنْ اَنْ
تُدْرِكَهُ الْاَبْصَارُ يَا مَنْ تَجَلّٰى بِكَمَالِ بَهَآئِهِ فَتَحَقَّقَتْ
عَظَمَتُهُ الْاِسْتِوَآءَ كَيْفَ تَخْفٰى وَ اَنْتَ الظَّاهِرُ اَمْ كَيْفَ
تَغِيْبُ وَ اَنْتَ الرَّقِيْبُ الْحَاضِرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

٢٤٦

وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَحْدَهٗ۔

دعائے امام زین العابدینؑ بروز عرفہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ بَدِيْعَ
السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضِ ذَا الْجَلاَلِ وَ الْاِكْرَامِ رَبَّ الْاَرْبَابِ
وَ اِلٰهَ كُلِّ مَاْلُوْهٍ وَ خَالِقَ كُلِّ مَخْلُوْقٍ وَ وَارِثَ كُلِّ
شَيْءٍ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَ لاَ يَعْزُبُ عَنْهُ عِلْمُ شَيْءٍ وَ هُوَ
بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبٌ اَنْتَ اللّٰهُ
لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ الْاَحَدُ الْمُتَوَحِّدُ الْفَرْدُ الْمُتَفَرِّدُ وَ اَنْتَ اللّٰهُ
لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ الْكَرِيْمُ الْمُتَكَرِّمُ الْعَظِيْمُ الْمُتَعَظِّمُ الْكَبِيْرُ
الْمُتَكَبِّرُ وَ اَنْتَ اللّٰهُ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ الْعَلِيُّ الْمُتَعَالِ
الشَّدِيْدُ الْمِحَالِ وَ اَنْتَ اللّٰهُ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِيْمُ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ وَ اَنْتَ اللّٰهُ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ

السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ الْقَدِيْمُ الْخَبِيْرُ وَ اَنْتَ اللّٰهُ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ
الْكَرِيْمُ الْاَكْرَمُ الدَّآئِمُ الْاَدْوَمُ وَ اَنْتَ اللّٰهُ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ
الْاَوَّلُ قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ وَّ الْآخِرُ بَعْدَ كُلِّ عَدَدٍ وَ اَنْتَ اللّٰهُ لاَ
اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ الدَّانِيْ فِيْ عُلُوِّهٖ وَ الْعَالِيْ فِيْ دُنُوِّهٖ وَ اَنْتَ
اللّٰهُ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ ذُو الْبَهَآءِ وَ الْمَجْدِ وَ الْكِبْرِيَآءِ وَ
الْحَمْدِ وَ اَنْتَ اللّٰهُ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ الَّذِيْ اَنْشَاْتَ الْاَشْيَآءَ
مِنْ غَيْرِ سِنْخٍ وَ صَوَّرْتَ مَا صَوَّرْتَ مِنْ غَيْرِ مِثَالٍ وَ
ابْتَدَعْتَ الْمُبْتَدَعَاتِ بِلاَ احْتِذَآءٍ اَنْتَ الَّذِيْ قَدَّرْتَ كُلَّ
شَيْءٍ تَقْدِيْرًا وَ يَسَّرْتَ كُلَّ شَيْءٍ تَيْسِيْرًا وَ دَبَّرْتَ مَا
دُوْنَكَ تَدْبِيْرًا اَنْتَ الَّذِيْ لَمْ يُعِنْكَ عَلٰى خَلْقِكَ شَرِيْكٌ وَ
لَمْ يُوَازِرْكَ فِيْ اَمْرِكَ وَزِيْرٌ وَ لَمْ يَكُنْ لَكَ مُشَاهِدٌ وَّ لاَ
نَظِيْرٌ اَنْتَ الَّذِيْ اَرَدْتَ فَكَانَ حَتْمًا مَا اَرَدْتَ وَ قَضَيْتَ
فَكَانَ عَدْلاً مَا قَضَيْتَ وَ حَكَمْتَ فَكَانَ نِصْفًا مَا

حَكَمْتَ اَنْتَ الَّذِیْ لاَ یَحْوِیْكَ مَكَانٌ وَ لَمْ یَقُمْ
لِسُلْطَانِكَ سُلْطَانٌ وَ لَمْ یُعِیْكَ بُرْهَانٌ وَ لاَ بَیَانٌ اَنْتَ
الَّذِیْ اَحْصَیْتَ كُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا وَ جَعَلْتَ لِكُلِّ شَیْءٍ
اَمَدًا وَ قَدَّرْتَ كُلَّ شَیْءٍ تَقْدِیْرًا اَنْتَ الَّذِیْ قَصُرَتِ
الْاَوْهَامُ عَنْ ذَاتِیَّتِكَ وَ عَجَزَتِ الْاَفْهَامُ عَنْ كَیْفِیَّتِكَ وَ
لَمْ تُدْرِكِ الْاَبْصَارُ مَوْضِعَ اَیْنِیَّتِكَ اَنْتَ الَّذِیْ لاَ تُحَدُّ
فَتَكُوْنَ مَحْدُوْدًا وَ لَمْ تُمَثَّلْ فَتَكُوْنَ مَوْجُوْدًا وَ لَمْ تَلِدْ
فَتَكُوْنَ مَوْلُوْدًا اَنْتَ الَّذِیْ لاَ ضِدَّ مَعَكَ فَیُعَانِدَكَ وَ لاَ
عَدْلَ لَكَ فَیُكَاثِرَكَ وَ لاَ نِدَّ لَكَ فَیُعَارِضَكَ اَنْتَ الَّذِی
ابْتَدَءَ وَ اخْتَرَعَ وَ اسْتَحْدَثَ وَ ابْتَدَعَ وَ اَحْسَنَ صُنْعَ مَا
صَنَعَ سُبْحَانَكَ مَا اَجَلَّ شَاْنَكَ وَ اَسْنٰی فِیْ الْاَمَاكِنِ
مَكَانَكَ وَ اَصْدَعَ بِالْحَقِّ فُرْقَانَكَ سُبْحَانَكَ مِنْ لَطِیْفٍ
مَا اَلْطَفَكَ وَ رَؤُوْفٍ مَا اَرْئَفَكَ وَ حَكِیْمٍ مَا اَعْرَفَكَ

سُبْحَانَكَ مِنْ مَلِیْكٍ مَا اَمْنَعَكَ وَ جَوَادٍ مَا اَوْسَعَكَ وَ
رَفِیْعٍ مَا اَرْفَعَكَ ذُو الْبَهَآءِ وَ الْمَجْدِ وَ الْكِبْرِیَآءِ وَ الْحَمْدِ
سُبْحَانَكَ بَسَطْتَ بِالْخَیْرَاتِ یَدَكَ وَ عُرِفَتِ الْهِدَایَةُ مِنْ
عِنْدِكَ فَمَنِ الْتَمَسَكَ لِدِیْنٍ اَوْ دُنْیَا وَجَدَكَ سُبْحَانَكَ
خَضَعَ لَكَ مَنْ جَرٰی فِیْ عِلْمِكَ وَ خَشَعَ لِعَظَمَتِكَ مَا
دُوْنَ عَرْشِكَ وَ انْقَادَ لِلتَّسْلِیْمِ لَكَ كُلُّ خَلْقِكَ سُبْحَانَكَ
لاَ تُحَسُّ وَ لاَ تُجَسُّ وَ لاَ تُمَسُّ وَ لاَ تُكَادُ وَ لاَ تُمَاطُ وَ
لاَ تُنَازَعُ وَ لاَ تُجَارٰی وَ لاَ تُمَارٰی وَ لاَ تُخَادَعُ وَ لاَ
تُمَاكَرُ سُبْحَانَكَ سَبِیْلُكَ جَدَدٌ وَ اَمْرُكَ رَشَدٌ وَ اَنْتَ حَیٌّ
صَمَدٌ سُبْحَانَكَ قَوْلُكَ حُكْمٌ وَ قَضَآؤُكَ حَتْمٌ وَ اِرَادَتُكَ
عَزْمٌ سُبْحَانَكَ لاَ رَادَّ لِمَشِیَّتِكَ وَ لاَ مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِكَ
سُبْحَانَكَ بَاهِرَ الْاٰیَاتِ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ بَارِئَ النَّسَمَاتِ
لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا یَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا

خَالِدًا بِنِعْمَتِكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا يُوَازِىْ صُنْعَكَ وَ
لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا يَزِيْدُ عَلٰى رِضَاكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا
مَعَ حَمْدِ كُلِّ حَامِدٍ وَ شُكْرًا يَقْصُرُ عَنْهُ شُكْرُ كُلِّ شَاكِرٍ
حَمْدًا لاَّ يَنْبَغِىْ اِلاَّ لَكَ وَ لاَ يَتَقَرَّبُ بِهٖ اِلاَّ اِلَيْكَ حَمْدًا
يُسْتَدَامُ بِهِ الْاَوَّلُ وَ يُسْتَدْعٰى بِهٖ دَوَامُ الْاٰخِرِ حَمْدًا
يَتَضَاعَفُ عَلٰى كُرُوْرِ الْاَزْمِنَةِ وَ يَتَزَايَدُ اَضْعَافًا مُتَرَادِفَةً
حَمْدًا يَعْجِزُ عَنْ اِحْصَآئِهِ الْحَفَظَةُ وَ يَزِيْدُ عَلٰى مَا
اَحْصَتْهُ فِيْ كِتَابِكَ الْكَتَبَةُ حَمْدًا يُوَازِنُ عَرْشَكَ الْمَجِيْدَ
وَ يُعَادِلُ كُرْسِيَّكَ الرَّفِيْعَ حَمْدًا يَكْمُلُ لَدَيْكَ ثَوَابُهٗ وَ
يَسْتَغْرِقُ كُلَّ جَزَآءٍ جَزَآؤُهٗ حَمْدًا ظَاهِرُهٗ وَفْقٌ لِبَاطِنِهٖ وَ
بَاطِنُهٗ وَفْقٌ لِصِدْقِ النِّيَّةِ حَمْدًا لَمْ يَحْمَدْكَ خَلْقٌ مِثْلَهٗ وَ
لاَ يَعْرِفُ اَحَدٌ سِوَاكَ فَضْلَهٗ حَمْدًا يُعَانُ مَنِ اجْتَهَدَ فِيْ
تَعْدِيْدِهٖ وَ يُؤَيَّدُ مَنْ اَغْرَقَ نَزْعًا فِىْ تَوْفِيَتِهٖ حَمْدًا يَجْمَعُ

مَا خَلَقْتَ مِنَ الْحَمْدِ وَ يَنْتَظِمُ مَا اَنْتَ خَالِقُهٗ مِنْ بَعْدُ
حَمْدًا لاَ حَمْدَ اَقْرَبُ اِلٰى قَوْلِكَ مِنْهُ وَ لاَ اَحْمَدُ مِمَّنْ
يَحْمَدُكَ بِهٖ حَمْدًا يُوْجِبُ بِكَرَمِكَ الْمَزِيْدَ بِوُفُوْرِهٖ وَ
تَصِلُهٗ بِمَزِيْدٍ بَعْدَ مَزِيْدٍ طَوْلاً مِنْكَ حَمْدًا يَجِبُ لِكَرَمِ
وَجْهِكَ وَ يُقَابِلُ عِزَّ جَلاَلِكَ رَبِّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ
مُحَمَّدٍ نِ الْمُنْتَجَبِ الْمُصْطَفَى الْمُكَرَّمِ الْمُقَرَّبِ اَفْضَلَ
صَلَوَاتِكَ وَ بَارِكْ عَلَيْهِ اَتَمَّ بَرَكَاتِكَ وَ تَرَحَّمْ عَلَيْهِ اَمْتَعَ
رَحَمَاتِكَ رَبِّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ صَلٰوةً زَاكِيَةً لاَ
تَكُوْنُ صَلٰوةٌ اَزْكٰى مِنْهَا وَ صَلِّ عَلَيْهِ صَلٰوةً نَامِيَةً لاَ
تَكُوْنُ صَلٰوةٌ اَنْمٰى مِنْهَا وَ صَلِّ عَلَيْهِ صَلٰوةً رَاضِيَةً لاَ
تَكُوْنُ صَلٰوةٌ فَوْقَهَا رَبِّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ صَلٰوةً
تُرْضِيْهِ وَ تَزِيْدُ عَلٰى رِضَاهُ وَ صَلِّ عَلَيْهِ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَ
تَزِيْدُ عَلٰى رِضَاكَ لَهٗ وَ صَلِّ عَلَيْهِ صَلٰوةً لاَ تَرْضٰى لَهٗ اِلاَّ

بِهَا وَ لاَ تَرٰی غَيْرَهٗ لَهَا اَهْلاً رَبِّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ
صَلٰوةً تُجَاوِزُ رِضْوَانَكَ وَ يَتَّصِلُ اِتِّصَالُهَا بِبَقَآئِكَ وَ لاَ
يَنْفَدُ كَمَا لاَ تَنْفَدُ كَلِمَاتُكَ رَبِّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ
صَلٰوةً تَنْتَظِمُ صَلَوٰاتِ مَلآئِكَتِكَ وَ اَنْبِيَآئِكَ وَ رُسُلِكَ وَ
اَهْلِ طَاعَتِكَ وَ تَشْتَمِلُ عَلٰی صَلَوٰاتِ عِبَادِكَ مِنْ جِنِّكَ
وَ اِنْسِكَ وَ اَهْلِ اِجَابَتِكَ وَ تَجْتَمِعُ عَلٰی صَلٰوةِ كُلِّ مَنْ
ذَرَاْتَ وَ بَرَاْتَ مِنْ اَصْنَافِ خَلْقِكَ رَبِّ صَلِّ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ
صَلٰوةً تُحِيْطُ بِكُلِّ صَلٰوةٍ سَالِفَةٍ وَّ مُسْتَانَفَةٍ وَ صَلِّ عَلَيْهِ
وَ عَلٰی اٰلِهٖ صَلٰوةً مَرْضِيَّةً لَكَ وَ لِمَنْ دُوْنَكَ وَ تُنْشِئُ مَعَ
ذٰلِكَ صَلَوَاتٍ تُضَاعِفُ مَعَهَا تِلْكَ الصَّلَوَاتِ عِنْدَهَا وَ
تَزِيْدُهَا عَلٰی كُرُوْرِ الْاَيَّامِ زِيَادَةً فِیْ تَضَاعِيْفَ لاَ يَعُدُّهَا
غَيْرُكَ رَبِّ صَلِّ عَلٰی اَطَآئِبِ اَهْلِ بَيْتِهِ الَّذِيْنَ اخْتَرْتَهُمْ
لِاَمْرِكَ وَ جَعَلْتَهُمْ خَزَنَةَ عِلْمِكَ وَ حَفَظَةَ دِيْنِكَ وَ

خُلَفَآئَكَ فِیْ اَرْضِكَ وَ حُجَجَكَ عَلٰی عِبَادِكَ وَ طَهَّرْتَهُمْ
مِنَ الرِّجْسِ وَ الدَّنَسِ تَطْهِيْرًا بِاِرَادَتِكَ وَ جَعَلْتَهُمُ
الْوَسِيْلَةَ اِلَيْكَ وَ الْمَسْلَكَ اِلٰی جَنَّتِكَ رَبِّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ صَلٰوةً تُجْزِلُ لَهُمْ بِهَا مِنْ نِحَلِكَ وَ
كَرَامَتِكَ وَ تُكْمِلُ لَهُمُ الْاَشْيَآءَ مِنْ عَطَايَاكَ وَ نَوَافِلِكَ وَ
تُوَفِّرُ عَلَيْهِمُ الْحَظَّ مِنْ عَوَآئِدِكَ وَ فَوَآئِدِكَ رَبِّ صَلِّ
عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ صَلٰوةً لاَ اَمَدَ فِیْ اَوَّلِهَا وَ لاَ غَايَةَ لِاَمَدِهَا وَ
لاَ نِهَايَةَ لِاٰخِرِهَا رَبِّ صَلِّ عَلَيْهِمْ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مَا دُوْنَهٗ
وَ مِلْاَ سَمٰوَاتِكَ وَ مَا فَوْقَهُنَّ وَ عَدَدَ اَرَضِيْكَ وَ مَا
تَحْتَهُنَّ وَ مَا بَيْنَهُنَّ صَلٰوةً تُقَرِّبُهُمْ مِنْكَ زُلْفٰی وَ تَكُوْنُ
لَكَ وَ لَهُمْ رِضًی وَ مُتَّصِلَةً بِنَظَآئِرِهِنَّ اَبَدًا اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ
اَيَّدْتَ دِيْنَكَ فِیْ كُلِّ اَوَانٍ بِاِمَامٍ اَقَمْتَهٗ عَلَمًا لِعِبَادِكَ وَ
مَنَارًا فِیْ بِلاَدِكَ بَعْدَ اَنْ وَصَلْتَ حَبْلَهٗ بِحَبْلِكَ وَ جَعَلْتَهٗ

الذَّرِيْعَةَ اِلٰى رِضْوَانِكَ وَ افْتَرَضْتَ طَاعَتَهُ وَ حَذَّرْتَ
مَعْصِيَتَهُ وَ اَمَرْتَ بِامْتِثَالِ اَوَامِرِهٖ وَ الْاِنْتِهَآءِ عِنْدَ نَهْيِهٖ وَ
اَلاَّ يَتَقَدَّمَهُ مُتَقَدِّمٌ وَ لاَ يَتَاَخَّرَ عَنْهُ مُتَاَخِّرٌ فَهُوَ عِصْمَةُ
اللاَّئِذِيْنَ وَ كَهْفُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ عُرْوَةُ الْمُتَمَسِّكِيْنَ وَ
بَهَآءُ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ فَاَوْزِعْ لِوَلِيِّكَ شُكْرَ مَا اَنْعَمْتَ بِهٖ
عَلَيْهِ وَ اَوْزِعْنَا مِثْلَهُ فِيْهِ وَ اٰتِهٖ مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيْرًا وَ
افْتَحْ لَهُ فَتْحًا يَسِيْرًا وَ اَعِنْهُ بِرُكْنِكَ الْاَعَزِّ وَ اشْدُدْ اَزْرَهُ وَ
قَوِّ عَضُدَهُ وَ رَاعِهٖ بِعَيْنِكَ وَ احْمِهٖ بِحِفْظِكَ وَ انْصُرْهُ
بِمَلآئِكَتِكَ وَ امْدُدْهُ بِجُنْدِكَ الْاَغْلَبِ وَ اَقِمْ بِهٖ كِتَابَكَ وَ
حُدُوْدَكَ وَ شَرَآئِعَكَ وَ سُنَنَ رَسُوْلِكَ صَلَوَاتُكَ اَللّٰهُمَّ
عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ اَحْيِ بِهٖ مَا اَمَاتَهُ الظَّالِمُوْنَ مِنْ مَعَالِمِ دِيْنِكَ
وَ اجْلُ بِهٖ صَدَآءَ الْجَوْرِ عَنْ طَرِيْقَتِكَ وَ اَبِنْ بِهِ الضَّرَّآءَ
مِنْ سَبِيْلِكَ وَ اَزِلْ بِهِ النَّاكِبِيْنَ عَنْ صِرَاطِكَ وَ امْحَقْ بِهٖ

بُغَاةَ قَصْدِكَ عِوَجًا وَ اَلِنْ جَانِبَهُ لِاَوْلِيَآئِكَ وَ ابْسُطْ يَدَهُ
عَلٰى اَعْدَآئِكَ وَ هَبْ لَنَا رَاْفَتَهُ وَ رَحْمَتَهُ وَ تَعَطُّفَهُ وَ
تَحَنُّنَهُ وَ اجْعَلْنَا لَهُ سَامِعِيْنَ مُطِيْعِيْنَ وَ فِيْ رِضَاهُ سَاعِيْنَ
وَ اِلٰى نُصْرَتِهٖ وَ الْمُدَافَعَةِ عَنْهُ مُكْنِفِيْنَ وَ اِلَيْكَ وَ اِلٰى
رَسُوْلِكَ صَلَوَاتُكَ اَللّٰهُمَّ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ بِذٰلِكَ مُتَقَرِّبِيْنَ اَللّٰهُمَّ
وَ صَلِّ عَلٰى اَوْلِيَآئِهِمُ الْمُعْتَرِفِيْنَ بِمَقَامِهِمُ الْمُتَّبِعِيْنَ
مَنْهَجَهُمُ الْمُقْتَفِيْنَ اٰثَارَهُمُ الْمُسْتَمْسِكِيْنَ بِعُرْوَتِهِمُ
الْمُتَمَسِّكِيْنَ بِوِلاَيَتِهِمُ الْمُؤْتَمِّيْنَ بِاِمَامَتِهِمُ الْمُسَلِّمِيْنَ
لِاَمْرِهِمُ الْمُجْتَهِدِيْنَ فِيْ طَاعَتِهِمُ الْمُنْتَظِرِيْنَ اَيَّامَهُمُ
الْمَادِّيْنَ اِلَيْهِمْ اَعْيُنَهُمُ الصَّلَوَاتِ الْمُبَارَكَاتِ الزَّاكِيَاتِ
النَّامِيَاتِ الْغَادِيَاتِ الرَّآئِحَاتِ وَ سَلِّمْ عَلَيْهِمْ وَ عَلٰى
اَرْوَاحِهِمْ وَ اجْمَعْ عَلَى التَّقْوٰى اَمْرَهُمْ وَ اَصْلِحْ لَهُمْ
شُؤُوْنَهُمْ وَ تُبْ عَلَيْهِمْ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ وَ خَيْرُ

الْغَافِرِيْنَ وَ اجْعَلْنَا مَعَهُمْ فِيْ دَارِ السَّلاَمِ بِرَحْمَتِكَ يَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَ هٰذَا يَوْمُ عَرَفَةَ يَوْمٌ شَرَّفْتَهٗ وَ
كَرَّمْتَهٗ وَ عَظَّمْتَهٗ وَ نَشَرْتَ فِيْهِ رَحْمَتَكَ وَ مَنَنْتَ فِيْهِ
بِعَفْوِكَ وَ اَجْزَلْتَ فِيْهِ عَطِيَّتَكَ وَ تَفَضَّلْتَ بِهٖ عَلٰى عِبَادِكَ
اَللّٰهُمَّ وَ اَنَا عَبْدُكَ الَّذِيْ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِ قَبْلَ خَلْقِكَ لَهٗ وَ
بَعْدَ خَلْقِكَ اِيَّاهُ فَجَعَلْتَهٗ مِمَّنْ هَدَيْتَهٗ لِدِيْنِكَ وَ وَفَّقْتَهٗ
لِحَقِّكَ وَ عَصَمْتَهٗ بِحَبْلِكَ وَ اَدْخَلْتَهٗ فِيْ حِزْبِكَ وَ
اَرْشَدْتَهٗ لِمُوَالاَةِ اَوْلِيَآئِكَ وَ مُعَادَاةِ اَعْدَآئِكَ ثُمَّ اَمَرْتَهٗ فَلَمْ
يَأْتَمِرْ وَ زَجَرْتَهٗ فَلَمْ يَنْزَجِرْ وَ نَهَيْتَهٗ عَنْ مَّعْصِيَتِكَ فَخَالَفَ
اَمْرَكَ اِلٰى نَهْيِكَ لاَ مُعَانَدَةً لَكَ وَ لاَ اسْتِكْبَارًا عَلَيْكَ بَلْ
دَعَاهُ هَوَاهُ اِلٰى مَا زَيَّلْتَهٗ وَ اِلٰى مَا حَذَّرْتَهٗ وَ اَعَانَهٗ عَلٰى
ذٰلِكَ عَدُوُّكَ وَ عَدُوُّهٗ فَاَقْدَمَ عَلَيْهِ عَارِفًا بِوَعِيْدِكَ رَاجِيًا
لِعَفْوِكَ وَاثِقًا بِتَجَاوُزِكَ وَ كَانَ اَحَقَّ عِبَادِكَ مَعَ مَا مَنَنْتَ

عَلَيْهِ اَلاَّ يَفْعَلَ وَ هَا اَنَا ذَا بَيْنَ يَدَيْكَ صَاغِرًا ذَلِيْلاً
خَاضِعًا خَاشِعًا خَآئِفًا مُعْتَرِفًا بِعَظِيْمٍ مِنَ الذُّنُوْبِ
تَحَمَّلْتُهٗ وَ جَلِيْلٍ مِنَ الْخَطَايَا اجْتَرَمْتُهٗ مُسْتَجِيْرًا
بِصَفْحِكَ لاَئِذًا بِرَحْمَتِكَ مُوْقِنًا اَنَّهٗ لاَ يُجِيْرُنِيْ مِنْكَ
مُجِيْرٌ وَ لاَ يَمْنَعُنِيْ مِنْكَ مَانِعٌ فَعُدْ عَلَيَّ بِمَا تَعُوْدُ بِهٖ عَلٰى
مَنِ اقْتَرَفَ مِنْ تَغَمُّدِكَ وَجُدْ عَلَيَّ بِمَا تَجُوْدُ بِهٖ عَلٰى مَنْ
اَلْقٰى بِيَدِهٖ اِلَيْكَ مِنْ عَفْوِكَ وَ امْنُنْ عَلَيَّ بِمَا لاَ
يَتَعَاظَمُكَ اَنْ تَمُنَّ بِهٖ عَلٰى مَنْ اَمَّلَكَ مِنْ غُفْرَانِكَ وَ
اجْعَلْ لِيْ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ نَصِيْبًا اَنَالُ بِهٖ حَظًّا مِنْ
رِضْوَانِكَ وَ لاَ تَرُدَّنِيْ صِفْرًا مِمَّا يَنْقَلِبُ بِهِ الْمُتَعَبِّدُوْنَ
لَكَ مِنْ عِبَادِكَ وَ اِنِّيْ وَ اِنْ لَّمْ اُقَدِّمْ مَا قَدَّمُوْهُ مِنَ
الصَّالِحَاتِ فَقَدْ قَدَّمْتُ تَوْحِيْدَكَ وَ نَفَى الْاَضْدَادِ وَ
الْاَنْدَادِ وَ الْاَشْبَاهِ عَنْكَ وَ اَتَيْتُكَ مِنَ الْاَبْوَابِ الَّتِيْ اَمَرْتَ

اَنْ تُؤْتٰى مِنْهَا وَ تَقَرَّبْتُ اِلَيْكَ بِمَا لاَ يَقْرُبُ اَحَدٌ مِّنْكَ اِلاَّ
بِالتَّقَرُّبِ بِهٖ ثُمَّ اَتْبَعْتُ ذٰلِكَ بِالْاِنَابَةِ اِلَيْكَ وَ التَّذَلُّلِ وَ
الْاِسْتِكَانَةِ لَكَ وَ حُسْنِ الظَّنِّ بِكَ وَ الثِّقَةِ بِمَا عِنْدَكَ وَ
شَفَعْتُهٗ بِرَجَآئِكَ الَّذِىْ قَلَّ مَا يَخِيْبُ عَلَيْهِ رَاجِيْكَ وَ
سَاَلْتُكَ مَسْئَلَةَ الْحَقِيْرِ الذَّلِيْلِ الْبَآئِسِ الْفَقِيْرِ الْخَآئِفِ
الْمُسْتَجِيْرِ وَ مَعَ ذٰلِكَ خِيْفَةً وَ تَضَرُّعًا وَ تَعَوُّذًا وَ تَلَوُّذًا لاَ
مُسْتَطِيْلاً بِتَكَبُّرِ الْمُتَكَبِّرِيْنَ وَ لاَ مُتَعَالِيًا بِدَالَّةِ الْمُطِيْعِيْنَ
وَ لاَ مُسْتَطِيْلاً بِشَفَاعَةِ الشَّافِعِيْنَ وَ اَنَا بَعْدُ اَقَلُّ الْاَقَلِّيْنَ وَ
اَذَلُّ الْاَذَلِّيْنَ وَ مِثْلُ الذَّرَّةِ اَوْ دُوْنَهَا فَيَا مَنْ لَمْ يُعَاجِلِ
الْمُسِيْئِيْنَ وَ لاَ يَنْدَهُ الْمُتْرَفِيْنَ وَ يَا مَنْ يَمُنُّ بِاِقَالَةِ
الْعَاثِرِيْنَ وَ يَتَفَضَّلُ بِاِنْظَارِ الْخَاطِئِيْنَ اَنَا الْمُسِىْٓءُ
الْمُعْتَرِفُ الْخَاطِئُ الْعَاثِرُ اَنَا الَّذِىْٓ اَقْدَمَ عَلَيْكَ مُجْتَرِئًا اَنَا
الَّذِىْ عَصَاكَ مُتَعَمِّدًا اَنَا الَّذِى اسْتَخْفٰى مِنْ عِبَادِكَ وَ

بَارَزَكَ اَنَا الَّذِىْ هَابَ عِبَادَكَ وَ اَمِنَكَ اَنَا الَّذِىْ لَمْ يَرْهَبْ
سَطْوَتَكَ وَ لَمْ يَخَفْ بَاْسَكَ اَنَا الْجَانِىْ عَلٰى نَفْسِهٖ اَنَا
الْمُرْتَهَنُ بِبَلِيَّتِهٖ اَنَا الْقَلِيْلُ الْحَيَآءِ اَنَا الطَّوِيْلُ الْعَنَآءِ بِحَقِّ
مَنِ انْتَجَبْتَ مِنْ خَلْقِكَ وَ بِمَنِ اصْطَفَيْتَهٗ لِنَفْسِكَ بِحَقِّ
مَنِ اخْتَرْتَ مِنْ بَرِيَّتِكَ وَ مَنِ اجْتَبَيْتَ لِشَاْنِكَ بِحَقِّ مَنْ
وَصَلْتَ طَاعَتَهٗ بِطَاعَتِكَ وَ مَنْ جَعَلْتَ مَعْصِيَتَهٗ
كَمَعْصِيَتِكَ بِحَقِّ مَنْ قَرَنْتَ مُوَالاَتَهٗ بِمُوَالاَتِكَ وَ مَنْ
نُطْتَ مُعَادَاتَهٗ بِمُعَادَاتِكَ تَغَمَّدْنِىْ فِىْ يَوْمِىْ هٰذَا بِمَا
تَتَغَمَّدُ بِهٖ مَنْ جَارَ اِلَيْكَ مُتَنَصِّلاً وَ عَاذَ بِاسْتِغْفَارِكَ تَآئِبًا
وَ تَوَلَّنِىْ بِمَا تَتَوَلّٰى بِهٖ اَهْلَ طَاعَتِكَ وَ الزُّلْفٰى لَدَيْكَ وَ
الْمَكَانَةِ مِنْكَ وَ تَوَحَّدْنِىْ بِمَا تَتَوَحَّدُ بِهٖ مَنْ وَفٰى بِعَهْدِكَ
وَ اَتْعَبَ نَفْسَهٗ فِىْ ذَاتِكَ وَ اَجْهَدَهَا فِىْ مَرْضَاتِكَ وَ لاَ
تُؤَاخِذْنِىْ بِتَفْرِيْطِىْ فِىْ جَنْبِكَ وَ تَعَدِّىْ طَوْرِىْ فِىْ

حُدُوْدِكَ وَ مُجَاوَزَةِ اَحْكَامِكَ وَ لاَ تَسْتَدْرِجْنِىْ بِاِمْلاۤئِكَ
لِىَ اسْتِدْرَاجَ مَنْ مَنَعَنِىْ خَيْرَ مَا عِنْدَهٗ وَ لَمْ يَشْرَكْكَ فِىْ
حُلُوْلِ نِعْمَتِهٖ بِىْ وَ نَبِّهْنِىْ مِنْ رَقْدَةِ الْغَافِلِيْنَ وَ سِنَةِ
الْمُسْرِفِيْنَ وَ نَعْسَةِ الْمَخْذُوْلِيْنَ وَ خُذْ بِقَلْبِىْ اِلٰى مَا
اسْتَعْمَلْتَ بِهِ الْقَانِتِيْنَ وَ اسْتَعْبَدْتَ بِهِ الْمُتَعَبِّدِيْنَ وَ
اسْتَنْقَذْتَ بِهِ الْمُتَهَاوِنِيْنَ وَ اَعِذْنِىْ مِمَّا يُبَاعِدُنِىْ عَنْكَ وَ
يَحُوْلُ بَيْنِىْ وَ بَيْنَ حَظِّىْ مِنْكَ وَ يَصُدُّنِىْ عَمَّا اُحَاوِلُ
لَدَيْكَ وَ سَهِّلْ لِىْ مَسْلَكَ الْخَيْرَاتِ اِلَيْكَ وَ الْمُسَابَقَةَ
اِلَيْهَا مِنْ حَيْثُ اَمَرْتَ وَ الْمُشَاحَّةَ فِيْهَا عَلٰى مَاۤ اَرَدْتَ وَ
لاَ تَمْحَقْنِىْ فِىْ مَنْ تَمْحَقُ مِنَ الْمُسْتَخِفِّيْنَ بِمَاۤ
اَوْعَدْتَ وَ لاَ تُهْلِكْنِىْ مَعَ مَنْ تُهْلِكُ مِنَ الْمُتَعَرِّضِيْنَ
لِمَقْتِكَ وَ لاَ تُتَبِّرْنِىْ فِىْ مَنْ تُتَبِّرُ مِنَ الْمُنْحَرِفِيْنَ عَنْ
سُبُلِكَ وَ نَجِّنِىْ مِنْ غَمَرَاتِ الْفِتْنَةِ وَ خَلِّصْنِىْ مِنْ

٢٦١

لَهَوَاتِ الْبَلْوٰى وَ اَجِرْنِىْ مِنْ اَخْذِ الْاِمْلاۤءِ وَ حُلْ بَيْنِىْ وَ
هَوًى يُوْبِقُنِىْ وَ مَنْقَصَةٍ تَرْهَقُنِىْ وَ لاَ تُعْرِضْ عَنِّىْ
اِعْرَاضَ مَنْ لاَ تَرْضٰى عَنْهُ بَعْدَ غَضَبِكَ وَ لاَ تُؤْيِسْنِىْ مِنَ
الْاَمَلِ فِيْكَ فَيَغْلِبَ عَلَىَّ الْقُنُوْطُ مِنْ رَحْمَتِكَ وَ لاَ
تَمْنِحْنِىْ بِمَا لاَ طَاقَةَ لِىْ بِهٖ فَتَهْبِطَنِىْ مِمَّا تُحَمِّلُنِيْهِ مِنْ
فَضْلِ مَحَبَّتِكَ وَ لاَ تُرْسِلْنِىْ مِنْ يَدِكَ اِرْسَالَ مَنْ لاَ خَيْرَ
فِيْهِ وَ لاَ حَاجَةَ بِكَ اِلَيْهِ وَ لاَ اِنَابَةَ لَهٗ وَ لاَ تَرْمِ بِىْ رَمْىَ مَنْ
سَقَطَ مِنْ عَيْنِ رِعَايَتِكَ وَ مَنِ اشْتَمَلَ عَلَيْهِ الْخِزْىُ مِنْ
عِنْدِكَ بَلْ خُذْ بِيَدِىْ مِنْ سَقْطَةِ الْمُتَرَدِّيْنَ وَ وَهْلَةِ
الْمُتَعَسِّفِيْنَ وَ زَلَّةِ الْمَغْرُوْرِيْنَ وَ وَرْطَةِ الْهَالِكِيْنَ وَ
عَافِنِىْ مِمَّا ابْتَلَيْتَ بِهٖ طَبَقَاتِ عَبِيْدِكَ وَ اِمَاۤئِكَ وَ بَلِّغْنِىْ
مَبَالِغَ مَنْ عُنِيْتَ بِهٖ وَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِ وَ رَضِيْتَ عَنْهُ
فَاَعَشْتَهٗ حَمِيْدًا وَ تَوَفَّيْتَهٗ سَعِيْدًا وَ طَوَّقْنِىْ طَوْقَ الْاِقْلاَعِ

٢٦٢

عَمَّا یُحْبِطُ الْحَسَنَاتِ وَ یَذْهَبُ بِالْبَرَکَاتِ وَ اَشْعِرْ قَلْبِیْ
الْاِزْدِجَارَ عَنْ قَبَآئِحِ السَّیِّئَاتِ وَ فَوَاضِحِ الْحَوْبَاتِ وَ لاَ
تَشْغَلْنِیْ بِمَا لاَ اُدْرِکُهٗ اِلاَّ بِكَ عَمَّا لاَ یُرْضِیْكَ عَنِّیْ غَیْرُهٗ
وَ انْزِعْ مِنْ قَلْبِیْ حُبَّ دُنْیَا دَنِیَّةٍ تَنْهٰی عَمَّا عِنْدَكَ وَ تَصُدُّ
عَنِ ابْتِغَآءِ الْوَسِیْلَةِ اِلَیْكَ وَ تُذْهِلُ عَنِ التَّقَرُّبِ مِنْكَ وَ
زَیِّنْ لِیَ التَّفَرُّدَ بِمُنَاجَاتِكَ بِاللَّیْلِ وَ النَّهَارِ وَ هَبْ لِیْ
عِصْمَةً تُدْنِیْنِیْ مِنْ خَشْیَتِكَ وَ تَقْطَعُنِیْ عَنْ رُکُوْبِ
مَحَارِمِكَ وَ تَفُكَّنِیْ مِنْ اَسْرِ الْعَظَآئِمِ وَ هَبْ لِیْ التَّطْهِیْرَ
مِنْ دَنَسِ الْعِصْیَانِ وَ اَذْهِبْ عَنِّیْ دَرَنَ الْخَطَایَا وَ
سَرْبِلْنِیْ بِسِرْبَالِ عَافِیَتِكَ وَ رَدِّنِیْ رِدَآءَ مُعَافَاتِكَ وَ
جَلِّلْنِیْ سَوَابِغَ نَعْمَآئِكَ وَ ظَاهِرْ لَدَیَّ فَضْلَكَ وَ طَوْلَكَ
وَ اَیِّدْنِیْ بِتَوْفِیْقِكَ وَ تَسْدِیْدِكَ وَ اَعِنِّیْ عَلٰی صَالِحِ النِّیَّةِ
وَ مَرْضِیِّ الْقَوْلِ وَ مُسْتَحْسَنِ الْعَمَلِ وَ لاَ تَكِلْنِیْ اِلٰی

حَوْلِیْ وَ قُوَّتِیْ دُوْنَ حَوْلِكَ وَ قُوَّتِكَ وَ لاَ تُخْزِنِیْ یَوْمَ
تَبْعَثُنِیْ لِلِقَآئِكَ وَ لاَ تَفْضَحْنِیْ بَیْنَ یَدَیْ اَوْلِیَآئِكَ وَ لاَ
تُنْسِنِیْ ذِکْرَكَ وَ لاَ تُذْهِبْ عَنِّیْ شُکْرَكَ بَلْ اَلْزِمْنِیْهِ فِیْ
اَحْوَالِ السَّهْوِ عِنْدَ غَفَلاَتِ الْجَاهِلِیْنَ لِاٰلآئِكَ وَ اَوْزِعْنِیْ
اَنْ اُثْنِیَ بِمَا اَوْلَیْتَنِیْهِ وَ اَعْتَرِفَ بِمَا اَسْدَیْتَهٗ اِلَیَّ وَ اجْعَلْ
رَغْبَتِیْ اِلَیْكَ فَوْقَ رَغْبَةِ الرَّاغِبِیْنَ وَ حَمْدِیْ اِیَّاكَ فَوْقَ
حَمْدِ الْحَامِدِیْنَ وَ لاَ تَخْذُلْنِیْ عِنْدَ فَاقَتِیْ اِلَیْكَ وَ لاَ
تُهْلِکْنِیْ بِمَا اَسْدَیْتُهٗ اِلَیْكَ وَ لاَ تَجْبَهْنِیْ بِمَا جَبَهْتَ بِهِ
الْمُعَانِدِیْنَ لَكَ فَاِنِّیْ لَكَ مُسَلِّمٌ اَعْلَمُ اَنَّ الْحُجَّةَ لَكَ وَ
اَنَّكَ اَوْلٰی بِالْفَضْلِ وَ اَعْوَدُ بِالْاِحْسَانِ وَ اَهْلُ التَّقْوٰی وَ
اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ وَ اَنَّكَ بِاَنْ تَعْفُوَ اَوْلٰی مِنْكَ بِاَنْ تُعَاقِبَ وَ
اَنَّكَ بِاَنْ تَسْتُرَ اَقْرَبُ مِنْكَ اِلٰی اَنْ تَشْهَرَ فَاَحْیِنِیْ حَیٰوةً
طَیِّبَةً تَنْتَظِمُ بِمَآ اُرِیْدُ وَ تَبْلُغُ بِیْ مَآ اُحِبُّ مِنْ حَیْثُ لاَ

اٰتِیْ مَا تَکْرَهُ وَ لاَ اَرْتَکِبُ مَا نَهَیْتَ عَنْهُ وَ اَمِتْنِیْ مِیْتَةَ مَنْ
یَسْعٰی نُوْرُهٗ بَیْنَ یَدَیْهِ وَ عَنْ یَمِیْنِهٖ وَ ذَلِّلْنِیْ بَیْنَ یَدَیْکَ وَ
اَعِزَّنِیْ عِنْدَ خَلْقِکَ وَ ضَعْنِیْ اِذَا خَلَوْتُ بِکَ وَ ارْفَعْنِیْ
بَیْنَ عِبَادِکَ وَ اَغْنِنِیْ عَمَّنْ هُوَ غَنِیٌّ عَنِّیْ وَ زِدْنِیْ اِلَیْکَ
فَاقَةً وَ فَقْرًا وَ اَعِذْنِیْ مِنْ شَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ وَ مِنْ حُلُوْلِ
الْبَلَآءِ وَ مِنَ الذُّلِّ وَ الْعَنَآءِ تَغَمَّدْنِیْ فِیْمَا اطَّلَعْتَ عَلَیْهِ
مِنِّیْ بِمَا یَتَغَمَّدُ بِهِ الْقَادِرُ عَلَی الْبَطْشِ لَوْ لاَ حِلْمُهٗ وَ
الْاٰخِذُ عَلَی الْجَرِیْرَةِ لَوْ لاَ اَنَاتُهٗ وَ اِذَا اَرَدْتَ بِقَوْمٍ فِتْنَةً اَوْ
سُوْٓءً فَنَجِّنِیْ مِنْهَا لِوَاذًا بِکَ وَ اِذْ لَمْ تُقِمْنِیْ مَقَامَ فَضِیْحَةٍ
فِیْ دُنْیَاکَ فَلاَ تُقِمْنِیْ مِثْلَهٗ فِیْ اٰخِرَتِکَ وَ اشْفَعْ لِیْ اَوَآئِلَ
مِنَنِکَ بِاَوَاخِرِهَا وَ قَدِیْمَ فَوَآئِدِکَ بِحَوَادِثِهَا وَ لاَ تَمْدُدْ لِیْ
مَدًّا یَقْسُوْ مَعَهٗ قَلْبِیْ وَ لاَ تَقْرَعْنِیْ قَارِعَةً یَذْهَبُ لَهَا
بَهَآئِیْ وَ لاَ تَسُمْنِیْ خَسِیْسَةً یَصْغُرُ لَهَا قَدْرِیْ وَ لاَ

٢٦٥

نَقِیْصَةً یُجْهَلُ مِنْ اَجْلِهَا مَکَانِیْ وَ لاَ تَرُعْنِیْ رَوْعَةً اُبْلِسُ
بِهَا وَ لاَ خِیْفَةً تُوْجِسُ دُوْنَهَا اجْعَلْ هَیْبَتِیْ فِیْ وَعِیْدِکَ وَ
حَذَرِیْ مِنْ اِعْذَارِکَ وَ اِنْذَارِکَ وَ رَهْبَتِیْ عِنْدَ تِلاَوَةِ اٰیَاتِکَ
وَ اعْمُرْ لَیْلِیْ بِاِیْقَاظِیْ فِیْهِ لِعِبَادَتِکَ وَ تَفَرُّدِیْ بِالتَّهَجُّدِ
لَکَ وَ تَجَرُّدِیْ بِسُکُوْنِیْ اِلَیْکَ وَ اِنْزَالِ حَوَآئِجِیْ بِکَ وَ
مُنَازَلَتِیْ اِیَّاکَ فِیْ فَکَاکِ رَقَبَتِیْ مِنْ نَارِکَ وَ اِجَارَتِیْ مِمَّا
فِیْهِ اَهْلُهَا مِنْ عَذَابِکَ وَ لاَ تَذَرْنِیْ فِیْ طُغْیَانِیْ عَامِهًا وَ لاَ
فِیْ غَمْرَتِیْ سَاهِیًا حَتّٰی حِیْنٍ وَ لاَ تَجْعَلْنِیْ عِظَةً لِمَنِ
اتَّعَظَ وَ لاَ نَکَالاً لِمَنِ اعْتَبَرَ وَ لاَ فِتْنَةً لِمَنْ نَظَرَ وَ لاَ
تَمْکُرْ بِیْ فِیْمَنْ تَمْکُرُ بِهٖ وَ لاَ تَسْتَبْدِلْ بِیْ غَیْرِیْ وَ لاَ
تُغَیِّرْ لِیْ اِسْمًا وَ لاَ تُبَدِّلْ لِیْ جِسْمًا وَ لاَ تَتَّخِذْنِیْ هُزُوًا
لِخَلْقِکَ وَ لاَ سُخْرِیًّا لَکَ وَ لاَ تَبَعًا اِلاَّ لِمَرْضَاتِکَ وَ لاَ
مُمْتَهَنًا اِلاَّ بِالْاِنْتِقَامِ لَکَ وَ اَوْجِدْنِیْ بَرْدَ عَفْوِکَ وَ حَلاَوَةَ

٢٦٦

رَحْمَتِكَ وَ رَوْحِكَ وَ رَيْحَانِكَ وَجَنَّةِ نَعِيمِكَ وَ اَذِقْنِىْ
طَعْمَ الْفَرَاغِ لِمَا تُحِبُّ بِسَعَةٍ مِنْ سَعَتِكَ وَ الْاِجْتِهَادِ
فِيْمَا يُزْلِفُ لَدَيْكَ وَ عِنْدَكَ وَ اَتْحِفْنِىْ بِتُحْفَةٍ مِّنْ
تُحفَاتِكَ وَ اجْعَلْ تِجَارَتِىْ رَابِحَةً وَ كَرَّتِىْ غَيْرَ خَاسِرَةٍ وَ
اَخِفْنِىْ مَقَامَكَ وَ شَرِّفْنِىْ لِقَآئَكَ وَ تُبْ عَلَىَّ تَوْبَةً
نَصُوْحًا لاَ تُبْقِ مَعَهَا ذُنُوْبًا صَغِيْرَةً وَ لاَ كَبِيْرَةً وَ لاَ تَذَرْ
مَعَهَا عَلاَنِيَةً وَ لاَ سَرِيْرَةً وَ انْزِعِ الْغِلَّ مِنْ صَدْرِىْ
لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ اعْطِفْ بِقَلْبِىْ عَلَى الْخَاشِعِيْنَ وَ كُنْ لِىْ
كَمَا تَكُوْنُ لِلصَّالِحِيْنَ وَ حَلِّنِىْ حِلْيَةَ الْمُتَّقِيْنَ وَ اجْعَلْ
لِىْ لِسَانَ صِدْقٍ فِىْ الْغَابِرِيْنَ وَ ذِكْرًا نَامِيًا فِىْ الْاٰخِرِيْنَ
وَ وَافِ بِىْ عَرْصَةَ الْاَوَّلِيْنَ وَ تَمِّمْ سُبُوْغَ نِعْمَتِكَ عَلَىَّ وَ
ظَاهِرْ كَرَامَاتِهَا لَدَىَّ وَ امْلَأْ مِنْ فَوَآئِدِكَ يَدِىْ وَ سُقْ
كَرَآئِمَ مَوَاهِبِكَ اِلَىَّ وَ جَاوِرْ بِىَ الْاَطْيَبِيْنَ مِنْ اَوْلِيَآئِكَ

فِىْ الْجِنَانِ الَّتِىْ زَيَّنْتَهَا لِاَصْفِيَآئِكَ وَ جَلِّلْنِىْ شَرَآئِفَ
نِحَلِكَ فِىْ الْمُقَامَاتِ الْمُعَدَّةِ لِاَحِبَّآئِكَ وَ اجْعَلْ لِىْ
عِنْدَكَ مَقِيْلاً اٰوِىْ اِلَيْهِ مُطْمَئِنًّا وَ مَثَابَةً اَتَبَوَّئُهَا وَ اَقَرُّ عَيْنًا
وَ لاَ تُقَايِسْنِىْ بِعَظِيْمَاتِ الْجَرَآئِرِ وَ لاَ تُهْلِكْنِىْ يَوْمَ تُبْلَى
السَّرَآئِرُ وَ اَزِلْ عَنِّىْ كُلَّ شَكٍّ وَ شُبْهَةٍ وَ اجْعَلْ لِىْ فِىْ
الْحَقَّ طَرِيْقًا مِنْ كُلِّ رَحْمَةٍ وَ اَجْزِلْ لِىْ قِسَمَ الْمَوَاهِبِ
مِنْ نَوَالِكَ وَ وَفِّرْ عَلَىَّ حُظُوْظَ الْاِحْسَانِ مِنْ اِفْضَالِكَ وَ
اجْعَلْ قَلْبِىْ وَاثِقًا بِمَا عِنْدَكَ وَ هَمِّىْ مُسْتَفْرِغًا لِمَا هُوَ
لَكَ وَ اسْتَعْمِلْنِىْ بِمَا تَسْتَعْمِلُ بِهٖ عِنْدَ ذُهُوْلِ الْعُقُوْلِ
طَاعَتَكَ وَ اجْمَعْ لِىَ الْغِنٰى وَ الْعَفَافَ وَ الدَّعَةَ وَ
الْمُعَافَاةَ وَ الصِّحَةَ وَ السَّعَةَ وَ الطُّمَانِيْنَةَ وَ الْعَافِيَةَ وَ لاَ
تُحْبِطْ حَسَنَاتِىْ بِمَا يَشُوْبُهَا مِنْ مَعْصِيَتِكَ وَ لاَ خَلَوَاتِىْ
بِمَا يُعْرِضُ لِىْ مِنْ نَزَغَاتِ فِتْنَتِكَ وَ صُنْ وَجْهِىْ عَنِ

الطَّلَبِ اِلٰی اَحَدٍ مِنَ الْعَالَمِیْنَ وَ ذُبِّنِیْ عَنِ الْتِمَاسِ مَا عِنْدَ الْفَاسِقِیْنَ وَ لاَ تَجْعَلْنِیْ لِلظَّالِمِیْنَ ظَهِیْرًا وَ لاَ لَهُمْ عَلٰی مَحْوِ کِتَابِكَ یَدًا وَ نَصِیْرًا وَ حُطْنِیْ مِنْ حَیْثُ لاَ اَعْلَمُ حِیَاطَةً تَقِیْنِیْ بِهَا وَ افْتَحْ لِیَ اَبْوَابَ تَوْبَتِكَ وَ رَحْمَتِكَ وَ رَاْفَتِكَ وَ رِزْقِكَ الْوَاسِعَ اِنِّیْ اِلَیْكَ مِنَ الرَّاغِبِیْنَ وَ اَتْمِمْ لِیْ اِنْعَامَكَ اِنَّكَ خَیْرُ الْمُنْعِمِیْنَ وَ اجْعَلْ بَاقِیَ عُمُرِیْ فِی الْحَجِّ وَ الْعُمْرَةِ ابْتِغَآءَ وَجْهِكَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ وَ السَّلاَمُ عَلَیْهِ وَ عَلَیْهِمْ اَبَدَ الْاٰبِدِیْنَ۔

عرفہ کے دن امام حسینؑ کی زیارت

جان لو کہ روزِ عرفہ کی زیارت اور اس کی فضیلت و ثواب کے بارے میں اتنی حدیثیں نقل ہوئی ہیں کہ جن کا احصاء ممکن نہیں ہے۔ ہم زائروں کی تشویق کیلئے چند حدیثوں کے بیان پر اکتفا کرتے ہیں۔ معتبر سند سے بشیر بن دھّان سے منقول ہے کہ انہوں نے کہا: میں نے امام جعفر صادقؑ کی خدمت میں عرض کی: کبھی مجھ سے حج چھوٹ جاتا ہے اور روز عرفہ میں قبرِ امام حسین علیہ السلام کے پاس گزارتا ہوں۔ فرمایا:

تم اچھا کرتے ہو اے بشیر! جو مؤمن روز عرفہ امام حسینؑ کے حق کو پہچانتے ہوئے ان کی زیارت کے لئے جاتا ہے اس کے لئے بیس مقبول حج، بیس مقبول عمرہ اور رسولؐ یا عادل امامؑ کے ہمراہ بیس جہاد کا ثواب لکھا جاتا ہے۔ اور جو شخص عید کے دن امام حسینؑ کی زیارت کرتا ہے، خدا اُس کے لئے سو حج، سو عمرہ اور رسولؐ یا عادل امامؑ کے ہمراہ سو جہاد کا ثواب لکھتا ہے، اور جو شخص آپؑ کے حق کی معرفت رکھتے ہوئے روز عرفہ آپؑ کی زیارت کرتا ہے تو خدا اُس کے لئے ہزار حج اور ہزار مقبول عمرہ اور رسولؐ یا عادل امامؑ کے ہمراہ ہزار جہاد کا ثواب

لکھتا ہے۔"

میں نے عرض کی: مجھے موقفِ عرفات کا ثواب کہاں حاصل ہوسکتا ہے؟
اس پر امامؑ نے میری طرف غضبناک آدمی کی مانند دیکھا اور فرمایا:

"اے بشیر جب مؤمن روزِ عرفہ قبرِ امام حسینؑ کی زیارت کے لئے جاتا ہے اور فرات میں غسل کر کے قبر امام حسینؑ کی طرف جاتا ہے تو خدا اُس کے لئے ہر اٹھنے والے قدم پر اُس حج کا ثواب لکھتا ہے جو تمام مناسک کے ساتھ ادا کیا گیا ہو۔

میرا گمان ہے کہ آپؑ نے فرمایا **اور عمرہ کا** - اور بہت سی معتبر حدیثوں میں آیا ہے کہ روزِ عرفہ پہلے خدا قبرِ امام حسینؑ کے زائروں کی طرف نگاہِ رحمت کرتا ہے بعد میں موقف والوں پر رحمت کی نظر کرتا ہے۔ اور رفاعہ سے معتبر حدیث میں منقول ہے کہ امام جعفر صادقؑ نے مجھ سے فرمایا

تم نے اس سال حج کیا ہے؟

میں نے عرض کی، قربان جاؤں میرے پاس پیسہ نہیں تھا کہ حج کو جاتا۔ البتہ روزِ عرفہ میں نے قبر امام حسینؑ کے پاس گزارا ہے۔ فرمایا:

اے رفاعہ تم نے اِس میں کوئی کمی نہیں کی ہے کہ جو منٰی والوں نے منٰی میں کیا ہے اگر مجھے اس بات کا اندیشہ نہ ہوتا کہ لوگ حج کو ترک کر دیں

گے تو میں تم سے وہ حدیث ضرور بیان کرتا کہ تم کبھی قبر امام حسینؑ کی زیارت کو نہ چھوڑتے۔

اس کے بعد تھوڑی دیر خاموش رہے۔ پھر فرمایا:

مجھے میرے والد نے خبر دی ہے کہ جو شخص امام حسینؑ کے حق کو پہچانتے ہوئے اُن کی زیارت کو نکلے اور تکبر نہ کرے تو اُس کے دائیں بائیں ہزار ہزار فرشتے ہوتے ہیں اور اُس کے لیے ایسے ہزار حج و ہزار عمرہ کا ثواب لکھا جاتا ہے جو کہ رسولؐ یا ان کے وصی کے ساتھ کیا گیا ہو۔

آپؑ کی زیارت کا طریقہ جلیل القدر علماء اور مذہب و ملّت کے روساء نے بیان فرمایا ہے اور یہ کہ جب کوئی اُس دن امام حسینؑ کی زیارت کرنا چاہے اور فرات میں غسل کرنا ممکن ہو تو غسل کرے اور اگر ممکن نہ ہو کسی بھی پانی سے غسل کرے اور پاکیزہ ترین لباس پہنے اور آپؑ کی زیارت کے لئے نکلے اور سکون ووقار اور آرام کے ساتھ راستہ طے کرے حائر کے دروازہ پر پہنچ کر کہے:
اَللّٰهُ اَكْبَرُ پھر کہے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيراً وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَ اَصِيْلاً وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدَانَا لِهٰذَا وَ مَا كُنَّا لِنَهْتَدِیَ

لَـوْلاَ اَنْ هَـدَانَا اللّٰهُ لَقَدْ جَآئَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ اَلسَّلاَمُ
عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلٰى
فَـاطِـمَـةَ الـزَّهْـرَآءِ سَيِّـدَةِ نِسَـآءِ الْـعَـالَمِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلٰى
الْـحَسَـنِ وَ الْـحُسَيْـنِ اَلسَّلاَمُ عَـلٰـى عَـلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ
اَلسَّلاَمُ عَـلٰـى مُـحَـمَّـدِ بْـنِ عَلِيٍّ اَلسَّلاَمُ عَلٰى جَعْفَرِ بْنِ
مُـحَمَّدٍ السّلامُ علىٰ موسٰى ابن جعفرٍ اسلام علىٰ على
ابـن مـوسـىٰ اَلسَّلاَمُ عَـلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اَلسَّلاَمُ عَلٰى
عَـلِيِّ بْـنِ مُـحَمَّدٍ اَلسَّلاَمُ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ اَلسَّلاَمُ
عَـلَـى الْـخَلَفِ الصَّالِحِ الْمُنْتَظَرِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ
اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ عَبْدُكَ وَ ابْنُ عَبْدِكَ وَ
ابْـنُ اَمَتِكَ الْـمُـوَالِـىْ لِـوَلِيِّكَ الْمُعَادِىْ لِعَدُوِّكَ اسْتَجَارَ
بِـمَشْهَـدِكَ وَ تَـقَـرَّبَ اِلَى اللّٰهِ بِقَصْدِكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ
هَدَانِىْ لِوِلاَيَتِكَ وَ خَصَّنِىْ بِزِيَارَتِكَ وَ سَهَّلَ لِىْ قَصْدَكَ۔

پھر حرم میں داخل ہو جائے اور سر کے مقابل کھڑے ہو کر پڑھے:

اَلسَّلاَمُ عَـلَيْكَ يَـا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا
وَارِثَ نُـوْحٍ نَبِـىِّ الـلّٰـهِ اَلسَّلاَمُ عَـلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ
خَـلِيْـلِ الـلّٰـهِ اَلسَّلاَمُ عَـلَيْكَ يَـا وَارِثَ مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ
اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا
وَارِثَ مُـحَـمَّـدٍ حَبِيْـبِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اَمِيْرِ
الْـمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ اَلسَّلاَمُ
عَلَيْكَ يَابْنَ مُحَمَّدِ نِالْمُصْطَفٰى اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَابْنَ عَلِيِّ
نِالْـمُـرْتَـضٰـى اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ اَلسَّلاَمُ
عَـلَيْكَ يَا بْنَ خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَ
ابْـنَ ثَارِهٖ وَ الْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَ
اٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَ اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ
اَطَعْتَ اللّٰهَ حَتّٰى اَتٰكَ الْيَقِيْنُ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَ لَعَنَ

اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ
بِهٖ يَا مَوْلاَیَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَ مَلاۤئِكَتَهٗ وَ اَنْبِيَاۤئَهٗ
وَ رُسُلَهٗ اَنِّیْ بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَ بِاِيَابِكُمْ مُوْقِنٌ بِشَرَايِعِ دِيْنِیْ وَ
خَوَاتِيْمِ عَمَلِیْ وَ مُنْقَلَبِیْ اِلٰی رَبِّیْ فَصَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ
وَ عَلٰی اَرْوَاحِكُمْ وَ عَلٰی اَجْسَادِكُمْ وَ عَلٰی شَاهِدِكُمْ وَ
عَلٰی غَاۤئِبِكُمْ وَ ظَاهِرِكُمْ وَ بَاطِنِكُمْ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَابْنَ
خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَ ابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ وَ ابْنَ اِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَ
ابْنَ قَاۤئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ اِلٰی جَنَّاتِ النَّعِيْمِ وَ كَيْفَ لاَ
تَكُوْنُ كَذٰلِكَ وَ اَنْتَ بَابُ الْهُدٰی وَ اِمَامُ التُّقٰی وَ الْعُرْوَةُ
الْوُثْقٰی وَ الْحُجَّةُ عَلٰی اَهْلِ الدُّنْيَا وَ خَامِسُ اَهْلِ
اَصْحَابِ الْكِسَاۤءِ غَذَتْكَ يَدُ الرَّحْمَةِ وَ رَضِعْتَ مِنْ ثَدْیِ
الْاِيْمَانِ وَ رُبِّيْتَ فِیْ حِجْرِ الْاِسْلاَمِ فَالنَّفْسُ غَيْرُ رَاضِيَةٍ
بِفِرَاقِكَ وَ لاَ شَاۤكَّةٍ فِیْ حَيٰوتِكَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَ

عَلٰی اٰبَاۤئِكَ وَ اَبْنَاۤئِكَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا صَرِيْعَ الْعَبْرَةِ
السَّاكِبَةِ وَ قَرِيْنَ الْمُصِيْبَةِ الرَّاتِبَةِ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اِسْتَحَلَّتْ
مِنْكَ الْمَحَارِمَ فَقُتِلْتَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْكَ مَقْهُوْرًا وَ اَصْبَحَ
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ بِكَ مَوْتُوْرًا وَ اَصْبَحَ
كِتَابُ اللّٰهِ بِفَقْدِكَ مَهْجُوْرًا اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ وَ عَلٰی جَدِّكَ
وَ اَبِيْكَ وَ اُمِّكَ وَ اَخِيْكَ وَ عَلَی الْاَئِمَّةِ مِنْ بَنِيْكَ وَ عَلَی
الْمُسْتَشْهَدِيْنَ مَعَكَ وَ عَلَی الْمَلاۤئِكَةِ الْحَاۤفِّيْنَ بِقَبْرِكَ وَ
الشَّاهِدِيْنَ لِزُوَّارِكَ الْمُؤْمِنِيْنَ بِالْقَبُوْلِ عَلٰی دُعَاۤءِ شِيْعَتِكَ
وَ السَّلاَمُ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ بِاَبِیْ اَنْتَ وَ اُمِّیْ
يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ بِاَبِیْ اَنْتَ وَ اُمِّیْ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ لَقَدْ
عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ وَ جَلَّتِ الْمُصِيْبَةُ بِكَ عَلَيْنَا وَ عَلٰی جَمِيْعِ
اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضِ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسْرَجَتْ وَ
اَلْجَمَتْ وَ تَهَيَّاَتْ لِقِتَالِكَ يَا مَوْلاَیَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

قَصَدْتُ حَرَمَكَ وَ اَتَيْتُ مَشْهَدَكَ اَسْئَلُ اللّٰهَ بِالشَّاْنِ الَّذِىْ لَكَ عِنْدَهٗ وَ بِالْمَحَلِّ الَّذِىْ لَكَ لَدَيْهِ اَنْ يُّصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ يَّجْعَلَنِىْ مَعَكُمْ فِى الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ بِمَنِّهٖ وَ جُوْدِهٖ وَ كَرَمِهٖ۔

ضریح کو بوسہ دے اور بالائے سر میں دو رکعت نماز پڑھے اور ان دو رکعتوں میں جو سورہ چاہے پڑھے اور فارغ ہونے کے بعد پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ صَلَّيْتُ وَ رَكَعْتُ وَ سَجَدْتُ لَكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لِاَنَّ الصَّلَاةَ وَ الرُّكُوْعَ وَ السُّجُوْدَ لَا تَكُوْنُ اِلَّا لَكَ لِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَبْلِغْهُمْ عَنِّىْ اَفْضَلَ التَّحِيَّةِ وَ السَّلَامِ وَارْدُدْ عَلَىَّ مِنْهُمُ التَّحِيَّةَ وَ السَّلَامَ اَللّٰهُمَّ وَ هَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ هَدِيَّةٌ مِّنِّىْ اِلٰى مَوْلَاىَ وَ سَيِّدِىْ وَ اِمَامِىْ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ تَقَبَّلْ ذٰلِكَ مِنِّىْ وَ اجْزِنِىْ عَلٰى ذٰلِكَ اَفْضَلَ اَمَلِىْ وَ رَجَآئِىْ فِيْكَ وَ فِىْ وَلِيِّكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

پھر اٹھے اور امام حسینؑ کی پائنتی جائے اور علی بن حسینؑ (جناب علی اکبرؑ) کی زیارت کرے اور ان کا سر ابوعبداللہؑ کے پائے مبارک کے پاس ہے اور پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الشَّهِيْدُ بْنُ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمَظْلُوْمُ ابْنُ الْمَظْلُوْمِ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَاىَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ وَ ابْنَ وَلِيِّهٖ لَقَدْ عَظُمَتِ

الْمُصِيْبَةُ وَ جَلَّتِ الرَّزِيَّةُ بِكَ عَلَيْنَا وَ عَلٰى جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَ اَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ وَ اِلَيْكَ مِنْهُمْ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ۔

اس کے بعد زیارت شہدائے کربلا علیہم السلام پڑھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ وَ اَحِبَّآئَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَصْفِيَآءَ اللّٰهِ وَ اَوِدَّآئَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ دِيْنِ اللّٰهِ وَ اَنْصَارَ نَبِيِّهٖ وَ اَنْصَارَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَنْصَارَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَبِىْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ الْوَلِيِّ النَّاصِحِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَبِىْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ الْمَظْلُوْمِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ بِاَبِىْ اَنْتُمْ وَ اُمِّىْ طِبْتُمْ وَ طَابَتِ الْاَرْضُ الَّتِىْ فِيْهَا دُفِنْتُمْ وَ فُزْتُمْ وَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا يَا لَيْتَنِىْ كُنْتُ مَعَكُمْ فَاَفُوْزَ مَعَكُمْ فِى الْجِنَانِ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَ

الصَّالِحِيْنَ وَ حَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقاً وَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

پھر امام حسینؑ کے سرہانے جائے اور وہاں اپنے اہل وعیال اور مؤمنین کے لئے جہاں تک ہو سکے دعا کرے۔

سید ابن طاؤسؒ اور شہیدؒ نے فرمایا ہے کہ وہاں سے حضرت عباسؑ کے روضہ پر جائے اور قبر مطہر کے پاس کھڑے ہو کر پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْفَضْلِ الْعَبَّاسَ بْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ اَوَّلِ الْقَوْمِ اِسْلَاماً وَ اَقْدَمِهِمْ اِيْمَانًا وَ اَقْوَمِهِمْ بِدِيْنِ اللّٰهِ وَ اَحْوَطِهِمْ عَلَى الْاِسْلَامِ اَشْهَدُ لَقَدْ نَصَحْتَ لِلّٰهِ وَ لِرَسُوْلِهٖ وَ لِاَخِيْكَ فَنِعْمَ الْاَخُ الْمُوَاسِىْ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اِسْتَحَلَّتْ مِنْكَ الْمَحَارِمَ وَ انْتَهَكَتْ فِىْ قَتْلِكَ حُرْمَةَ الْاِسْلَامِ فَنِعْمَ

الْاَخُ الصَّابِرُ الْمُجَاهِدُ الْمُحَامِی النَّاصِرُ وَ الْاَخُ الدَّافِعُ عَنْ اَخِیْهِ الْمُجِیْبُ اِلٰی طَاعَةِ رَبِّهِ الرَّاغِبُ فِیْمَا زَهِدَ فِیْهِ غَیْرُهٗ مِنَ الثَّوَابِ الْجَزِیْلِ وَ الثَّنَآءِ الْجَمِیْلِ وَ اَلْحَقَكَ اللّٰهُ بِدَرَجَةِ اٰبَآئِكَ فِیْ دَارِ النَّعِیْمِ اِنَّهٗ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

پھر خود کو قبر پر گرا دے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ لَكَ تَعَرَّضْتُ وَ لِزِیَارَةِ اَوْلِیَآئِكَ قَصَدْتُ رَغْبَةً فِیْ ثَوَابِكَ وَ رَجَآءً لِمَغْفِرَتِكَ وَ جَزِیْلِ اِحْسَانِكَ فَاَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تَجْعَلَ رِزْقِیْ بِهِمْ دَارًّا وَ عَیْشِیْ بِهِمْ قَارًّا وَ زِیَارَتِیْ بِهِمْ مَقْبُوْلَةً وَ ذَنْبِیْ بِهِمْ مَغْفُوْرًا وَ اقْلِبْنِیْ بِهِمْ مُفْلِحًا مُنْجِحًا مُسْتَجَابًا دُعَآئِیْ بِاَفْضَلِ مَا یَنْقَلِبُ بِهٖ اَحَدٌ مِّنْ زُوَّارِهٖ وَ الْقَاصِدِیْنَ اِلَیْهِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

پھر ضریح کو بوسہ دے اور وہاں آپؑ کی نماز زیارت اور دوسری جو نماز

چاہے پڑھے۔

مشعر الحرام میں وقوف کے مستحبات

مستحب ہے دل و بدن کے اطمینان کے ساتھ عرفات سے مشعر الحرام کی طرف جائے اور استغفار کرے اور جب داہنی طرف سے سرخ ٹیلے پر پہنچے تو کہے:

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ تَوَقُّفِیْ وَ زِدْہُ فِیْ عَمَلِیْ وَ سَلِّمْ دِیْنِیْ وَ تَقَبَّلْ مَنَاسِکِیْ۔

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

راستہ چلنے میں میانہ روی اختیار کرے اور کسی کو تکلیف نہ پہنچائے۔ مستحب ہے کہ مغربین کی نماز کو مزدلفہ تک تاخیر کرے خواہ ایک تہائی رات گذر جائے۔ دونوں نمازوں کو ایک اذان اور اقامت سے پڑھے اور مغرب کے نوافل عشا کی نماز کے بعد پڑھے اور اگر مزدلفہ کے راستہ میں نصف شب ہونے سے پہلے کوئی رکاوٹ آجائے تو نماز مغرب وعشاء میں تاخیر نہ کرے اور راستہ ہی میں پڑھے۔

مستحب ہے وادی کے وسط میں داہنی طرف سے داخل ہو اور اگر حاجی

پہلی مرتبہ حج کر رہا ہے تو مستحب ہے کہ مشعر الحرام میں اترے اور رات کا ممکنہ حصّہ خدا کی عبادت وطاعت میں بسر کرے اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ جُمَعُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْمَعَ لِیْ فِیْھَا جَوَامِعَ الْخَیْرِ اَللّٰھُمَّ لاَ تُؤْیِسْنِیْ مِنَ الْخَیْرِ الَّذِیْ سَاَلْتُكَ اَنْ تَجْمَعَہٗ لِیْ فِیْ قَلْبِیْ وَ اَطْلُبُ اِلَیْكَ اَنْ تُعَرِّفَنِیْ مَا عَرَّفْتَ اَوْلِیَآئَكَ فِیْ مَنْزِلِیْ ھٰذَا اَنْ تَقِیَنِیْ جَوَامِعَ الشَّرِّ۔

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

مستحب ہے کہ نماز صبح کے بعد باطہارت حمد وثناء خدا کرے اور جس قدر ممکن ہو خدا کی نعمات وتفضلات کا ذکر کرے اور اِس کے بعد دعا کرے نیز اِس دعا کو پڑھے:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ فُكَّ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ وَ اَوْسِعْ عَلَیَّ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلاَلِ وَ ادْرَا عَنِّیْ شَرَّ فَسَقَةِ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ خَیْرُ مَطْلُوْبٍ اِلَیْہِ وَ خَیْرُ مَدْعُوٍّ وَ خَیْرُ مَسْؤُوْلٍ وَ لِکُلِّ وَافِدٍ جَائِزَۃٌ فَاجْعَلْ جَائِزَتِیْ فِیْ مَوْطِنِیْ

هٰذَا اَنْ تُقِيْلَنِیْ عَثْرَتِیْ وَ تَقْبَلَ مَعْذِرَتِیْ وَ اَنْ تُجَاوِزَ عَنْ خَطِيْئَتِیْ ثُمَّ اجْعَلِ التَّقْوٰى مِنَ الدُّنْيَا زَادِیْ۔

اور منیٰ میں مارنے کے لئے مزدلفہ ہی سے کنکریاں چُنے، جن کی تعداد ستر ہے، مستحب ہے جب مزدلفہ سے منیٰ کی طرف روانہ ہو اور وادی مُحسّر میں پہنچے تو سو قدم کے برابر اونٹ کی طرح تیز چلے اور اگر سوار ہو تو اپنی سواری کو تیز کرلے۔ اور اس دعا کا پڑھنا مستحب ہے:

اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ لِیْ عَهْدِیْ وَ اقْبَلْ تَوْبَتِیْ وَ اَجِبْ دَعْوَتِیْ وَ اخْلُفْنِیْ فِيْمَنْ تَرَكْتُ بَعْدِیْ۔

رمیٔ جمرات کے مستحبات

رمیٔ جمرات میں چند چیزیں مستحب ہیں:

۱۔ کنکریاں مارتے وقت باطہارت ہونا۔

۲۔ امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

جب تم کنکریاں ہاتھ میں لے کر مارنے کے لئے آمادہ ہو تو یہ دعا

پڑھو:

اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ حَصَيَاتِیْ فَاحْصِهِنَّ لِیْ وَ ارْفَعْهُنَّ فِیْ عَمَلِیْ۔

۳۔ ہر کنکری مارتے وقت تکبیر کہنا۔

۴۔ ہر کنکری مارتے وقت اِس دعا کا پڑھنا:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ ادْحَرْ عَنِّیْ الشَّيْطَانَ اَللّٰهُمَّ تَصْدِيْقًا بِكِتَابِكَ وَ عَلٰى سُنَّةِ نَبِيِّكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لِیْ حَجًّا مَبْرُوْرًا وَ عَمَلاً مَقْبُوْلاً وَ سَعْيًا مَشْكُوْرًا وَ ذَنْبًا مَغْفُوْرًا۔

۵۔ بڑے شیطان کو کنکریاں مارتے وقت اُس کے اور شیطان کے درمیان دس یا پندرہ ہاتھ کا فاصلہ ہو اور چھوٹے و منجھلے شیطان کو کنکریاں مارتے وقت اُن کے پاس کھڑا ہو۔

۶۔ بڑے شیطان کو کنکریاں مارنے والے کا رخ شیطان کی طرف اور پشت قبلہ کی طرف ہو۔ اور چھوٹے اور درمیانی شیطان کو کنکریاں مارتے وقت روبقبلہ کھڑا ہو۔

۷۔ کنکری انگوٹھے پر رکھ کر کلمہ کی انگلی کے ناخن سے پھینکے۔

۸۔ منٰی میں جائے قیام پر لوٹنے کے بعد اِس دعا کو پڑھے:

اَللّٰهُمَّ بِكَ وَثِقْتُ وَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ فَنِعْمَ الرَّبُّ وَ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِيْرُ۔

آدابِ قربانی

قربانی میں چند چیزیں مستحب ہیں۔

۱۔ امکان کی صورت میں اونٹ کی، نہ ہو تو گائے کی اور اگر گائے بھی نہ ہو تو گوسفند کی قربانی کرے۔

۲۔ قربانی کا جانور فربہ ہونا چاہیئے۔

۳۔ اونٹ اور گائے مادہ ہونا چاہیئے۔

۴۔ اگر اونٹ ہے تو اسے کھڑا کر کے نحر کرے اور اس کے اگلے پیروں کو زانوؤں تک باندھ دے اور ایک آدمی اس کے داہنی طرف کھڑا ہو جائے اور چھری، نیزہ یا خنجر اُس کی گردن کی گہرائی میں مارے۔

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

قربانی کے جانور کو روبقبلہ قرار دیں اور نحر یا ذبح کے وقت یہ دعا پڑھیں:

وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضَ حَنِيْفًا مُسْلِمًا وَ مَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلاَتِيْ وَ نُسُكِيْ وَ مَحْيَايَ وَ مَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لاَ شَرِيْكَ لَهٗ وَ بِذَالِكَ اُمِرْتُ وَ اَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَ لَكَ بِسْمِ اللّٰهِ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ۔

۵۔ خود ذبح کرے اور نہ کر سکتا ہو تو ذبح کرنے والے کے ہاتھ پر ہاتھ رکھے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ وَ مُوْسٰى كَلِيْمِكَ وَ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ۔

سر منڈانے اور تقصیر کے مستحبات

مستحب ہے قبلہ رو بیٹھے، زبان پر خدا کا نام جاری کرے اور سر کے اگلے حصّہ کے داہنی جانب سے ابتداء کرے اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ بِکُلِّ شَعْرَۃٍ نُوْرًا یَوْمَ الْقِیَامَۃِ۔

بہتر ہے اِس عبارت کا اضافہ کرے:

وَ حَسَنَاتٍ مُضَاعَفَاتٍ وَ کَفِّرْ عَنِّیْ السَّیِّئَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ۔

اپنے بالوں کو منٰی میں اپنے خیمہ میں دفن کرنا مستحب ہے اور بہتر یہ ہے کہ سر منڈانے کے بعد اپنی داڑھی اور مونچھ بھی چھوٹی کرے اور ناخن بھی کاٹے۔

منٰی کے مستحبات

۱۔ مستحب ہے کہ حاجی تشریق کے دنوں، یعنی گیارہویں، بارہویں اور تیرہویں ذی الحجہ میں منٰی میں رہے۔ منٰی میں رہنا مکہ جانے اور مستحبی

طواف کرنے سے بہتر ہے۔

۲۔ مستحب ہے کہ حاجی منٰی میں پندرہ نمازوں کے بعد اور منٰی کے باہر دس نمازوں کے بعد کہ جن میں عید کے دن کی نمازِ ظہر پہلی ہو، یہ تکبیریں کہے:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَلٰی مَا ھَدَانَا اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَلٰی مَا رَزَقْنَا مِنْ بَھِیْمَۃِ الْاَنْعَامِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا اَبْلاَنَا۔

مسجد خیف کے مستحبات

۱۔ مستحب ہے کہ حاجی اپنی شب و روز کی واجب و مستحب نمازوں کو مسجد خیف میں بجا لائے اور اس کے لئے بہترین جگہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا مصلّی ہے۔

۲۔ سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ کہنا۔

۳۔ سو مرتبہ لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ کہنا۔

۴۔ سومرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنا۔

۵۔ مسجد کی اصلی جگہ پر چھ رکعت نماز پڑھنا۔ بہتر یہ ہے کہ اِن نمازوں کو تیرہویں ذی الحجہ کو مکہ لوٹتے وقت پڑھے۔

مکہ معظّمہ سے واپسی کے مستحبات

۱۔ مکہ معظّمہ اور مسجد الحرام میں داخل ہونے کے لئے غسل کرنا۔

۲۔ باب السلام سے مسجد الحرام میں داخل ہونا۔

۳۔ امام صادق علیہ السلام سے روایت کی گئی ہے کہ اگر عید قربان کے روز خانہ خدا کی زیارت کا شرف حاصل ہو تو مسجد کے دروازے پر کھڑے ہو کر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی نُسُكِكَ سَلِّمْنِیْ لَهٗ وَ سَلِّمْهُ لِیْ اَسْئَلُكَ مَسْاَلَةَ الْعَلِیْلِ الذَّلِیْلِ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِهٖ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَ اَنْ تَرْجِعَنِیْ بِحَاجَتِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَ الْبَلَدُ بَلَدُكَ وَ الْبَیْتُ بَیْتُكَ جِئْتُ اَطْلُبُ رَحْمَتَكَ وَ اَؤُمُّ طَاعَتَكَ مُتَّبِعًا

لِاَمْرِكَ رَاضِیًا بِقَدَرِكَ اَسْئَلُكَ مَسْاَلَةَ الْمُضْطَرِّ اِلَیْكَ اَلْمُطِیْعِ لِاَمْرِكَ اَلْمُشْفِقِ مِنْ عَذَابِكَ اَلْخَآئِفِ لِعُقُوْبَتِكَ اَنْ تُبَلِّغَنِیْ عَفْوَكَ وَ تُجِیْرَنِیْ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ۔

طوافِ وداع

جو شخص مکہ سے باہر جانا چاہتا ہے، اسکے لئے طوافِ وداع کرنا اور اگر ممکن ہو تو ہر چکر میں حجر اسود اور رکن یمانی کو مس کرنا مستحب ہے اور جب مستجار تک پہنچے تو اُن مستحبات کو بجالائے جو پہلے سے اس جگہ کے لئے بیان ہو چکے ہیں اور اپنی حاجت طلب کرے اور اپنے شکم کو خانہ کعبہ سے مس کرے، ایک ہاتھ حجر اسود پر اور دوسرا دروازہ کی طرف رکھے، خدا کی حمد و ثناء کرے، محمدؐ و آل محمدؐ پر صلوات بھیجے اور اس دعا کو پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَ نَبِیِّكَ وَ اَمِیْنِكَ وَ حَبِیْبِكَ وَ نَجِیِّكَ وَ خِیَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ كَمَا بَلَّغَ رِسَالاَتِكَ وَ جَاهَدَ فِیْ سَبِیْلِكَ صَدَعَ بِاَمْرِكَ

اُوْذِیَ فِیْكَ وَ فِیْ جَنْبِكَ حَتّٰی اٰتِیَهُ الْیَقِیْنُ اَللّٰهُمَّ اقْلِبْنِیْ
مُنْجِحًا مُفْلِحًا مُسْتَجَابًا لِیْ بِاَفْضَلِ مَا یَرْجِعُ بِهٖ اَحَدٌ
مِنْ وَفْدِكَ مِنَ الْمَغْفِرَةِ وَ الْبَرَكَةِ وَ الرِّضْوَانِ وَ الْعَافِیَةِ
فِیْمَا یَسَعُنِیْ اَنْ اَطْلُبَ اَنْ تُعْطِیَنِیْ مِثْلَ الَّذِیْ اَعْطَیْتَهٗ
اَفْضَلَ مَنْ عَبَدَكَ وَ تَزِیْدَنِیْ عَلَیْهِ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ آخِرَ
الْعَهْدِ مِنْ بَیْتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَ ابْنُ عَبْدِكَ وَ ابْنُ
اَمَتِكَ حَمَلْتَنِیْ عَلٰی دَآبَّتِكَ وَ سَیَّرْتَنِیْ فِیْ بِلَادِكَ حَتّٰی
اَدْخَلْتَنِیْ حَرَمَكَ وَ اَمْنَكَ وَ قَدْ كَانَ فِیْ حُسْنِ ظَنِّیْ بِكَ
اَنْ تَغْفِرَ لِیْ ذُنُوْبِیْ فَاِنْ كُنْتَ قَدْ غَفَرْتَ ذُنُوْبِیْ فَازْدَدْ
عَنِّیْ رِضًی وَ قَرِّبْنِیْ اِلَیْكَ زُلْفٰی وَ لَا تُبَاعِدْنِیْ وَ اِنْ
كُنْتَ لَمْ تَغْفِرْ لِیْ وَ مِنَ الْآنَ فَاغْفِرْ لِیْ قَبْلَ اَنْ تَنْأٰی عَنْ
بَیْتِكَ دَارِیْ فَهٰذَا اَوَانُ انْصِرَافِیْ اِنْ كُنْتَ قَدْ اَذِنْتَ لِیْ
غَیْرَ رَاغِبٍ عَنْكَ وَ لَا عَنْ بَیْتِكَ وَ لَا مُسْتَبْدِلٍ بِكَ وَ لَا

بِهٖ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَ عَنْ خَلْفِیْ وَ عَنْ
یَمِیْنِیْ وَ عَنْ شِمَالِیْ حَتّٰی تُبَلِّغَنِیْ اَهْلِیْ فَاِذَا بَلَّغْتَنِیْ
اَهْلِیْ فَاكْفِنِیْ مَؤُوْنَةَ عِیَالِیْ فَاِنَّكَ وَلِیُّ ذَالِكَ مِنْ
خَلْقِكَ وَ مِنِّیْ۔

اِس کے بعد تھوڑا سا آبِ زمزم پیئے اور یہ دعا پڑھے:

آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ اِلٰی رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ
رَاغِبُوْنَ اِلٰی رَبِّنَا رَاجِعُوْنَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ۔

کعبہ میں داخل ہونے کے مستحبات

خانہ کعبہ میں داخل ہونے کے مستحبات کے بارے میں حدیث شریف میں آیا ہے:

خانۂ کعبہ میں داخل ہونا رحمتِ خدا میں داخل ہونا ہے اور اِس سے باہر نکلنا گناہوں سے باہر نکلنا ہے۔

جس شخص کا پہلا حج ہو اُس کے لئے خانہ کعبہ میں داخل ہونا مستحب ہے،

لیکن عورتوں کے استحباب کے لئے تاکید نہیں ہوئی ہے۔

اِس میں چند چیزیں مستحب ہیں:

۱۔ کعبۂ معظّمہ میں داخل ہونے سے پہلے غسل کرنا۔

۲۔ کعبۂ مشرفہ میں پابرہنہ داخل ہونا۔

۳۔ داخل ہوتے وقت یہ کہنا:

اَللّٰھُمَّ اَنتَ قُلتَ فِیْ کِتَابِكَ وَ مَنْ دَخَلَهٗ کَانَ آمِنًا فَآمِنِّیْ مِنْ عَذَابِكَ عَذَابَ النَّارِ۔

بلکہ جس کا پہلا حج ہے اُس کے لئے بہتر ہے کعبہ کے چاروں گوشوں میں مذکورہ دعا پڑھے۔

۴۔ اور اُس حدیث پر عمل کرے جو معاویہ بن عمارؒ نے امام صادقؑ سے نقل کی ہے۔ فرماتے ہیں۔

اگر تم یہ چاہتے ہو کہ خدا تمہیں فرزند عطا کرے تو آبِ زمزم کا ایک ڈول اپنے سر و بدن پر ڈالو، پھر بیت اللہ میں جاؤ اور جب درِ بیت پر پہنچو تو دروازہ کی زنجیر پکڑ کر کہو:

اَللّٰھُمَّ اِنَّ الْبَیْتَ بَیْتُكَ وَ الْعَبْدَ عَبْدُكَ وَ قَدْ قُلْتَ مَنْ دَخَلَهٗ کَانَ آمِنًا فَآمِنِّیْ مِنْ عَذَابِكَ وَ اَجِرْنِیْ مِنْ سَخَطِكَ۔

۵۔ سرخ رنگ کے پتھر کے پاس دو رکعت نماز پڑھنا اور پھر حجر اسود کے مقابل والے ستون کی طرف جانا اور اُس سے سینہ لگانا اور یہ دعا پڑھنا مستحب ہے:

یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا مَاجِدُ یَا قَرِیْبُ یَا بَعِیْدُ یَا عَزِیْزُ یَا حَکِیْمُ لاَ تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَ اَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ وَ هَبْ لِیْ ذُرِّیَّةً اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ۔

پھر ستون کا چکر لگائے، اپنے شکم و کمر کو اُس سے لگائے اور مذکورہ دعا کے ساتھ دعا کرے۔

۶۔ سرخ رنگ کے سنگ مرمر پر دو ستونوں کے درمیان دو رکعت نماز پڑھے، پہلی رکعت میں حمد اور حٰمٓ سجدہ اور دوسری رکعت میں حمد اور قرآن مجید کی ۵۵ آیات (کہ یہ عدد حٰمٓ سجدہ کی آیات کے برابر

ہے) پڑھے۔

۷۔ خانۂ کعبہ کے ہر گوشہ میں دو دو رکعت نماز پڑھے۔

۸۔ اس دعا کو پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ مَنْ تَھَیَّاَ وَ تَعَبَّاَ وَ اَعَدَّ وَ اسْتَعَدَّ لِوِفَادَۃٍ اِلٰی مَخْلُوْقٍ رَجَآءَ رِفْدِہٖ وَ جَائِزَتِہٖ وَ نَوَافِلِہٖ وَ فَوَاضِلِہٖ فَاِلَیْكَ یَا سَیِّدِیْ تَھْیِئَتِیْ وَ تَعْبِئَتِیْ وَ اِعْدَادِیْ وَ اسْتِعْدَادِیْ رَجَآءَ رِفْدِكَ وَ نَوَافِلِكَ وَ جَآئِزَتِكَ فَلاَ تُخَیِّبِ الْیَوْمَ رَجَآئِیْ یَا مَنْ لاَ یَخِیْبُ عَلَیْہِ سَائِلٌ وَ لاَ تَنْقُصُہٗ نَائِلٌ فَاِنِّیْ لَمْ آتِكَ الْیَوْمَ بِعَمَلٍ صَالِحٍ قَدَّمْتُہٗ وَ لاَ شَفَاعَۃِ مَخْلُوْقٍ رَجَوْتُہٗ وَ لٰكِنْ اَتَیْتُكَ مُقِرًّا بِالظُّلْمِ وَ الْاِسَائَۃِ عَلٰی نَفْسِیْ فَاِنَّہٗ لاَ حُجَّۃَ لِیْ وَ لاَ عُذْرَ فَاَسْئَلُكَ یَا مَنْ ھُوَ كَذَالِكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تُعْطِیَنِیْ مَسْاَلَتِیْ وَ تُقِیْلَنِیْ عَثْرَتِیْ وَ تَقْلِبَنِیْ بِرَغْبَتِیْ وَ لاَ تَرُدَّنِیْ مَجْبُوْھًا مَمْنُوْعًا وَ

لاَ خَآئِبًا یَا عَظِیْمُ یَا عَظِیْمُ یَا عَظِیْمُ اَرْجُوْكَ لِلْعَظِیْمِ اَسْئَلُكَ یَا عَظِیْمُ اَنْ تَغْفِرَ لِیَ الذَّنْبَ الْعَظِیْمَ لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اَنْتَ۔

۹۔ اگر اژدھام کی وجہ سے چاروں گوشوں تک نہ پہنچ سکے تو کوشش کرے کہ خانہ کعبہ کے چاروں گوشوں کے مقابل پہنچ جائے۔

۱۰۔ بارگاہِ خدا میں دعا کرے اور جہاں نماز ادا کی ہے وہیں یکتا و منزہ خدا سے اپنی حاجت طلب کرے۔

۱۱۔ کعبہ کے اندر سجدہ کرے اور سجدہ میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی یہ دعا پڑھے:

لاَ یَرُدُّ غَضَبَكَ اِلاَّ حِلْمُكَ وَ لاَ یُجِیْرُ مِنْ عَذَابِكَ اِلاَّ رَحْمَتُكَ وَ لاَ یُنْجِیْ مِنْكَ اِلاَّ التَّضَرُّعُ اِلَیْكَ فَھَبْ لِیْ یَا اِلٰھِیْ فَرَجًا بِالْقُدْرَۃِ الَّتِیْ بِھَا تُحْیِیْ اَمْوَاتَ الْعِبَادِ وَ بِھَا تُنْشِرُ مَیْتَ الْبِلاَدِ وَ لاَ تُھْلِكْنِیْ یَا اِلٰھِیْ حَتّٰی تَسْتَجِیْبَ

لِیْ دُعَآئِیْ وَ تُعَرِّفَنِیْ الْاِجَابَةَ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ الْعَافِیَةَ اِلٰی
مُنْتَھٰی اَجَلِیْ وَ لاَ تُشْمِتْ بِیْ عَدُوِّیْ وَ لاَ تُمَکِّنْهُ مِنْ
عُنُقِیْ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَرْفَعُنِیْ اِنْ وَضَعْتَنِیْ وَ مَنْ ذَا الَّذِیْ
یَضَعُنِیْ اِنْ رَفَعْتَنِیْ وَ اِنْ اَھْلَکْتَنِیْ فَمَنْ ذَا الَّذِیْ یَعْرِضُ
لَکَ فِیْ عَبْدِکَ وَ یَسْئَلُکَ فِیْ اَمْرِهٖ فَقَدْ عَلِمْتُ یَا اِلٰھِیْ اَنَّهٗ
لَیْسَ فِیْ حُکْمِکَ ظُلْمٌ وَ لاَ فِیْ نِقْمَتِکَ عَجَلَةٌ وَ اِنَّمَا
یَعْجَلُ مَنْ یَخَافُ الْفَوْتَ وَ یَحْتَاجُ اِلَی الظُّلْمِ الضَّعِیْفُ
وَ قَدْ تَعَالَیْتَ یَا اِلٰھِیْ عَنْ ذٰلِکَ اِلٰھِیْ فَلاَ تَجْعَلْنِیْ لِلْبَلَآءِ
عَرَضًا وَ لاَ لِنِقْمَتِکَ نَصَبًا وَ مَھِّلْنِیْ وَ نَفْسِیْ وَ اَقِلْنِیْ
عَثْرَتِیْ وَ لاَ تَرُدَّ یَدَیَّ فِیْ نَحْرِیْ وَ لاَ تُتْبِعْنِیْ بَلَآءً عَلٰی اِثْرِ
بَلَآءٍ فَقَدْ تَرٰی ضَعْفِیْ وَ تَضَرُّعِیْ اِلَیْکَ وَ وَحْشَتِیْ مِنَ
النَّاسِ وَ اُنْسِیْ بِکَ وَ اَعُوْذُ بِکَ الْیَوْمَ فَاَعِذْنِیْ وَ اَسْتَجِیْرُ
بِکَ فَاَجِرْنِیْ وَ اَسْتَعِیْنُ بِکَ عَلَی الضَّرَّآءِ فَاَعِنِّیْ وَ

اَسْتَنْصِرُکَ فَانْصُرْنِیْ وَ اَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ فَاکْفِنِیْ وَ اُوْمِنُ
بِکَ فَآمِنِّیْ وَ اَسْتَھْدِیْکَ فَاھْدِنِیْ وَ اَسْتَرْحِمُکَ فَارْحَمْنِیْ
وَ اَسْتَغْفِرُکَ مِمَّا تَعْلَمُ فَاغْفِرْ لِیْ وَ اَسْتَرْزِقُکَ مِنْ فَضْلِکَ
الْوَاسِعِ فَارْزُقْنِیْ وَ لاَ حَوْلَ وَ لاَ قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ
الْعَظِیْمِ۔

١٢۔ کعبہ میں اور اس کے اطراف میں گریہ کرنا مستحب ہے۔امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

کعبہ کو اس لئے بکّہ کہتے ہیں کہ وہاں اور اُس کے اطراف میں لوگ گریہ کرتے ہیں۔

١٣۔ کعبہ سے نکلتے وقت تین مرتبہ تکبیر کہنا اور امام صادق علیہ السلام سے منقول اِس دعا کا پڑھنا مستحب ہے:

اَللّٰھُمَّ لاَ تُجْھِدْ بَلاَئَنَا رَبَّنَا وَ لاَ تُشْمِتْ بِنَا اَعْدَآئَنَا فَاِنَّکَ
اَنْتَ الضَّآرُّ النَّافِعُ۔

۱۴۔ حضرت علی علیہ السلام کی جائے پیدائش پر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ نَوِّرْ بِالْعِلْمِ قَلْبِیْ وَ اسْتَعْمِلْ بِطَاعَتِكَ بَدَنِیْ وَ خَلِّصْنِیْ مِنَ الْفِتَنِ وَ اَشْغِلْ بِالْاِعْتِبَارِ فِكْرِیْ وَ قِنِیْ شَرَّ وَسَاوِسِ الشَّیْطَانِ وَ اَجِرْنِیْ مِنْهُ یَا رَحْمٰنُ بِالصَّالِحَاتِ اَعْمَالَنَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَوْدَعْتُ نَفْسِیْ فِیْ ھٰذَا الْمَحَلِّ الشَّرِیْفِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ خَالِصًا مُخْلِصًا اَشْهَدُ اَنْ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ۔

۱۵۔ نکلتے وقت زینہ کو بائیں جانب قرار دے اور دو رکعت نماز پڑھے۔ بیت اللہ الحرام کے اندر تھوکنا یا ناک کا پانی پھینکنا مکروہ ہے۔

مکہ مکرّمہ کے مزارات کی زیارت

مکہ مکرّمہ کے مزاروں کے بارے میں مختصر وضاحت

ایک مفید و تعمیری عمل کہ جس کو انجام دینے پر ائمہ اطہارؑ اور دین کے رہبروں نے بہت زور دیا ہے، گذشتہ لوگوں کی یاد منانا اور اُن کی قبروں کی زیارت کرنا ہے۔

اِس بنا پر حجاج محترم اِن بزرگوں کی قبر کے پاس جا کر یا دور سے فیض حاصل کر سکتے ہیں کہ جن کے مرقد مکہ میں مشخص و معین ہیں۔

قبرستان ابوطالب

جس کو حُجُون اور جَنَّةُ الْمَعَلّٰی بھی کہتے ہیں، جَنَّتُ الْبَقِیْع کے بعد اشرف ترین قبرستان ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اِس قبرستان میں آتے

جاتے رہتے تھے۔

اِسی قبرستان میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جدامجد حضرت عبد مناف، دادا حضرت عبدالمطلب، چچا ابو طالب، زوجۂ رسول اکرمؐ حضرت خدیجہؑ، بعض بڑے علماء اور بہت سے مؤمنین مدفون ہیں۔

ایک قول یہ ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی والدہ مکرمہ حضرت آمنہ بنت وہب بھی اِسی قبرستان میں دفن ہیں۔ لیکن مشہور یہ ہے کہ اُن کی قبر مکہ و مدینہ کے درمیان ابواء میں ہے۔

رسول اکرمؐ کے جد حضرت عبدمناف کی زیارت

اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ اَیُّهَا السَّیِّدُ النَّبِیْلُ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الْغُصْنُ الْمُثْمِرُ مِنْ شَجَرَةِ اِبْرَاهِیْمَ الْخَلِیْلِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا جَدَّ خَیْرِ الْوَرٰی اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَابْنَ الْاَنْبِیَآءِ الْاَصْفِیَآءِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَابْنَ الْاَوْصِیَآءِ الْاَوْلِیَآءِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الْحَرَمِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ مَقَامِ اِبْرَاهِیْمَ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ بَیْتِ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ

اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ وَ عَلٰی آبَائِكَ وَ اَبْنَآئِكَ الطَّاهِرِیْنَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

پیغمبر اکرمؐ کے جدّ عبدالمطلبؑ کی زیارت

اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الْبَطْحَآءِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا مَنْ نَادَاهُ هَاتِفُ الْغَیْبِ بِاَكْرَمِ نِدَآءٍ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَابْنَ اِبْرَاهِیْمَ الْخَلِیْلِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ الذَّبِیْحِ اِسْمٰعِیْلَ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا مَنْ اَهْلَكَ اللّٰهُ بِدُعَآئِهٖ اَصْحَابَ الْفِیْلِ وَ جَعَلَ كَیْدَهُمْ فِیْ تَضْلِیْلٍ وَ اَرْسَلَ عَلَیْهِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَ تَرْمِیْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِنْ سِجِّیْلٍ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَاْكُوْلٍ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا مَنْ تَضَرَّعَ فِیْ حَاجَاتِهٖ اِلَی اللّٰهِ وَ تَوَسَّلَ فِیْ دُعَآئِهٖ بِنُوْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ آلِهٖ وَ سَلَّمَ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا مَنِ اسْتَجَابَ اللّٰهُ دُعَآئَهٗ وَ نُوْدِیَ

فِیْ الْكَعْبَةِ وَ بُشِّرَ بِالْاِجَابَةِ فِیْ دُعَآئِہٖ وَ اَسْجَدَ اللّٰهُ
الْفِیْلَ اِكْرَامًا وَ اِعْظَامًا لَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ اَنْبَعَ اللّٰهُ
لَهُ الْمَآءَ حَتّٰی شَرِبَ وَ ارْتَوٰی فِیْ الْاَرْضِ الْقَفْرَآءِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَابْنَ الذَّبِیْحِ وَ اَبَا الذَّبِیْحِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا
سَاقِیَ الْحَجِیْجِ وَ حَافِرَ زَمْزَمَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ جَعَلَ
اللّٰهُ مِنْ نَسْلِہٖ سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ وَ خَیْرَ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَ
الْاَرَضِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ طَافَ حَوْلَ الْكَعْبَةِ وَ
جَعَلَ سَبْعَةَ اَشْوَاطٍ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ رَاٰیٰ فِیْ الْمَنَامِ
سِلْسِلَةَ النُّوْرِ وَ عَلِمَ اَنَّهٗ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا
شَیْبَةَ الْحَمْدِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَ عَلٰی آبَائِكَ وَ اَجْدَادِكَ وَ
اَبْنَآئِكَ جَمِیْعًا وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

رسول اکرمؐ کے چچا اور امیر المؤمنینؑ کے والد حضرت ابو طالبؑ کی زیارت

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الْبَطْحَآءِ وَ ابْنَ رَئِیْسِهَا اَلسَّلَامُ
عَلَیْكَ یَا وَارِثَ الْكَعْبَةِ بَعْدَ تَاْسِیْسِهَا اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا
كَافِلَ الرَّسُوْلِ وَ نَاصِرَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا عَمَّ الْمُصْطَفٰی
وَ اَبَا الْمُرْتَضٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بَیْضَةَ الْبَلَدِ اَلسَّلَامُ
عَلَیْكَ اَیُّهَا الذَّابُّ عَنِ الدِّیْنِ وَ الْبَاذِلُ نَفْسَهٗ فِیْ نُصْرَةِ
سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَعَلٰی وَلَدِكَ اَمِیْرِ
الْمُؤْمِنِیْنَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

رسول اکرمؐ کی والدہ آمنہ بنتِ وہب کی زیارت

اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ اَیَّتُهَا الطَّاهِرَةُ الْمُطَهَّرَةُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا

مَنْ خَصَّهَا اللّٰهُ بِاَعْلَى الشَّرَفِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ يَا مَنْ
سَطَعَ مِنْ جَبِيْنِهَا نُوْرُ سَيِّدِ الْاَنْبِيَآءِ فَاَضَائَتْ بِهِ الْاَرْضُ
وَ السَّمَآءُ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ يَا مَنْ نَزَلَتْ لِاَجْلِهَا الْمَلآئِكَةُ
وَ ضُرِبَتْ لَهَا حُجُبُ الْجَنَّةِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ يَا مَنْ نَزَلَتْ
لِخِدْمَتِهَا الْحُوْرُ الْعِيْنُ وَ سَقَيْنَهَا مِنْ شَرَابِ الْجَنَّةِ وَ
بَشَّرْتَهَا بِوِلاَدَةِ خَيْرِ الْاَنْبِيَآءِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ يَا اُمَّ رَسُوْلِ
اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ يَا اُمَّ حَبِيْبِ اللّٰهِ فَهَنِيْئًا لَكِ بِمَا آتٰيكِ
اللّٰهُ مِنْ فَضْلٍ وَ السَّلاَمُ عَلَيْكِ وَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

ام المؤمنین حضرت خدیجہ خویلد علیہا السلام کی زیارت

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ يَا زَوْجَةَ
سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ يَا اُمَّ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَيِّدَةِ

نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ يَا اَوَّلَ الْمُؤْمِنَاتِ اَلسَّلاَمُ
عَلَيْكِ يَا مَنْ اَنْفَقَتْ مَالَهَا فِيْ نُصْرَةِ سَيِّدِ الْاَنْبِيَآءِ وَ
نَصَرَتْهُ مَا اسْتَطَاعَتْ وَ دَافَعَتْ عَنْهُ الْاَعْدَاءَ اَلسَّلاَمُ
عَلَيْكِ يَا مَنْ سَلَّمَ عَلَيْهَا جَبْرَئِيْلُ وَ بَلَّغَهَا السَّلاَمُ مِنَ اللّٰهِ
الْجَلِيْلِ فَهَنِيْئًا لَكِ بِمَا اَوْلاَكِ اللّٰهُ مِنْ فَضْلٍ وَ السَّلاَمُ
عَلَيْكِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

قبرستانِ ابو طالبؑ میں فرزند رسول اکرمؐ حضرت قاسمؑ کی زیارت

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا يَا قَاسِمَ بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ
عَلَيْكَ يَا ابْنَ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ حَبِيْبِ اللّٰهِ
اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ الْمُصْطَفٰى اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ وَ عَلٰى مَنْ
حَوْلِكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى

عَنْكُمْ وَ اَرْضَاكُمْ اَحْسَنَ الرِّضَا وَ جَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكُمْ
وَ مَسْكَنَكُمْ وَ مَأْوٰيكُمْ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ
بَرَكَاتُهٗ۔

شہداء فخ کے مزار

عباسی خلیفہ موسیٰ الہادی کے حکم سے اِس جگہ اولاد فاطمہؑ سے تقریباً سو آدمی شہید و دفن کئے گئے ہیں۔ اُن کی زیارت وہی ہے جو امام زادوں کی ہے اور وہ یہ ہے:

اَلسَّلاَمُ عَلٰى جَدِّكُمُ الْمُصْطَفٰى اَلسَّلاَمُ عَلٰى اَبِيْكُمُ الْمُرْتَضَى الرِّضَا اَلسَّلاَمُ عَلَى السَّيِّدَيْنِ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ اَلسَّلاَمُ عَلٰى خَدِيْجَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ اُمِّ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلٰى فَاطِمَةَ اُمِّ الْاَئِمَّةِ الطَّاهِرِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَى النُّفُوْسِ الْفَاخِرَةِ بُحُوْرِ الْعُلُوْمِ الزَّاخِرَةِ

شُفَعَآءِ فِى الْاٰخِرَةِ وَ اَوْلِيَآئِىْ عِنْدَ عَوْدِ الرُّوْحِ اِلَى الْعِظَامِ النَّخِرَةِ اَئِمَّةِ الْخَلْقِ وَ وُلاَةِ الْحَقِّ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الْاَشْخَاصُ الشَّرِيْفَةُ الطَّاهِرَةُ الْكَرِيْمَةُ اَشْهَدُ اَنْ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ مُصْطَفَاهُ وَ اَنَّ عَلِيًّا وَلِيُّهٗ وَ مُجْتَبَاهُ اَنَّ الْاِمَامَةَ فِىْ وُلْدِهٖ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ نَعْلَمُ ذٰلِكَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ وَ نَحْنُ لِذٰلِكَ مُعْتَقِدُوْنَ وَ فِىْ نَصْرِهِمْ مُجْتَهِدُوْنَ۔

حجر اسماعیل

مسجد الحرام میں خانہ کعبہ کے پاس، رکن شامی و رکن غربی کے درمیان حد فاصل پر حضرتِ اسماعیل کا حجرہ ہے۔ اِس میں حضرت اسماعیل علیہ السلام، آپؑ کی والدہ ہاجرہؑ اور بہت سے پیغمبروں کی قبریں ہیں۔ بعض روایات سے سمجھ میں آتا ہے کہ خانہ کعبہ کے اطراف میں بہت سے پیغمبروں کی قبور ہیں، اُن کی بھی زیارت کی جاتی ہے۔

حج تمتع کا احرام حجر اسماعیل میں — میزاب — پرنالہ کے نیچے باندھنا مستحب ہے۔ دعا، استغفار اور رحمت و حاجت طلب کرنے کے لئے یہ بہترین جگہ ہے۔

حجر اسماعیل میں زیارت حضرت اسماعیلؑ و ہاجرہؑ

اَلسَّلاَمُ عَلٰی سَیِّدِنَا اِسْمَاعِیْلَ ذَبِیْحِ اللّٰہِ ابْنِ اِبْرَاھِیْمَ خَلِیْلِ اللّٰہِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ وَ ابْنَ نَبِیِّہٖ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا صَفِیَّ اللّٰہِ وَ ابْنَ صَفِیِّہٖ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا مَنْ اَنْبَعَ اللّٰہُ لَہٗ بِئْرَ زَمْزَمٍ حِیْنَ اَسْکَنَہٗ اَبُوْہُ بِوَادٍ غَیرِ ذِیْ زَرْعٍ عِنْدَ بَیْتِ اللّٰہِ الْمُحَرَّمِ وَ اسْتَجَابَ اللّٰہُ فِیْہِ دَعْوَۃَ اَبِیْہِ اِبْرَاھِیْمَ حِیْنَ قَالَ: "رَبَّنَا اِنِّیْ اَسْکَنْتُ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ بِوَادٍ غَیْرِ ذِیْ زَرْعٍ عِنْدَ بَیْتِكَ الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِیُقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ فَاجْعَلْ اَفْئِدَۃً مِنَ النَّاسِ تَھْوِیْ اِلَیْھِمْ وَ ارْزُقْھُمْ مِنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّھُمْ یَشْکُرُوْنَ" اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا مَنْ سَلَّمَ

نَفْسَہٗ لِلذِّبْحِ طَاعَۃً لِاَمْرِ اللّٰہِ تَعَالٰی اِذْ قَالَ لَہٗ اَبُوْہُ: "اِنِّیْ اَرٰی فِی الْمَنَامِ اَنِّیْ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَا ذَا تَرٰی قَالَ یَا اَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِیْ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ مِنَ الصَّابِرِیْنَ" فَدَفَعَ اللّٰہُ عَنْہُ الذِّبْحَ وَ فَدَاہُ بِذِبْحٍ عَظِیْمٍ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا مَنْ اَعَانَ اَبَاہُ عَلٰی بِنَاءِ الْکَعْبَۃِ کَمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی: "وَ اِذْ یَرْفَعُ اِبْرَاھِیْمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَیْتِ وَ اِسْمٰعِیْلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ" اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا مَنْ مَدَحَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ کِتَابِہٖ بِقَوْلِہٖ: "وَ اذْکُرْ فِی الْکِتَابِ اِسْمٰعِیْلَ اِنَّہٗ کَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَ کَانَ رَسُوْلاً نَبِیًّا وَ کَانَ یَأْمُرُ اَھْلَہٗ بِالصَّلٰوۃِ وَ الزَّکٰوۃِ وَ کَانَ عِنْدَ رَبِّہٖ مَرْضِیًّا" اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا مَنْ جَعَلَ اللّٰہُ مِنْ ذُرِّیَّتِہٖ مُحَمَّدًا سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ وَ خَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّمَ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ وَ عَلٰی اَبِیْكَ اِبْرَاھِیْمَ خَلِیْلِ

اللّٰهِ وَ عَـلٰى اَخِيْكَ اِسْحٰقَ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ وَ عَلٰى جَـمِيْـعِ اَنْبِيَـآءِ اللّٰهِ الْـمَـدْفُـوْنِيْـنَ بِهٰذِهِ الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ الْـمُـعَـظَّمَةِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ وَ عَلٰى اُمِّكَ الطَّاهِرَةِ الصَّابِرَةِ هَـاجَـرَ وَ رَحْـمَـةُ اللّٰهِ وَ بَـرَكَاتُهٗ حَشَرْنَا اللّٰهُ فِى زُمْرَتِكُمْ تَـحْـتَ لِـوَآءِ مُـحَـمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَ سَلَّمَ وَ لاَ جَـعَـلَـهُ اللّٰهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِكُمْ وَ السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

اس کے بعد دو رکعت نمازِ زیارت بجا لائے اور اُس کا ثواب حضرت اسماعیل کو ہدیہ کرے۔

حجر اسماعیل میں تمام انبیاء کی زیارت

انبیاء الٰہی میں سے ہر ایک کی نیت سے یا اُن سب کی ارواح طیبہ کی زیارت کی نیت سے وہ زیارت پڑھے جسے مرحوم کلینیؒ نے کافی میں، شیخ طوسیؒ نے 'تہذیب' اور ابن قولویہؒ نے کامل الزیارات میں نقل کیا ہے اِس زیارت

کا ابتدائی حصہ یہ ہے:

اَلسَّلاَمُ عَلٰى اَوْلِيَآءِ اللّٰهِ وَ اَصْفِيَآئِهٖ......۔

جو زیارتِ جامعہ ہے۔ زیارت کے بعد محمد و آل محمدؐ پر زیادہ سے زیادہ درود بھیجے، اپنے اور مؤمنین ومؤمنات کے لئے جیسی چاہے دعا کرے۔

مکہ اور مدینہ کے درمیان اماکن مقدّسہ

وہ اماکن ومشاہد مقدّسہ جو مکہ اور مدینہ کے راستہ میں واقع ہیں جیسے مسجد تنعیم کے نزدیک شہدائے فخ کی قبور، وادیٔ طائف میں عبداللہ بن عباسؓ کی قبر، مکہ سے دو فرسخ دور سَرَف میں زوجہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میمونہ کی قبر، جدّہ میں حضرتِ حوّاؑ کی اور ابواء میں حضرت آمنہؑ کی قبر، جحفہ سے نزدیک مسجد غدیر خم (جحفہ سے دو یا تین میل کے فاصلے پر ہے)، ربذہ میں حضرت ابوذر غفاری کی قبر، بدر میں شہداء بدر کی قبور، عبداللہ بن الحارث بن عبد المطلب کا مدفن، یہ جنگ بدر سے واپسی پر شدید زخموں کی بنا پر شہادت پائے اور مدینہ سے ۱۷ کلومیٹر کے فاصلہ پر رَوحاء میں دفن ہوئے۔

اِن میں سے بعض کے بارے میں کچھ مطالب کا خلاصہ بیان کیا جاتا ہے۔

مسجد غدیر خم

جحفہ سے تین میل کے فاصلہ پر اور ایک روایت کی بنا پر دو میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔

شیخ صدوقؒ مرحوم نے 'من لا یحضرہ الفقیہ' میں امام صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ مسجد غدیر میں نماز پڑھنا مستحب ہے۔

حضرت آمنہؑ ابواء میں

ابواء ایک قریہ کا نام ہے۔ میقاتِ جحفہ سے ۱۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی والدہ جناب آمنہ بنت وہب مدینہ سے اپنے شوہر جناب عبداللہ کی قبر کی زیارت کے بعد مکہ کی طرف واپسی پر اِس قریہ میں بیمار ہوئی اور وہیں انتقال کیا۔ ابواء میں اُن کی قبر مشہور ہے۔ آمنہ بنتِ وہب کی وہی زیارت پڑھنا مستحب ہے جو کہ مکہ مکرمہ کے متبرک مزار والے حصہ میں نقل ہوئی ہے۔

ربذہ میں جناب ابوذر غفاریؓ کی زیارت

ربذہ مکہ و مدینہ کے راستہ ہیں، صفراء — جسے آج کل 'واسطہ' کہتے ہیں — سے نزدیک ہے۔ جناب ابوذر غفاریؓ اور بعض صحابہ وہاں مدفون ہیں۔ مستحب ہے کہ جناب ابوذرؓ کی اِس طرح زیارت پڑھے:

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا اَبَا ذَرِّ الْغِفَارِيُّ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَ سَلَّمَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ فِيْ حَقِّهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَ سَلَّمَ 'مَا اَقَلَّتِ الْغَبْرَآءُ وَ لاَ اَظَلَّتِ الْخَضْرَآءُ عَلٰى ذِيْ لَهْجَةٍ اَصْدَقَ مِنْ اَبِيْ ذَرٍّ' اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا مَنْ نَطَقَ بِالْحَقِّ وَ لَمْ يَخَفْ فِي اللّٰهِ لَوْمَةَ لاَئِمٍ وَ لاَ ظُلْمَ ظَالِمٍ اَتَيْتُكَ زَائِرًا شَاكِرًا لِبَلآئِكَ فِي الْاِسْلاَمِ فَاَسْئَلُ اللّٰهَ الَّذِيْ خَصَّكَ بِصِدْقِ اللَّهْجَةِ وَ الْخُشُوْنَةِ فِيْ ذَاتِ اللّٰهِ وَ مُتَابَعَةِ الْخَيِّرِيْنَ الْفَاضِلِيْنَ اَنْ

يُحْيِيَنِيْ حَيَاتَكَ وَ يُمِيْتَنِيْ مَمَاتَكَ وَ يَحْشُرَنِيْ مَحْشَرَكَ عَلٰى اِنْكَارِ مَا اَنْكَرْتَ وَ مُنَابَذَةِ مَنْ نَابَذْتَ جَمَعَ اللّٰهُ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكَ وَ بَيْنَ رَسُوْلِهٖ وَ آلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ فِيْ مُسْتَقَرِّ رَحْمَتِهٖ وَ السَّلاَمُ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

شہداء بدر کی زیارت

بدر، مدینہ منوّرہ اور مکّہ مکرّمہ کے درمیان واقع ہے۔ جہاں جنگ بدر کبریٰ میں رسول اکرمؐ کے چودہ صحابی شہید ہوئے تھے۔ مسجد عریش میں — جو کہ شہداء بدر کے نزدیک ہے — دو رکعت نماز پڑھے۔ پھر شہداء بدر کی اِس طرح زیارت پڑھے۔

اَلسَّلاَمُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلٰى نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الشُّهَدَآءُ الْمُؤْمِنُوْنَ

اَلسَّلاَمُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ بَیْتِ الْاِیْمَانِ وَ التَّوْحِیْدِ اَلسَّلاَمُ
عَلَیْکُمْ یَا اَنْصَارَ دِیْنِ اللّٰہِ وَ اَنْصَارَ رَسُوْلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَ آلِہٖ وَ سَلَّمَ سَلاَمٌ عَلَیْکُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَی الدَّارِ
اَشْھَدُ اَنَّ اللّٰہَ قَدِ اخْتَارَکُمْ لِدِیْنِہٖ وَ اصْطَفَاکُمْ لِرَسُوْلِہٖ وَ
اَشْھَدُ اَنَّکُمْ قَدْ جَاھَدْتُمْ فِیْ اللّٰہِ حَقَّ جِھَادِہٖ وَ نَصَرْتُمْ
لِدِیْنِ اللّٰہِ وَ سُنَّۃِ رَسُوْلِہٖ وَ جُدْتُمْ بِاَنْفُسِکُمْ دُوْنَہٗ وَ اَشْھَدُ
اَنَّکُمْ قُتِلْتُمْ عَلٰی مِنْھَاجِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ
وَ سَلَّمَ فَجَزَاکُمُ اللّٰہُ عَنْ نَبِیِّہٖ وَ عَنِ الْاِسْلاَمِ وَ اَھْلِہٖ
اَفْضَلَ الْجَزَآءِ وَ عَرَّفَنَا فِیْ مَحَلِّ رِضْوَانِہٖ وَ مَوْضِعِ
اِکْرَامِہٖ مَعَ النَّبِیِّیْنَ و الصِّدِّیْقِیْنَ وَ الشُّھَدَآءِ وَ
الصَّالِحِیْنَ وَ حَسُنَ اُوْلٰٓئِکَ رَفِیْقًا اَشْھَدُ اَنَّکُمْ حِزْبُ اللّٰہِ
وَ اَنَّ مَنْ حَارَبَکُمْ فَقَدْ حَارَبَ اللّٰہُ وَ اَنَّکُمْ لَمِنَ
الْمُقَرَّبِیْنَ الْفَآئِزِیْنَ الَّذِیْنَ ھُمْ اَحْیَاءٌ عِنْدَ رَبِّھِمْ یُرْزَقُوْنَ

فَعَلٰی مَنْ قَتَلَکُمْ لَعْنَۃُ اللّٰہِ وَ الْمَلآئِکَۃِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِیْنَ
وَ السَّلاَمُ عَلَیْکُمْ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ۔

اعمال ذی الحجہ (دس دن کے اعمال)

ذی الحجہ با فضیلت مہینوں میں سے ایک ہے۔اِس مہینے میں صالح افراد، اصحاب اور تابعین بکثرت عبادت اور نماز و دعا پڑھتے تھے۔ذی الحجہ کے پہلے دس دن، معلومات کے دن (ایّامِ معلومات) ہیں جن کا قرآن مجید میں ذکر ہوا ہے۔ یہ بہت زیادہ فضیلت اور برکت کے دن ہیں۔ رسول اللہؐ سے روایت کی گئی ہے:

خدا کے نزدیک اِس عشرہ کے نیک اعمال و عبادات کسی زمانہ کے اعمال و عبادات کے برابر نہیں ہیں۔

عشرہ کے کچھ اعمال یہ ہیں:

۱۔ ابتدائی نو دنوں میں روزہ رکھنا، تمام عمر کے روزوں کے ثواب کے برابر ہے۔

۲۔ دس روز تک نماز مغرب و عشا کے درمیان اس طرح دو رکعت نماز پڑھے

کہ ہر رکعت میں حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ توحید اور سورہ اعراف کی آیت ۱۴۲ کی تلاوت کرے:

وَ وَاعَدْنَا مُوْسٰى ثَلاَثِيْنَ لَيْلَةً وَ اَتْمَمْنَاهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً وَ قَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هَارُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَ اَصْلِحْ وَ لاَ تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ۔

تا کہ حاجیوں کے ثواب میں شریک ہو جائے۔

۳۔ پہلی تاریخ سے عرفہ کے دن تک ہر روز صبح کی نماز کے بعد مغرب تک (کسی بھی وقت) اِس دعا کو پڑھے کہ اِس کو شیخؒ و سیدؒ نے حضرت امام صادقؑ سے نقل کیا ہے:

اَللّٰهُمَّ هٰذِهِ الْاَيَّامُ الَّتِيْ فَضَّلْتَهَا عَلَى الْاَيَّامِ وَ شَرَّفْتَهَا قَدْ بَلَّغْتَنِيْهَا بِمَنِّكَ وَ رَحْمَتِكَ فَاَنْزِلْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَ اَوْسِعْ عَلَيْنَا فِيْهَا مِنْ نَعْمَآئِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تَهْدِيَنَا فِيْهَا لِسَبِيْلِ

الْهُدٰى وَ الْعَفَافِ وَ الْغِنٰى وَ الْعَمَلِ فِيْهَا بِمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰى اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا مَوْضِعَ كُلِّ شَكْوٰى وَ يَا سَامِعَ كُلِّ نَجْوٰى وَ يَا شَاهِدَ كُلِّ مَلاَءٍ وَ يَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تَكْشِفَ عَنَّا فِيْهَا الْبَلآَءَ وَ تَسْتَجِيْبَ لَنَا فِيْهَا الدُّعَآءَ وَ تُقَوِّيَنَا فِيْهَا وَ تُعِيْنَنَا وَ تُوَفِّقَنَا فِيْهَا لِمَا تُحِبُّ رَبَّنَا وَ تَرْضٰى وَ عَلٰى مَا افْتَرَضْتَ عَلَيْنَا مِنْ طَاعَتِكَ وَ طَاعَةِ رَسُوْلِكَ وَ اَهْلِ وِلاَيَتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تَهَبَ لَنَا فِيْهَا الرِّضَا اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ وَ لاَ تَحْرِمْنَا خَيْرَ مَا تُنْزِلُ فِيْهَا مِنَ السَّمَآءِ وَ طَهِّرْنَا مِنَ الذُّنُوْبِ يَا عَلاَّمَ الْغُيُوْبِ وَ اَوْجِبْ لَنَا فِيْهَا دَارَ الْخُلُوْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ لاَ تَتْرُكْ لَنَا فِيْهَا ذَنْبًا اِلاَّ غَفَرْتَهٗ وَ لاَ هَمًّا اِلاَّ فَرَّجْتَهٗ وَ دَيْنًا اِلاَّ

قَضَیْتَہٗ وَ لاَ غَآئِبًا اِلاَّ اَدَّیْتَہٗ وَ لاَ حَاجَۃً مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃِ اِلاَّ سَھَّلْتَھَا وَ یَسَّرْتَھَا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ یَا عَالِمَ الْخَفِیَّاتِ یَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ یَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ یَا رَبَّ الْاَرَضِیْنَ وَ السَّمٰوٰتِ یَا مَنْ لاَ تَتَشَابَہُ عَلَیْہِ الْاَصْوَاتُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اجْعَلْنَا فِیْھَا مِنْ عُتَقَآئِکَ وَ طُلَقَآئِکَ مِنَ النَّارِ وَ الْفَآئِزِیْنَ بِجَنَّتِکَ وَ النَّاجِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

۴۔ دس دن تک ہر روز درج ذیل دعائیں پڑھے۔ حضرت جبرئیلؑ یہ دعائیں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے لئے خدا کی طرف سے ہدیہ لائے تھے:

(۱) اَشْھَدُ اَنْ لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لاَ شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَ لَہُ الْحَمْدُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

(۲) اَشْھَدُ اَنْ لاَ اِلٰـہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لاَ شَرِیْکَ لَہٗ اَحَدًا صَمَدًا لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَ لاَ وَلَدًا۔

(۳) اَشْھَدُ اَنْ لاَ اِلٰـہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لاَ شَرِیْکَ لَہٗ اَحَدًا صَمَدًا لَمْ یَلِدْ وَ لَمْ یُوْلَدْ وَ لَمْ یَکُنْ لَہٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔

(۴) اَشْھَدُ اَنْ لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لاَ شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَ لَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ وَ ھُوَ حَیٌّ لاَ یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

(۵) حَسْبِیَ اللّٰہُ وَ کَفٰی سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ دَعَا لَیْسَ وَرَآءَ اللّٰہِ مُنْتَھٰی اَشْھَدُ لِلّٰہِ بِمَا دَعَا وَ اَنَّہٗ بَرِیْءٌ مِمَّنْ تَبَرَّءَ وَ اَنَّ لِلّٰہِ الْاٰخِرَۃُ وَ الْاُوْلٰی۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اِن پانچوں دعاؤں میں سے ہر ایک کو سو مرتبہ پڑھنے کے بارے میں بہت زیادہ ثواب نقل کیا ہے۔

۵۔ دس دن تک ہر روز، امیر المؤمنینؑ سے نقل ہونے والی تہلیل پڑھے اِس

کا بہت زیادہ ثواب ہے۔ بہتر ہے کہ ہر روز دس مرتبہ پڑھے:

لاَ اِلٰـهَ اِلاَّ اللّٰهُ عَـدَدَ الـلَّيَالِيْ وَ الدُّهُوْرِ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ عَدَدَ اَمْوَاجِ الْبُحُوْرِ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَ رَحْمَتُهٗ خَيْرٌ مِمَّا يَجْمَعُوْنَ لاَ اِلٰـهَ اِلاَّ اللّٰهُ عَـدَدَ الشَّـوْكِ وَ الشَّجَرِ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ عَدَدَ لَـمْـحِ الْـعُيُـوْنِ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ فِي اللَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ وَ فِيْ الصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ عَدَدَ الرِّيَاحِ فِي الْبَرَارِيْ وَ الـصُّـخُـوْرِ لاَ اِلٰـهَ اِلاَّ اللّٰهُ مِـنَ الْيَـوْمِ اِلٰـى يَوْمٍ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ۔

ماہ ذی الحجہ کی پہلی تاریخ بہت مبارک تاریخ ہے۔ اس کے چند اعمال ہیں:

۱۔ روزہ رکھنا کہ اسّی مہینوں کے روزوں کا ثواب ہے۔

۲۔ حضرت فاطمہ زہراؑ کی نماز پڑھنا، شیخ کہتے ہیں: روایت ہے کہ یہ نماز چار رکعت ہے۔ دو دو رکعت کر کے، جیسے نماز امیر المؤمنینؑ ہے، ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پچاس بار سورۂ توحید پڑھے۔ نماز تمام

کرنے کے بعد تسبیح فاطمہ زہراؑ پڑھے اور یہ دعا پڑھے:

سُبْحَانَ ذِي الْعِزِّ الشَّامِخِ الْمُنِيْفِ سُبْحَانَ ذِي الْجَلاَلِ الْبَاذِخِ الْعَظِيْمِ سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ الْفَاخِرِ الْقَدِيْمِ سُبْحَانَ مَنْ يَرٰى اَثَرَ النَّمْلَةِ فِيْ الصَّفَا سُبْحَانَ مَنْ يَرٰى وَقْعَ الطَّيْرِ فِي الْهَوَآءِ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ هٰكَذَا وَ لاَ هٰكَذَا غَيْرُهٗ۔

۳۔ زوال سے آدھا گھنٹہ پہلے دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں حمد کے بعد توحید، آیت الکرسی اور سورۂ قدر کو دس دس بار پڑھے۔

۴۔ جو شخص کسی ظالم سے ڈرتا ہو وہ ذی الحجہ کی پہلی تاریخ میں

حَسْبِيْ حَسْبِيْ حَسْبِيْ مِنْ سُؤَالِيْ عِلْمُكَ بِحَالِيْ

پڑھے کہ خدا اُسے ظالم کے شر سے نجات عطا کرے گا۔

واضح رہے کہ حضرت ابراہیمؑ آج ہی کے دن پیدا ہوئے اور شیخینؒ کی روایت کی رو سے آج ہی کے دن حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا سے حضرت علی علیہ السلام کا عقد ہوا۔

ذی الحجہ کی ساتویں

۱۱۴ھ کو حضرت محمد باقر علیہ السلام نے مدینہ میں شہادت پائی یہ شیعوں کے لئے غم کا روز ہے۔

آٹھویں کا دن

ترویہ کا دن ہے، اِس دن کے روزہ کی بڑی فضیلت ہے روایت ہے کہ ساٹھ سال کا کفارہ ہے۔ آج کے دن غسل کرنا شیخؒ اور شہیدؒ کے نزدیک مستحب ہے۔

نویں شب

شبِ عرفہ، بابرکت اور قاضی الحاجات سے مناجات کرنے کی رات ہے، اِس شب میں توبہ قبول اور دعا مستجاب ہوتی ہے۔ جو شخص اِس شب کو عبادت میں بسر کرتا ہے۔ اُسے ۱۷۰ سال کی عبادت کا اجر و ثواب ملتا ہے۔ اِس شب کے کچھ اعمال ہیں جو پہلے ذکر ہو چکے ہیں۔

نویں کا دن

روزِ عرفہ اور بڑی عید ہے۔ اگرچہ اسے عید کا نام نہیں دیا گیا ہے لیکن آج کے دن خدا نے اپنے بندوں کو عبادت و اطاعت کا حکم دیا ہے اور اُن پر اپنے جود و احسان کے دروازے کھول دیئے ہیں اور آج کے دن شیطان مزید رسوا اور ہر دن سے زیادہ مایوس و محزون ہوتا ہے۔

اِس تاریخ کے چند اعمال ہیں جو بیان ہو چکے ہیں۔

دسویں کی شب

نہایت ہی بابرکت راتوں میں سے ہے، شب بیداری کرنا مستحب ہے۔ اِس شب میں آسمان کے دروازے کھلے رہتے ہیں۔ اِس رات میں زیارت امام حسینؑ اور یہ دعا پڑھنا مستحب ہے:

يَا دَائِمَ الْفَضْلِ عَلَى الْبَرِيَّةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالْعَطِيَّةِ يَا صَاحِبَ الْمَوَاهِبِ السَّنِيَّةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ خَيْرِ الْوَرٰى سَجِيَّةً وَ اغْفِرْ لَنَا يَا ذَا الْعُلٰى فِيْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ۔

دسویں کا دن

عید قربان ہے، بہت ہی بافضیلت دن ہے۔ اِس کے اعمال بیان ہوچکے ہیں۔

اعمال عید غدیر، ۱۸ ذی الحجہ

عید غدیر، اہل بیت علیہم اسلام کا اتباع کرنے والوں کے لئے بہت اہم دن ہے۔ کیونکہ یہ آل محمدؐ اورعدالت ورہبری کی عید ہے۔ تمام ائمہ علیہم السلام کی نظر میں یہ نہایت ہی مقدس ومحترم دن ہے۔ آج ہی کے دن رسول اکرمؐ نے غدیرخم میں حضرت علی علیہ السلام کو اپنا جانشین اورولی مقرر ومنصوب کیا۔

علماء نے اِس دن کے جو اعمال لکھے ہیں وہ بہت زیادہ ہیں، منجملہ اِن کے:

۱۔ غسل کرنا

۲۔ زیارت امیرالمؤمنین، خصوصاً زیارت امین اللہ، پڑھنا۔

۳۔ دو رکعت نماز، بہتر ہے کہ پہلی رکعت میں حمد کے بعد سورۂ قدر اور دوسری رکعت میں سورۃ توحید پڑھے۔ نماز ختم کرکے سجدہ میں جائے اور سو

مرتبہ شکر خدا بجالائے پھر سجدہ سے سربلند کرے اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ وَحْدَكَ لاَ شَرِیْكَ لَكَ وَ اَنَّكَ وَاحِدٌ اَحَدٌ صَمَدٌ لَمْ تَلِدْ وَ لَمْ تُوْلَدْ وَ لَمْ یَكُنْ لَكَ كُفُوًا اَحَدٌ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَ رَسُوْلُكَ صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ یَا مَنْ هُوَ كُلَّ یَوْمٍ فِیْ شَاْنٍ كَمَا كَانَ مِنْ شَاْنِكَ اَنْ تَفَضَّلْتَ عَلَیَّ بِاَنْ جَعَلْتَنِیْ مِنْ اَهْلِ اِجَابَتِكَ وَ اَهْلِ دِیْنِكَ وَ اَهْلِ دَعْوَتِكَ وَ وَفَّقْتَنِیْ لِذٰلِكَ فِیْ مُبْتَدَءِ خَلْقِیْ تَفَضُّلاً مِنْكَ وَ كَرَمًا وَ جُوْدًا ثُمَّ اَرْدَفْتَ الْفَضْلَ فَضْلاً وَ الْجُوْدَ جُوْدًا وَ الْكَرَمَ كَرَمًا رَافَةً مِنْكَ وَ رَحْمَةً اِلٰی اَنْ جَدَّدْتَ ذٰلِكَ الْعَهْدَ لِیْ تَجْدِیْدًا بَعْدَ تَجْدِیْدِكَ خَلْقِیْ وَ كُنْتُ نَسْیًا مَنْسِیًّا نَاسِیًا سَاهِیًا غَافِلاً فَاَتْمَمْتَ نِعْمَتَكَ بِاَنْ ذَكَّرْتَنِیْ ذٰلِكَ وَ مَنَنْتَ بِهٖ عَلَیَّ وَ هَدَیْتَنِیْ لَهٗ فَلْیَكُنْ مِنْ شَاْنِكَ یَا اِلٰهِیْ وَ سَیِّدِیْ وَ مَوْلاَیَ اَنْ تُتِمَّ لِیْ

ذٰلِكَ وَ لاَ تَسْلُبْنِيْهِ حَتّٰى تَتَوَفَّانِىْ عَلٰى ذٰلِكَ وَ اَنْتَ عَنِّىْ
رَاضٍ فَاِنَّكَ اَحَقُّ الْمُنْعِمِيْنَ اَنْ تُتِمَّ نِعْمَتَكَ عَلَىَّ اَللّٰهُمَّ
سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا وَ اَجَبْنَا دَاعِيَكَ بِمَنِّكَ فَلَكَ الْحَمْدُ
غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ لاَ شَرِيْكَ
لَهٗ وَ بِرَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ صَدَّقْنَا وَ
اَجَبْنَا دَاعِىَ اللّٰهِ وَ اتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فِىْ مُوَالاَةِ مَوْلٰينَا وَ
مَوْلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ عَبْدِ
اللّٰهِ وَ اَخِىْ رَسُوْلِهٖ وَ الصِّدِّيْقِ الْاَكْبَرِ وَ الْحُجَّةِ عَلٰى
بَرِيَّتِهِ الْمُؤَيَّدِ بِهٖ نَبِيَّهٗ وَ دِيْنَهُ الْحَقَّ الْمُبِيْنَ عَلَمًا لِدِيْنِ اللّٰهِ
وَ خَازِنًا لِعِلْمِهٖ وَ عَيْبَةَ غَيْبِ اللّٰهِ وَ مَوْضِعَ سِرِّ اللّٰهِ وَ
اَمِيْنَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ وَ شَاهِدَهٗ فِىْ بَرِيَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اِنَّنَا
سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِىْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا
فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ

رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَ لاَ تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
اِنَّكَ لاَ تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ فَاِنَّا يَا رَبَّنَا بِمَنِّكَ وَ لُطْفِكَ اَجَبْنَا
دَاعِيْكَ وَ اتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ وَ صَدَّقْنَاهُ وَ صَدَّقْنَا مَوْلَى
الْمُؤْمِنِيْنَ وَ كَفَرْنَا بِالْجِبْتِ وَ الطَّاغُوْتِ فَوَلِّنَا مَا تَوَلَّيْنَا
وَ احْشُرْنَا مَعَ اَئِمَّتِنَا فَاِنَّا بِهِمْ مُؤْمِنُوْنَ مُوْقِنُوْنَ وَ لَهُمْ
مُسَلِّمُوْنَ اٰمَنَّا بِسِرِّهِمْ وَ عَلاَنِيَّتِهِمْ وَ شَاهِدِهِمْ وَ غَآئِبِهِمْ
وَ حَيِّهِمْ وَ مَيِّتِهِمْ وَ رَضِيْنَا بِهِمْ اَئِمَّةً وَ قَادَةً وَ سَادَةً وَ
حَسْبُنَا بِهِمْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ اللّٰهِ دُوْنَ خَلْقِهٖ لاَ نَبْتَغِىْ بِهِمْ
بَدَلاً وَ لاَ نَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهِمْ وَلِيْجَةً وَ بَرِئْنَا اِلَى اللّٰهِ مِنْ
كُلِّ مَنْ نَصَبَ لَهُمْ حَرْبًا مِنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ مِنَ
الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ وَ كَفَرْنَا بِالْجِبْتِ وَ الطَّاغُوْتِ وَ
الْاَوْثَانِ الْاَرْبَعَةِ وَ اَشْيَاعِهِمْ وَ اَتْبَاعِهِمْ وَ كُلِّ مَنْ وَالاَهُمْ
مِنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ مِنْ اَوَّلِ الدَّهْرِ اِلٰى اٰخِرِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنَّا

نُشْهِدُكَ اَنَّا نَدِيْنُ بِمَا دَانَ بِهٖ مُحَمَّدٍ وَ اٰلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ وَ قَوْلُنَا مَا قَالُوْا وَ دِيْنُنَا مَا دَانُوْا بِهٖ مَا قَالُوْا بِهٖ قُلْنَا وَ مَا دَانُوْا بِهٖ دِنَّا وَ مَا اَنْكَرُوْا اَنْكَرْنَا وَ مَنْ وَالَوْ وَالَيْنَا وَ مَنْ عَادَوْا عَادَيْنَا وَ مَنْ لَعَنُوْا لَعَنَّا وَ مَنْ تَبَرَّؤُا مِنْهُ تَبَرَّاْنَا مِنْهُ وَ مَنْ تَرَحَّمُوْا عَلَيْهِ تَرَحَّمْنَا عَلَيْهِ اٰمَنَّا وَ سَلَّمْنَا وَ رَضِيْنَا وَ اتَّبَعْنَا مَوَالِيْنَا صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ فَتَمِّمْ لَنَا ذٰلِكَ وَ لَا تَسْلُبْنَاهُ وَ اجْعَلْهُ مُسْتَقِرًّا ثَابِتًا عِنْدَنَا وَ لَا تَجْعَلْهُ مُسْتَعَارًا وَ اَحْيِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا عَلَيْهِ وَ اَمِتْنَا اِذَا اَمَتَّنَا عَلَيْهِ آلُ مُحَمَّدٍ اَئِمَّتُنَا فَبِهِمْ نَاتَمُّ وَ اِيَّاهُمْ نُوَالِيْ وَ عَدُوَّهُمْ عَدُوَّ اللّٰهِ نُعَادِيْ فَاجْعَلْنَا مَعَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ فَاِنَّا بِذٰلِكَ رَاضُوْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

پھر سجدہ میں جائے اور سو مرتبہ 'اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ' اور سو مرتبہ 'شُکْرًا لِلّٰہِ' کہے۔

روایت ہے کہ جو شخص یہ اعمال بجالائے گا اُسے اُس شخص کے برابر اجر و ثواب ملے گا کہ جو روز عید غدیر حضرت رسولؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور حضرت علی علیہ السلام کے ہاتھ بیعت کی ہو۔ بہتر ہے کہ یہ نماز زوال کے قریب پڑھے کیونکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام کو غدیر خم میں اُسی وقت لوگوں کا امام و خلیفہ مقرر کیا تھا۔

۴۔ دعائے ندبہ پڑھے۔

۵۔ درج ذیل دعا پڑھے جو سید بن طاؤسؒ نے شیخ مفیدؒ سے نقل کی ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَ عَلِيٍّ وَلِيِّكَ وَ الشَّاْنِ وَ الْقَدْرِ الَّذِيْ خَصَصْتَهُمَا بِهٖ دُوْنَ خَلْقِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلِيٍّ وَ اَنْ تَبْدَءَ بِهِمَا فِيْ كُلِّ خَيْرٍ عَاجِلٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ نِالْاَئِمَّةِ الْقَادَةِ وَ الدُّعَاةِ السَّادَةِ وَ النُّجُوْمِ الزَّاهِرَةِ وَ الْاَعْلَامِ الْبَاهِرَةِ وَ سَاسَةِ الْعِبَادِ وَ اَرْكَانِ الْبِلَادِ وَ النَّاقَةِ الْمُرْسَلَةِ وَ السَّفِيْنَةِ النَّاجِيَةِ الْجَارِيَةِ فِي اللُّجَجِ الْغَامِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلـی مُـحَـمَّـدٍ وَ الِ مُـحَـمَّـدٍ خُـزَّانِ عِلْمِكَ وَ ارْكَـانِ
تَوْحِيْدِكَ دَعَآئِمِ دِيْنِكَ وَ مَعَادِنِ كَرَامَتِكَ وَ صِفْوَتِكَ مِنْ
بَـرِيَّتِكَ وَ خِيَـرَتِكَ مِـنْ خَلْقِكَ الْاَتْقِيَآءِ الْاَنْقِيَآءِ النُّجَبَآءِ
الْاَبْرَارِ وَ الْبَابِ الْمُبْتَلٰى بِهِ النَّاسُ مَنْ اَتَاهُ نَجٰى وَ مَنْ اَبَاهُ
هَـوٰى اَلـلّٰـهُـمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ الِ مُحَمَّدٍ اَهْلِ الذِّكْرِ
الَّـذِيْـنَ اَمَـرْتَ بِـمَسْـئَلَتِهِمْ وَ ذَوِى الْقُرْبٰى الَّذِيْنَ اَمَرْتَ
بِـمَـوَدَّتِهِـمْ وَ فَـرَضْتَ حَقَّهُمْ وَ جَعَلْتَ الْجَنَّةَ مَعَادَ مَنِ
اقْتَـصَّ اٰثَارَهُمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ الِ مُحَمَّدٍ كَمَا
اَمَـرُوا بِطَاعَتِكَ وَ نَهَوْا عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَ دَلُّوا عِبَادَكَ عَلٰى
وَحْـدَانِيَّتِكَ اَلـلّٰـهُـمَّ اِنِّـىْ اَسْـئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَ
نَـجِيْبِكَ وَ صَـفْـوَتِكَ وَ اَمِيْنِكَ وَ رَسُوْلِكَ اِلٰى خَلْقِكَ وَ
بِـحَـقِّ اَمِيْـرِ الْـمُـؤْمِـنِيْـنَ وَ يَـعْسُوْبِ الدِّيْنِ وَ قَآئِدِ الْغُرِّ
الْـمُحَجَّلِيْنَ الْوَصِىِّ الْوَفِىِّ وَ الصِّدِّيْقِ الْاَكْبَرِ وَ الْفَارُوْقِ

بَيْـنَ الْـحَـقِّ وَ الْبَـاطِـلِ وَ الشَّاهِدِ لَكَ وَ الدَّالِّ عَلَيْكَ وَ
الـصَّـادِعِ بِاَمْرِكَ وَ الْمُجَاهِدِ فِىْ سَبِيْلِكَ لَمْ تَاْخُذْهُ فِيْكَ
لَـوْمَـةُ لَآئِـمٍ اَنْ تُـصَـلِّـىَ عَـلٰى مُحَمَّدٍ وَ الِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ
تَـجْـعَـلَنِىْ فِىْ هٰذَا الْيَوْمِ الَّذِىْ عَقَدْتَ فِيْهِ لِوَلِيِّكَ الْعَهْدَ
فِـىْ اَعْـنَـاقِ خَـلْقِكَ وَ اَكْمَلْتَ لَهُمُ الدِّيْنَ مِنَ الْعَارِفِيْنَ
بِحُرْمَتِهٖ وَ الْمُقِرِّيْنَ بِفَضْلِكَ مِنْ عُتَقَآئِكَ وَ طُلَقَآئِكَ مِنَ
الـنَّارِ وَ لاَ تُشْمِتْ بِىْ حَاسِدِى النِّعَمِ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا جَعَلْتَهٗ
عِيْدَكَ الْاَكْبَرَ وَ سَمَّيْتَهٗ فِى السَّمَآءِ يَوْمَ الْعَهْدِ الْمَعْهُوْدِ وَ
فِـىْ الْاَرْضِ يَـوْمَ الْـمِيْثَاقِ الْمَاخُوْذِ وَ الْجَمْعِ الْمَسْئُوْلِ
صَـلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ الِ مُحَمَّدٍ وَ اَقْرِرْ بِهٖ عُيُوْنَنَا وَ اجْمَعْ
بِـهٖ شَـمْـلَـنَا وَ لاَ تُضِلَّنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَ اجْعَلْنَا لِاَنْعُمِكَ
مِـنَ الشَّـاكِـرِيْـنَ يَـا اَرْحَـمَ الرَّاحِمِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ
عَـرَّفَـنَـا فَـضْـلَ هٰـذَا الْيَوْمِ وَ بَصَّرَنَا حُرْمَتَهٗ وَ كَرَّمَنَا بِهٖ وَ

شَرَّفَنَا بِمَعْرِفَتِهٖ وَ هَدَانَا بِنُوْرِهٖ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَيْكُمَا وَ عَلٰى عِتْرَتِكُمَا وَ عَلٰى مُحِبِّيْكُمَا مِنِّيْ اَفْضَلُ السَّلَامِ مَا بَقِيَ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ وَ بِكُمَا اَتَوَجَّهُ اِلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَ رَبِّكُمَا فِيْ نَجَاحِ طَلِبَتِيْ وَ قَضَآءِ حَوَآئِجِيْ وَ تَيْسِيْرِ اُمُوْرِيْ۔

۶۔ اپنے مومن بھائیوں سے ملاقات کر کے درج ذیل طریقہ سے ایک دوسرے کو مبارکباد پیش کرنا نعمتِ ولایت کا شکریہ ادا کرنا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَنَا مِنَ الْمُتَمَسِّكِيْنَ بِوِلَايَةِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْاَئِمَّةِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ۔

پھر پڑھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَكْرَمَنَا بِهٰذَا الْيَوْمِ وَ جَعَلَنَا مِنَ الْمُوْفِيْنَ بِعَهْدِهٖ اِلَيْنَا وَ مِيْثَاقِهِ الَّذِيْ وَاثَقَنَا بِهٖ مِنْ وِلَايَةِ وُلَاةِ اَمْرِهٖ وَ الْقَوَّامِ بِقِسْطِهٖ وَ لَمْ يَجْعَلْنَا مِنَ الْجَاحِدِيْنَ وَ

الْمُكَذِّبِيْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ۔

۷۔ پھر سو بار کہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ كَمَالَ دِيْنِهٖ وَ تَمَامَ نِعْمَتِهٖ بِوِلَايَةِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔

۸۔ عقد اخوت: بہتر ہے کہ مؤمنین آج کے دن ایک دوسرے سے صیغۂ مواخات پڑھیں اور علوی ولایت کے محور پر دلوں کو نزدیک کریں اور برادری واخوت کے وفادار و پابند رہیں۔

مستدرک الوسائل میں عقد اخوت کا طریقہ اِس طرح نقل ہوا ہے:
انسان اپنا دایاں ہاتھ برادر دینی کے دائیں ہاتھ پر رکھے اور کہے:

وَ اٰخَيْتُكَ فِي اللّٰهِ وَ صَافَيْتُكَ فِي اللّٰهِ وَ صَافَحْتُكَ فِي اللّٰهِ وَ عَاهَدْتُ اللّٰهَ وَ مَلَآئِكَتَهٗ وَ كُتُبَهٗ وَ رُسُلَهٗ وَ اَنْبِيَآئَهٗ وَ الْاَئِمَّةَ الْمَعْصُوْمِيْنَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ عَلٰى اَنِّيْ اِنْ كُنْتُ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَ الشَّفَاعَةِ وَ اُذِنَ لِيْ بِاَنْ اَدْخُلَ الْجَنَّةَ لَا

اَدۡخُلُهَا اِلاَّ وَ اَنۡتَ مَعِیَ۔

اس کے بعد مومن بھائی کہے:

قَبِلۡتُ

اِس کے بعد کہے:

اَسۡقَطۡتُ عَنۡكَ جَمِیۡعَ حُقُوۡقِ الۡاُخُوَّةِ مَا خَلاَ الشَّفَاعَةَ وَ الدُّعَآءَ وَ الزِّیَارَةَ۔

روزِ مباہلہ، ۲۴ / ذی الحجہ

ایک قدیم سنّت یہ ہے کہ جب دو افراد میں جدال و دشمنی ہوتی تھی وہ آپس میں مباہلہ کرتے تھے اور خدا سے یہ دعا کرتے تھے کہ جو باطل پر ہے اُس پر عذاب بھیج کر ہلاک کردے اور جو حق پر ہے اُسے کامیابی عطا فرما۔

نجران کے نصرانی چونکہ رسولؐ کی رسالت پر یقین نہیں رکھتے تھے، لہٰذا وہ چاہتے تھے کہ مباہلہ کے ذریعہ حق آشکار ہو جائے۔

نجران کے نصرانی اپنے تکلفات اور آرائش کے ساتھ مقرر دن اور معین

جگہ پر پہنچ گئے۔ رسول خداؐ بھی اپنے خاص اہل بیتؑ کے ساتھ مباہلہ کے لئے تشریف لائے۔

مباہلہ شروع کرنے سے قبل رسولِ خداؐ نے دوشِ مبارک پر ردا ڈالی اور پھر علیؑ، فاطمہؑ، حسنؑ و حسینؑ کو ردا میں داخل کیا اور فرمایا:

بارالہٰا! ہر پیغمبر کے اہل بیت تھے جو کہ تمام خلائق سے زیادہ اُس سے نزدیک ہوتے تھے۔ اے اللہ! یہ میرے اہل بیتؑ ہیں! لہٰذا تو اُن سے شک و گناہ کو دور رکھ اور اُنہیں خلعتِ طہارت عطا فرما۔

جبرئیل علیہ السلام نازل ہوئے اور اُن کی شان میں آیت تطہیر لائے۔

اِس کے بعد رسولؐ نے اِن چاروں بزرگواروں سے چادر ہٹائی تاکہ مباہلہ کے لئے تیار ہو جائیں۔ جب نجران کے نصرانیوں کی نگاہیں اُن پر پڑیں اور اُنہوں نے آنحضرتؐ کی حقانیت اور عذاب نازل ہونے کے آثار مشاہدہ کئے تو مباہلہ کی جرأت نہ ہوئی، صلح کی استدعا کی اور جزیہ دینے پر راضی ہو گئے۔

آج ہی کے دن حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے رکوع کی حالت میں سائل کو اپنی انگوٹھی عطا کی اور آپؑ کی شان میں آیت (اِنَّمَا وَلِیُّکُمُ اللّٰہُ) ......نازل ہوئی۔ یہ دن بہت مبارک ہے۔ اِس کے چند اعمال وارد ہوئے ہیں:

۱۔ غسل

۲۔ روزہ

۳۔ دو رکعت نماز۔ اُس کا وقت اور طریقہ وہی ہے جو عید غدیر کا ہے ہاں نماز مباہلہ میں آیت الکرسی ھم فیھا خالدون تک پڑھے۔

۴۔ دعائے مباہلہ پڑھنا، جو کہ ماہ رمضان کی دعائے سحر کی مانند ہی شیخؒ و سیدؒ دونوں نے نقل کی ہے۔ دعائے روز مباہلہ امام صادق علیہ السلام سے اِس طرح نقل ہوئی ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مِنْ بَهَآئِكَ بِاَبْهَاهُ وَ كُلُّ بَهَآئِكَ بَهِىٌّ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِبَهَآئِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مِنْ
جَلاَلِكَ بِاَجَلِّهٖ وَ كُلُّ جَلاَلِكَ جَلِيْلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ
بِجَلاَلِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مِنْ جَمَالِكَ بِاَجْمَلِهٖ وَ
كُلُّ جَمَالِكَ جَمِيْلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِجَمَالِكَ كُلِّهٖ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِىْ فَاسْتَجِبْ لِىْ كَمَا
وَعَدْتَنِىْ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مِنْ عَظَمَتِكَ بِاَعْظَمِهَا وَ كُلُّ

عَظَمَتِكَ عَظِيْمَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِعَظَمَتِكَ كُلِّهَا
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مِنْ نُوْرِكَ بِاَنْوَرِهٖ وَ كُلُّ نُوْرِكَ نَيِّرٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مِنْ
رَحْمَتِكَ بِاَوْسَعِهَا وَ كُلُّ رَحْمَتِكَ وَاسِعَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ
اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِىْ
فَاسْتَجِبْ لِىْ كَمَا وَعَدْتَنِىْ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مِنْ
كَمَالِكَ بِاَكْمَلِهٖ وَ كُلُّ كَمَالِكَ كَامِلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ
اَسْئَلُكَ بِكَمَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مِنْ كَلِمَاتِكَ
بِاَتَمِّهَا وَ كُلُّ كَلِمَاتِكَ تَآمَّةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ
كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مِنْ اَسْمَآئِكَ بِاَكْبَرِهَا وَ كُلُّ
اَسْمَآئِكَ كَبِيْرَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ
اِنِّىْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِىْ فَاسْتَجِبْ لِىْ كَمَا وَعَدْتَنِىْ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مِنْ عِزَّتِكَ بِاَعَزِّهَا وَ كُلُّ عِزَّتِكَ عَزِيْزَةٌ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ
مَشِیَّتِكَ بِاَمْضَاهَا وَ كُلُّ مَشِیَّتِكَ مَاضِیَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ بِمَشِیَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ الَّتِیْ
اسْتَطَلْتَ بِهَا عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ وَ كُلُّ قُدْرَتِكَ مُسْتَطِیْلَةٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا
اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَنِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
مِنْ عِلْمِكَ بِاَنْفَذِهٖ وَ كُلُّ عِلْمِكَ نَافِذٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِعِلْمِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ قَوْلِكَ بِاَرْضَاهُ وَ كُلُّ
قَوْلِكَ رَضِیٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِقَوْلِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ مِنْ مَسَآئِلِكَ بِاَحَبِّهَا وَ كُلُّهَا اِلَیْكَ حَبِیْبٌ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَسَآئِلِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا
اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَنِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
مِنْ شَرَفِكَ بِاَشْرَفِهٖ وَ كُلُّ شَرَفِكَ شَرِیْفٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

۳۴۳

اَسْئَلُكَ بِشَرَفِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ
بِاَدْوَمِهٖ وَ كُلُّ سُلْطَانِكَ دَآئِمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِسُلْطَانِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مُلْكِكَ بِاَفْخَرِهٖ وَ
كُلُّ مُلْكِكَ فَاخِرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمُلْكِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَنِیْ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عَلَآئِكَ بِاَعْلَاهُ وَ كُلُّ عَلَآئِكَ عَالٍ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعَلَآئِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ
آیَاتِكَ بِاَعْجَبِهَا وَ كُلُّ آیَاتِكَ عَجِیْبَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِآیَاتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَنِّكَ بِاَقْدَمِهٖ وَ كُلُّ
مَنِّكَ قَدِیْمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَنِّكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَنِیْ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَا اَنْتَ فِیْهِ مِنَ الشُّئُوْنِ وَ الْجَبَرُوْتِ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ شَاْنٍ وَ كُلِّ جَبَرُوْتٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

۳۴۴

بِمَا تُجِيْبُنِىْ بِهٖ حِيْنَ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ
اَسْئَلُكَ بِبَهَآءِ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ يَا لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ اَسْئَلُكَ
بِجَلاَلِ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ يَا لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِلاَ اِلٰهَ اِلاَّ
اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِىْ فَاسْتَجِبْ لِىْ كَمَا
وَعَدْتَنِىْ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مِنْ رِزْقِكَ بِاَعَمِّهٖ وَ كُلُّ
رِزْقِكَ عَآمٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِرِزْقِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ
اَسْئَلُكَ مِنْ عَطَآئِكَ بِاَهْنَاهُ وَ كُلُّ عَطَآئِكَ هَنِيْٓءٌ اَللّٰهُمَّ
اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِعَطَآئِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِكَ
بِاَعْجَلِهٖ وَ كُلُّ خَيْرِكَ عَاجِلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِخَيْرِكَ
كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ بِاَفْضَلِهٖ وَ كُلُّ
فَضْلِكَ فَاضِلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِفَضْلِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ
اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِىْ فَاسْتَجِبْ لِىْ كَمَا وَعَدْتَنِىْ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ ابْعَثْنِىْ عَلَى الْاِيْمَانِ

٣٤٥

بِكَ وَ التَّصْدِيْقِ بِرَسُوْلِكَ عَلَيْهِ وَ آلِهِ السَّلاَمُ وَ الْوِلاَيَةِ
لِعَلِىِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ وَ الْبَرَآئَةِ مِنْ عَدُوِّهٖ وَ الْاِئْتِمَامِ
بِالْاَئِمَّةِ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلاَمُ فَاِنِّىْ قَدْ رَضِيْتُ
بِذَالِكَ يَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ
فِىْ الْاَوَّلِيْنَ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى الْآخِرِيْنَ وَ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى الْمَلاَءِ الْاَعْلٰى وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى
الْمُرْسَلِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا نِالْوَسِيْلَةَ وَ الشَّرَفَ وَ
الْفَضِيْلَةَ وَ الدَّرَجَةَ الْكَبِيْرَةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ
مُحَمَّدٍ وَ قَنِّعْنِىْ بِمَا رَزَقْتَنِىْ وَ بَارِكْ لِىْ فِيْمَا اٰتَيْتَنِىْ وَ
احْفَظْنِىْ فِىْ غَيْبَتِىْ وَ فِىْ كُلِّ غَآئِبٍ هُوَ لِىْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ ابْعَثْنِىْ عَلٰى الْاِيْمَانِ بِكَ وَ
التَّصْدِيْقِ بِرَسُوْلِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَ اَسْئَلُكَ خَيْرَالْخَيْرِ رِضْوَانَكَ وَ الْجَنَّةَ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

٣٤٦

شَرِّ الشَّرِّ سَخَطِكَ وَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ
مُحَمَّدٍ وَ احْفَظْنِىْ مِنْ كُلِّ مُصِيْبَةٍ وَ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَ مِنْ
كُلِّ عُقُوْبَةٍ وَ مِنْ كُلِّ فِتْنَةٍ وَ مِنْ كُلِّ بَلَآءٍ وَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ
وَ مِنْ كُلِّ مَكْرُوْهٍ وَ مِنْ كُلِّ مُصِيْبَةٍ وَ مِنْ كُلِّ آفَةٍ نَزَلَتْ
اَوْ تَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ فِىْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَ فِىْ
هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَ فِىْ هٰذَا الْيَوْمِ وَ فِىْ هٰذَا الشَّهْرِ وَ فِىْ هٰذِهِ
السَّنَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اقْسِمْ لِىْ
مِنْ كُلِّ سُرُوْرٍ وَ مِنْ كُلِّ بَهْجَةٍ وَ مِنْ كُلِّ اسْتِقَامَةٍ وَ
مِنْ كُلِّ فَرَجٍ وَ مِنْ كُلِّ عَافِيَةٍ وَ مِنْ كُلِّ سَلَامَةٍ وَ مِنْ
كُلِّ كَرَامَةٍ وَ مِنْ كُلِّ رِزْقٍ وَاسِعٍ حَلَالٍ طَيِّبٍ وَ مِنْ
كُلِّ نِعْمَةٍ وَ مِنْ كُلِّ سَعَةٍ نَزَلَتْ اَوْ تَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى
الْاَرْضِ فِىْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَ فِىْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَ فِىْ هٰذَا الْيَوْمِ
وَ فِىْ هٰذَا الشَّهْرِ وَ فِىْ هٰذِهِ السَّنَةِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَتْ

ذُنُوْبِىْ قَدْ اَخْلَقَتْ وَجْهِىْ عِنْدَكَ وَ حَالَتْ بَيْنِىْ وَ بَيْنَكَ
وَ غَيَّرَتْ حَالِىْ عِنْدَكَ فَاِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِىْ
لَا يُطْفَاُ وَ بِوَجْهِ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى وَ بِوَجْهِ
وَلِيِّكَ عَلِيِّ نِ الْمُرْتَضٰى وَ بِحَقِّ اَوْلِيَآئِكَ الَّذِيْنَ
انْتَجَبْتَهُمْ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تَغْفِرَ
لِىْ مَا مَضٰى مِنْ ذُنُوْبِىْ وَ اَنْ تَعْصِمَنِىْ فِيْمَا بَقِىَ مِنْ
عُمُرِىْ وَ اَعُوْذُ بِكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ اَعُوْدَ فِىْ شَىْءٍ مِنْ
مَعَاصِيْكَ اَبَدًا مَا اَبْقَيْتَنِىْ حَتّٰى تَتَوَفّٰنِىْ وَ اَنَا لَكَ مُطِيْعٌ وَ
اَنْتَ عَنِّىْ رَاضٍ وَ اَنْ تَخْتِمَ لِىْ عَمَلِىْ بِاَحْسَنِهٖ وَ تَجْعَلَ
لِىْ ثَوَابَهُ الْجَنَّةَ وَ اَنْ تَفْعَلَ بِىْ مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ يَا اَهْلَ
التَّقْوٰى وَ يَا اَهْلَ الْمَغْفِرَةِ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ
مُحَمَّدٍ وَ ارْحَمْنِىْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔